اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیُن

اسلامی نماز

بمطابق

فقہ جعفریہ

مُرتّبہ: اقتداء عسکری مغل

...فہرست...

شمار	تفصیل	صفحہ	شمار	تفصیل	صفحہ
1	خدا کی معرفت	04	47	نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ	124
2	خدا کی صفات ثبوتیہ	05	48	تلقین میّت مرد وعورت	128
3	خدا کی صفات سلبیہ	05	49	خطبہ اور صیغہ نکاح	130
4	خدا کی محبت اور اطاعت	07	50	عقیقہ سنت مؤکدہ	133
5	خدا کی عدالت	08	51	ختنہ کا واجب عمل	134
6	نبی ﷺ کی معرفت اور اخلاق	09	52	ماہ محرم کے اھم ایّام اور اعمال	135
7	نبی کی محبت اور اطاعت	11	53	ماہ صفر المظفر ، اربعین	138
8	دین اسلام ، قرآن مجید	12	54	ماہ ربیع الاول	139
9	امام علیہ السلام کی معرفت	14	55	ماہ ربیع الثانی، ماہ جمادی الاول	140
10	بارہ امام	16	56	جمادی الثانی	141
11	امام علیہ السلام کی محبت اور اطاعت	17	57	ماہ رجب کے ایّام اور اعمال	143
12	جزا اور سزا	17	58	ماہ شعبان کے اعمال	146
13	امام زمانہ عجل اللہ	18	59	نیمہ شعبان	148
14	اصول دین ، فروع دین	21	60	ماہ رمضان کے اعمال	152
15	نماز کی فضیلت، آدابِ نماز	23	61	مبطلات، مکروھات روزہ	155
16	واجب اور مستحب نمازیں	25	62	دعاء ماہِ رمضان	156
17	واجبات / مستحبات نماز	27	63	اعمال شب ھائے قدر	157
18	نماز پنجگانہ کے اوقات	28	64	اعتکاف	159
19	قصر اور قضاء نماز	29	65	ماہ شوال اور عید الفطر کے مسائل	160
20	مرد اور عورت کی نماز میں فرق	30	66	ماہ ذیقعد	162
21	آیت وضو ، وضو کا طریقہ	32	67	ماہ ذولحجہ	164
22	استبرا ، غسل کا طریقہ	35	68	عید الضحیٰ کے مسائل	166
23	تیمم کا طریقہ	37	69	عید غدیر	168
24	نجاسات، مطاھرات	38	70	عید مباھلہ	169
25	کلمہ طیّبہ	39	71	عید نوروز	170
26	اذان و اقامت	40	72	شبِ جمعہ اور جمعہ کے دن کے اعمال	172
27	نماز پڑھنے کا مفصل طریقہ	43	73	اِذنِ دخول در حرمِ معصومین علیہم السلام	176

28	سجدہ شکر، سجدہ سہو	53	74	زیارت رسولِ خدا ﷺ	178
29	ضروری مسائل	55	75	زیارت حضرت علیؑ، زیارت امین اللہ	181
30	زیاراتِ معصومینؑ	57	76	زیارت حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا	184
31	دعائیں / مناجات / تعقیبات	59	77	زیارت امام حسنؑ	186
32	انبیاء کی دعائیں دعائیں	78	78	زیارت امام حسینؑ زیارت وارثہ	187
33	منتخب قرآنی دعائیں	80	79	زیارت آئمہ بقیع	191
34	جلیل القدر قرآنی آیات	85	80	زیارت جامعہ صغیرہ	194
35	نمازِ جمعہ، خطباتِ جمعہ	87	81	زیارت امام موسیٰ کاظمؑ	196
36	نماز عید پڑھنے کا طریقہ	95	82	زیارت امام علی رضاؑ	197
37	خطباتِ عید الفطر	99	83	زیارت امام محمد تقیؑ	198
38	خطباتِ عید الضحیٰ	103	84	زیارت امام علی نقیؑ	200
39	شکیاتِ نماز	108	85	زیارت امام حسن عسکریؑ	203
40	نماز احتیاط، نماز آیات	112	86	زیارت امام زمانہؑ	203
41	نمازِ آیات، فضائل آیت الکرسی	113	87	زیارت آلِ یاسین	205
42	نماز وحشتِ قبر	114	88	زیارت جنابِ زینب سلام اللہ علیہا	208
43	نماز شب/تہجد	116	89	اِستخارہ تسبیح اور قرآن مجید	210
44	نماز غفیلہ	117	90	تعویذ حضرت امام علی رضا ﷺ	213
45	نماز جعفر طیّار	119	91	کلماتِ خیر و برکت	216
46	نماز ہدیہ والدین	120	92	ولادت شہادت چہاردہ معصومین	217
47	نماز امام زمانہؑ	121	93	سید محمد سبطین تقوی	219

http://quranicsoftwares.blogspot.com

http://facebook.com/shianamazjafria

http://facebook.com/iqtada.askary

E-Mail: iqtada@gmail.com

……﴿خدا کی معرفت﴾……

ہم جانتے ہیں کہ ہم لوگ جس گھر میں رہتے ہیں اسے راج مزدوروں نے بنایا ہے اور اس کی کھڑکیاں دروازے، تخت پلنگ یہ سب بڑھئی نے بنائے ہیں ہم نے جو کپڑے پہنے ہیں اسے کسی بُننے والے نے بُنا ہے اور درزی نے سیا ہے یہ سب چیزیں خود بخود تو تیار نہیں ہوئی ہوں گی جب تک راج مزدور نہ ہوں مکان نہیں بن سکتا، بڑھئی نہ ہو تو تخت و پلنگ، دروازے نہیں بن سکتے۔ بغیر کسی بننے والے کے کپڑے خود بخود نہیں بُنے جاسکتے نہ بغیر درزی کے سلے جاسکتے ہیں۔ پھر جب کوئی چیز بغیر بنانے والے کے اپنے آپ نہیں بن سکتی تو یہ آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے اور اس پر چلتے پھرتے انسان اور جانور، ہرے بھرے درخت اور ان پر لدے ہوئے میوے، پہاڑ اور دریا کیونکر خود بخود بن سکتے ہیں۔ ان میں سے کسی چیز کا پیدا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ کوئی بڑی قدرت والا کوئی ہم سے بھی زیادہ اختیار والا ہے۔ جس نے اپنی قدرت سے یہ تمام چیزیں پیدا کی ہیں۔ وہی اللہ ہے جس نے ہم سب کو پیدا کیا اور وہی ہمیں روزی دیتا ہے۔ ہماری زندگی بھی اُسی کی دی ہوئی ہے اور موت بھی وہی دے گا۔ خدا میں دو قسم کی صفات پائی جاتی ہیں۔

(۱) **صفات ذاتیہ** جیسے عالم، قادر، حی وغیرہ اور

(۲) **صفات فعلیہ** جیسے خالق یا رازق ہونا۔

یہ بات ہمیں ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ شرک فی الذّات اور شرک فی الصفات دونوں حرام ہیں اس سے انسان مشرک ہو جاتا ہے۔

......خدا کی صفات......

صفاتِ ثبوتیہ : ویسے تو جتنی بھی اچھی صفات انسان کے ذہن میں آسکتی ہیں وہ سب خدا میں پائی جاتی ہیں لیکن وہ چند مشہور ذاتی صفات جو خدا کے لائق ہیں اور اسکے علاوہ کسی کیلئے نہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) قدیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کو زوال اور فنا نہیں۔

(۲) قادر: خدا ہر چیز پر قادر ہے یعنی جو چاہے کر سکتا ہے۔

(۳) عالم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے چاہے وہ ہو چکی ہے یا آئندہ ہو گی۔

(۴) حیّ: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۵) مُرید: وہ صاحب ارادہ ہے یعنی جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادہ و اختیار سے کرتا ہے۔

(۶) مُدرک: یعنی خدا ہر ظاہر اور پوشیدہ چیز معلوم کرنے والا ہے۔

(۷) متکلم: وہ ہر چیز کو بولنے کی طاقت عطا کر سکتا ہے یعنی جس چیز کے ذریعے سے چاہے کلام کر سکتا ہے جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ درخت کے ذریعے سے بات کی۔

(۸) صادق: خدا صادق یعنی سچا ہے اس کا کلام برحق ہے۔

صفاتِ سلبیہ : وہ مشہور صفات جو ذاتِ خدا کے لائق نہیں ہیں یا وہ صفات جو خدا میں پائی ہی نہیں جاتیں۔

(۱) شریک: یعنی خدا کی خدائی میں کوئی اس کی ذات کا شریک نہیں۔

(۲) مرکب: مرکب یا ترکیب۔ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ وہ کچھ چیزوں سے مل کر بنا ہے جیسے ہمارے جسم میں گوشت، خون یا اعضاء وغیرہ ہیں۔ اگر جسم مان لیا جائے تو خدا محتاج ہو جائے گا ان چیزوں کا جن سے اس کا جسم بنا ہے اور خدا محتاج نہیں ہے۔

(۳) متحرک: خدا متحرک نہیں یا مکان نہیں رکھتا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے لئے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے جاسکتے کہ چلا گیا، آگیا، اب یہاں ہے اب وہاں۔ بلکہ خدا ہر جگہ ہر وقت حاضر و ناظر اور موجود ہے۔

(۴) حلول: یعنی خدا کسی چیز میں سما نہیں سکتا نہ روح کی صورت میں نہ کسی اور صورت میں۔ جس طرح کہ کچھ صوفیاء اس قسم کا عقیدہ رکھتے ہیں۔

(۵) محلِ حوادث: یعنی خدا کی ذات میں مختلف حالتیں عائد نہیں ہوتیں۔ جیسا کہ کبھی جوانی، کبھی بڑھاپا یا کبھی جاگنا اور کبھی سونا۔

(۶) مرئی: یعنی خدا نظر نہیں آسکتا نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ جسم ہوتا ہے مادہ سے بنا ہوتا ہے۔ لیکن خدا نہ جسم رکھتا ہے نہ وہ مادہ سے بنا ہے۔ خدا کے متعلق انسانی ذہن میں جس قسم کا تصور بھی ہو سکتا ہے خدا اس سے ماوراء ہے۔ کیونکہ جو تصور خدا کے بارے میں ذہن میں پیدا ہو گا وہ ذہن کی پیداوار ہو گا اور محدود ہو گا لیکن خدا نہ مخلوق ہے اور نہ محدود۔

(۷) محتاج: یعنی خدا کسی بھی کام کے کرنے میں کسی کا محتاج نہیں۔

(۸) معانی: خدا کی صفات زائد بر ذات نہیں۔ یعنی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔ ذات عین صفات اور صفات عین ذات ہیں۔ مثلاً ہم جب پیدا ہوتے ہیں تو عالم نہیں ہوتے بعد میں پڑھ لکھ کر عالم بنتے ہیں۔ لیکن خدا جب سے ہے اس کی صفات بھی تب سے ہیں۔ خدا تب سے عالم ہے، تب سے طاقت اور قدرت والا ہے جس طرح خدا ہمیشہ سے ہے ہمیشہ رہے گا اسی طرح اُس کی صفات بھی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

......خدا کی محبت اور اُس کی اطاعت......

ہم چمن کی سیر کو جاتے ہیں خوبصورت چیزیں اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں، چڑیوں کا چہچہانا اپنے کانوں سے سنتے ہیں، پھولوں کی خوشبو اپنی ناک سے سونگھتے ہیں اپنے منہ سے کھاتے پیتے اور بولتے ہیں، اپنے ہاتھوں سے لکھتے ہیں چیزوں کو اٹھاتے ہیں اور پیروں سے چلتے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ہاتھ، پاؤں، منہ، ناک، کان، آنکھ ہمارے لئے خدا ہی نے پیدا کی ہیں اور اسی کی مہربانی سے ہمیں ملی ہیں۔ اس کے علاوہ خدا نے ہمارے لئے گائے، بھینس، بکری پیدا کی ہے تا کہ ہم دودھ پئیں، گوشت اور گھی کھائیں۔ دوسرے جانوروں کو بھی ہمارے ہی لئے پیدا کیا جن میں سے کچھ ہماری سواری اور بار برداری کے کام آتے ہیں اور کچھ کھیتی باڑی کے، اور کچھ اس لئے کہ ہم ان کا گوشت کھائیں۔

اسی طرح ہمارے کھانے کے لئے غلّہ اگایا، ترکاری پیدا کی پینے کے لئے پانی کی نہریں جاری کیں، غرض دنیا بھر کی چیزیں ہمارے ہی لئے پیدا کیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالٰی جس نے یہ تمام بڑی بڑی نعمتیں ہمیں دیں وہ ہر طرح ہماری بھلائی چاہتا ہے ہمیں بھی چاہیے کہ سچے دل سے اس کو مانیں اور ہمیشہ اس کے حکم پر چلیں، جن باتوں کا اس نے ہمیں حکم دیا ہے انھیں کریں جیسے نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، ماں باپ کا کہنا ماننا، سچ بولنا، امانت داری کرنا اور جن باتوں سے منع کیا ہے ان کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں جیسے جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، چوری کرنا ماں باپ کو ستانا وغیرہ اگر ہم ان باتوں پر عمل کریں گے تو اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اس سے معاشرے میں امن وسکون ہو گا اور یہی دنیا جنت کا ایک نمونہ پیش کرے گی۔

خدا کی عدالت

اس بات پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے کہ خدا عادل ہے اور اُس کا ہر کام حکمت و مصلحت کے مطابق ہے۔ وہ اچھائی کو پسند کرتا ہے اور اپنے بندوں کو اچھے کام کرنے کا حکم دیتا ہے اور برائی کو ناپسند کرتا ہے اور نہیں چاہتا کہ اُس کے بندے بُرے کام کریں۔ اچھائی اور برائی سے آگاہ کرنے کے بعد اُس نے اپنے بندوں کو اختیار دیا ہے کہ چاہے تو وہ اچھے کام کرکے اس کے انعام کے مستحق ہوں یا بُرا راستہ اختیار کرکے اُس کے غضب کا شکار ہوں۔

خدا کی عدالت پر مندرجہ ذیل دلائل ہیں۔

(۱) ظلم ایک بُرا فعل ہے لہذا خدا کے لئے جائز نہیں ہو سکتا۔

(۲) ظلم کسی ضرورت اور احتیاج کی وجہ سے ہوتا ہے اور خدا محتاج نہیں۔

(۳) خدا نے دوسروں کو ظلم کرنے سے منع کیا ہے تو پھر خود کیونکر ظلم کر سکتا ہے۔

(۴) تمام کتابیں جو خدا نے نازل فرمائی ہیں اُن میں اس نے اپنے عادل ہونے کی خبر دی ہے۔

(۵) کائنات کا نظام از خود عدلِ خداوندی کو ظاہر کرتا ہے۔

(۶) اگر خداوند عالم کے عادل ہونے پر شک ہو تو اس کے صادق ہونے کے متعلق بھی اعتماد جاتا رہے گا۔

......نبی ﷺ کی معرفت......

اوپر آپ پڑھ چکے ہیں کہ خدا کو ماننا اور اس کے حکم پر چلنا ہمارے لئے ضروری ہے وہ جس بات کا حکم دے اسے کرنا چاہیے اور جس بات سے منع کرے اس سے بچنا چاہیے مگر ہم خود اسے نہیں سمجھ سکتے کہ خدا نے ہمیں کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ تو پھر اسی کی طرف سے ایک ایسے آدمی کا ہونا بھی ضروری ہے جو ہمیں ان باتوں کو بتائے اور ایسے ہی شخص کو جو خدا کی طرف سے آکر ہم لوگوں کو بتائے۔ نبی، رسول اور پیغمبر کہتے ہیں۔ اس مقصد کیلئے خدا نے تقریباً ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی دنیا میں بھیجے ان میں سے 313 رسول ہوئے، پانچ بڑے پیغمبر ہوئے جن کی اپنی شریعت تھی۔ ہمارے پیغمبر جن کو خدا نے دین کی باتیں بتا کر ہماری ہدایت کیلئے بھیجا حضرت محمد مصطفٰے ﷺ ہیں جو سب نبیوں سے بڑے اور ان کے سردار ہیں۔ وہ عرب کے سب سے زیادہ شریف اور باعزت خاندان قریش میں سے تھے۔ آپ کے والد ماجد کا نام "عبداللہ" دادا کا نام "عبدالمطلب" تھا جو قریش کے سردار تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ کا نام "آمنہ" تھا جو خاندان قریش کی سب سے اچھی اور شریف خاتون تھیں۔

حضرت رسول خدا ﷺ کے اخلاق و صفات

ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ میں تمام اچھی باتیں پائی جاتی تھیں۔ آپ ہر خوبی اور عمدہ خصلت کے مالک تھے آپ کی تمام عادتیں اچھی ہی اچھی تھیں۔ جیسا کہ آپ کے بارے میں خدا نے فرمایا ہے اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ اے رسولؐ بے شک آپ بہت بڑے خلق کے مالک ہیں۔ آپؐ بڑے منکسر المزاج تھے سب سے جھک کر ملتے تھے لوگوں کے ساتھ اس طرح اُٹھتے بیٹھتے جیسے انھیں میں سے ایک ہیں۔ نہ کسی سے تکبر سے پیش آتے اور نہ ہی غصّہ فرماتے۔ بڑے بردبار تھے۔ مجرم اور

قصوروار کو اکثر معاف فرمادیا کرتے۔ بڑے مہربان اور رحم دل تھے۔ مومنوں پر شفقت فرماتے اورا ن کی مدد کرتے۔ بڑے بہادر تھے ہمیشہ میدان جنگ میں آگے آگے رہتے۔ سچی بات صاف کہ دیا کرتے۔ کسی سے ڈرتے نہ تھے۔ بڑے سخی تھے اپنا کھانا دوسروں کو کھلا دیتے اور خود بھوکے رہتے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ سے سخت نفرت کرتے تھے۔امانت دار تھے لوگ آپ کے پاس اپنا مال وزر امانت رکھواتے اور آپ ان کی حفاظت فرماتے اور مانگنے پر فوراًواپس کر دیتے تھے۔ فقیروں اور مسکینوں کو بہت چاہتے، ان کی عزت کرتے، کسی فقیر کو ذلیل نہ سمجھتے، نہ کسی کا مذاق اڑاتے۔ سلام کرنے میں خود پہل کرتے تھے۔ ہر اچھا کام کرتے اور ہر بری بات سے دور رہتے تھے۔

نبی معصوم اور اپنے زمانے میں سب سے بہتر ہوتا ھے

نبی اور پیغمبر بظاہر ہمارے ہی جیسے آدمی ہوتے ہیں۔ کھاتے پیتے، چلتے پھرتے ہیں۔ ہم میں اور ان میں صرف اتنا فرق ہے کہ ہم گناہ گار ہیں اور وہ تمام گناہوں سے معصوم اور ہر عیب سے پاک ہوتے ہیں۔ نہ کسی کے مال میں خیانت کرتے ہیں نہ کسی کو ستاتے ہیں نہ تکبر کرتے ہیں نہ کبھی خدا کی نافرمانی کرتے ہیں کیونکہ اگر خدا کی نافرمانی کرتے یا ان میں کوئی عیب ہوتا تو خدا انھیں نبی نہ بناتا اور نہ لوگ ان کی بات مانتے۔

دوسرا فرق یہ ہے کہ نبی تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا اور ہر شخص سے بہتر ہوتا ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی دنیا میں اس لئے بھیجا جاتا ہے کہ لوگوں کو سکھائے پڑھائے اور ان کو سیدھا راستہ بتائے پھر اگر وہ سب سے زیادہ جاننے والا نہ ہو تو لوگوں کو پڑھائے گا کیا؟ اور ہر ایک سے بہتر نہ ہو تو کوئی اس کی بات مانے گا کیوں کر؟ اس سے لوگ دینی باتیں سیکھیں گے کیسے؟ پس ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ تمام گناہوں سے معصوم، ہر عیب سے پاک وصاف تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والے اور ہر ایک سے بہتر ہیں۔

نبی کی محبت اور اطاعت

ابھی ہم نے پڑھا کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰے ﷺ نے ہمیں دین اسلام کی تعلیم دی۔ یہ دین ہمیں ہر اچھی بات کا حکم دیتا ہے اور ہر برے کام سے روکتا ہے۔ اگر خدا کے پیغمبر آکر ہمیں تعلیم نہ دیتے تو ہم جاہل ہی رہتے، اور کبھی نہ جان سکتے کہ خدا نے کس کام کے کرنے کا حکم دیا ہے اور کس کام کے کرنے سے روکا ہے۔ اس وجہ سے ہم لوگوں پر حضرت محمد مصطفٰے ﷺ کا بہت بڑا احسان ہے اور انہیں کے صدقے میں ہمیں دنیا و آخرت کی یہ سعادت نصیب ہوئی۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم سچے دل سے اُن سے محبت کریں۔ اور ان سے محبت اسی وقت پوری طرح ہو سکتی ہے جب ہم ان کے ہر حکم پر عمل کریں۔ اور جس بات سے انہوں نے روکا ہے اُسے کبھی نہ کریں کیونکہ اُنہوں نے ہم کو اچھے ہی کاموں کا حکم دیا ہے جیسے وضو، نماز، روزہ، ماں باپ کا کہنا ماننا، امانت داری، فقیروں سے ہمدردی اور بُرے کاموں ہی سے منع کیا ہے جیسے جھوٹ بولنا، لوگوں کو ستانا، چوری کرنا وغیرہ۔

☆☆☆

امام حسن عسکری علیہ السلام کا فرمان:

فَاَمَّا مَنْ كَانَ مِنَ الْفُقَهَآءِ صَائِنًا لِّنَفْسِهٖ حَافِظًا لِّدِيْنِهٖ مُخَالِفًا عَلٰى هَوَاهُ مُطِيْعًا لِاَمْرِ مَوْلَاهُ فَلِلْعَوَامِ اَنْ يُّقَلِّدُوْهُ جو فقیہ عادل، محافظِ دین، اپنی خواہشات نفسانی کا مخالف، مولیٰ کے حکم کا مطیع ہو عوام کو اس کی تقلید کرنی چاہیے (احتجاج طبرسی)

☆☆☆

......دین اسلام......

ارشادِ ربّ العزت ہے اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰہِ الْاِسْلَامُ ہ ”بے شک (سچا) دین تو اللہ کے نزدیک (بس) اسلام ہی ہے“ دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے کہ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ ۚ وَھُوَ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ہ ”اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا خواہاں ہو گا وہ اس سے ہر گز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخص آخرت میں خسارہ اُٹھانے والوں میں سے ہو گا“ (آلِ عمران)

وہ باتیں جن کو بتانے کیلئے خدا نے پیغمبر بھیجے انھیں تمام باتوں کو دین کہتے ہیں اور سچا دین اسلام ہے جس کی آخری اور مکمل تعلیم دینے کیلئے سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے رسول حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو بھیجا۔ آپؐ کی رسالت کا اقرار کرنے، آپ کی بتائی ہوئی باتوں کو ماننے اور ان پر عمل کرنے والوں کو ”مسلم“ یا ”مسلمان“ کہتے ہیں۔ وہ الفاظ یا کلمات جن کو زبان سے کہنا اور دل سے ماننا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے انہیں کلمہ شہادتین کہتے ہیں۔ کلمہ شہادتین یہ ہے اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اسکے بندے اور رسول ہیں۔

......قرآن مجید......

قرآن مجید خدا کا کلام ہے جو اس نے ہمارے پیغمبر صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دیا۔ اس میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ ایسی ہیں کہ ان پر عمل کرنے سے دنیا اور آخرت دونوں میں ہماری بھلائی ہو گی جیسے خدا کا ارشاد ہے وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْہِ حُسْنًا یعنی ہم نے انسان کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کے ساتھ نیکی سے پیش آئے وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا یعنی لوگوں سے اچھی بات کرو (اچھی طرح پیش آؤ) وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ یعنی نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّو

اَلْاَمَانَاتِ اِلٰی اَھْلِھَا یعنی خدا تمہیں حکم دیتا ہے کہ جن کی امانتیں تمہارے پاس رکھی ہوئی ہیں انھیں جب مانگا جائے تو واپس دے دو یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ ایمان والو! ایک دوسرے کا مذاق نہ اُڑاؤ کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تم جس کا مذاق اُڑاؤ وہ تم سے بہتر ہو اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ بے شک اللہ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا یعنی نیک کام کرنے والوں کو ان کے نیک کام کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔ ہم پر واجب ہے کہ جو کچھ ہمیں قرآن نے بتایا ہے وہی کریں تاکہ دنیا و آخرت میں ہماری بھلائی ہو قرآن کی عزت کریں اور جب تک وضو نہ کرلیں اس کے حرفوں کو اپنے ہاتھ سے نہ چھوئیں قرآن مجید کا ورق زمین پر پڑا ہوا دیکھیں تو جلدی سے اٹھالیں اور کسی مناسب جگہ پر رکھ دیں اور جب قرآن پڑھا جارہا ہو تو خاموشی سے سنیں۔

سجدہ قرآن

قرآن پاک میں کل 15 سجدے ہیں۔ 11 مستحب 4 واجب۔ ان چار مقامات پر سجدہ کرنا واجب ہے۔

(1) سورہ سجدہ آیت نمبر ۱۵، پارہ نمبر ۲۱
(2) سورہ حٰم سجدہ آیت نمبر ۳۸، پارہ نمبر ۲۴
(3) سورہ نجم آیت نمبر ۶۲، پارہ نمبر ۲۷
(3) سورہ علق آیت نمبر ۱۹، پارہ نمبر ۳۰

جب سجدہ والی آیت پڑھے یا سنے تو فوراً سجدہ کرے۔ سجدہ میں پڑھی جانے والی بہترین دعا درج ذیل ہے۔ اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو نماز والا ذکر ہی پڑھ لے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّ تَصْدِیْقًا ہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَّ رِقًّا ہ سَجَدْتُ لَكَ یَا رَبِّ تَعَبُّدًا وَّ رِقًّا ہ لَا مُسْتَنْكِفًا وَلَا مُسْتَكْبِرًا عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا مُتَعَظِّمًا ہ بَلْ اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ ضَعِیْفٌ خَائِفٌ بِكَ مُسْتَجِیْرٌ ہ

......امام کی معرفت......

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد کسی ایسے شخص کا ہونا ضروری ہے جو آپ ہی کی طرح مسلمانوں کا حاکم اور پیشوا ہو تاکہ دین خدا کی حفاظت کرے لوگوں کو ہدایت کرے، ان کو گمراہ ہونے سے بچاتا رہے مسلمانوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ منصفانہ کرے اور ان کو وہ باتیں بتائے جن کو وہ نہیں سمجھ سکتے۔ اس کو امام کہتے ہیں امام کو بھی خدا ہی مقرر کرتا ہے یعنی جس طرح وہ اپنی طرف سے مقرر کرکے نبی بھیجتا ہے اس نبی کا قائم مقام بھی وہی مقرر فرماتا ہے۔ چنانچہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت علی ابن ابی طالب علیہِ السلام کو آپؐ کا جانشین مقرر فرمایا جس کا اعلان حضور پاکؐ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حجۃ الوداع کے بعد غدیر خم کے مقام پر کیا اللہ نے حکم دیا یَآَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط اے (میرے) رسول جو حکم تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اُسے پہنچا دو اور اگر تم نے ایسا نہ کیا تو (سمجھ لو) تم نے کارِ رسالت کو انجام ہی نہیں دیا (اور تم ڈرو نہیں) خدا تمہیں لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ (سورۃ مائدہ آیت 67) چناچہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم کی تعمیل میں غدیر خم میں عین دوپہر کے وقت جب دھوپ کی شدّت تھی تمام حاجیوں کو اکٹھا کرکے خطبہ ارشاد فرمایا اور کہا۔ اَلَسْتُ اَوْلٰی بِکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اے لوگو! کیا میں تمہارے نفسوں پر تم سے زیادہ تصرف نہیں رکھتا۔ سب نے یک زبان ہو کر جواب دیا۔ قَالُوْا بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ آپؐ نے سچ فرمایا! یارسول اللہؐ آپؐ ہمارے آقا و مولا ہیں۔ اس کے بعد حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی علیہِ السلام کا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور فرمایا! مَنْ کُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا عَلِیٌّ مَوْلَاهُ (جس جس کا میں مولا و آقا ہوں اُس اُس کا یہ علی بھی مولا و آقا ہے) اس اعلان کے بعد یہ آیہ مبارکہ نازل ہوئی اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ

لَکُمُ الۡاِسۡلَامَ دِیۡنًا ؕ آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے اس دین اسلام کو پسند کر لیا۔ (مائدہ آیت ۳)۔ جمہور شیعہ سنی محدثین نے حدیث غدیر کے صحتِ متن پر اجماع کیا ہے اور سب کا اس پر اتفاق ہے۔

جب حضور ﷺ نے اعلانِ ولایت فرمایا تو ایک انصاری حارث بن نعمان فہری آپ کے پاس آیا اور کہا کہ آپؐ نے ہمیں اللہ کی اطاعت کا حکم دیا ہم نے اطاعت کی آپؐ کی بھی اطاعت کی اب آپ حکم دے رہے ہیں کہ علی کی بھی اطاعت کرو یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے یا آپ خود اس بات کا اعلان کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ کے حکم سے ہے۔ تو اُس انصاری نے کہا کہ اگر یہ اللہ کے حکم سے ہے تو پھر مجھ پر اللہ کا عذاب نازل ہو۔ قرآن پاک میں اس واقع کا ذکر یوں ہے:

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾ ایک سوال کرنے والے نے عذاب کا سوال کیا جو واقع ہونے ہی والا ہے (معارج آیت 1) یہ کہہ کے وہ اپنی سواری کی طرف مُڑا۔ ابھی سواری تک پہنچا بھی نہیں تھا کہ آسمان سے ایک پتھر گرا اور اُس کے سر میں سوراخ کرتا ہوا نیچے سے نکل گیا۔

جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے مروی ہے کہ جب آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡکُمۡ (النساء آیت ۵۹) نازل ہوئی تو میں نے عرض کیا:

یارسول اللہ ﷺ ہم نے اللہ کی معرفت حاصل کی اور اطاعت کی اور آپؐ کی بھی معرفت حاصل کی اور اطاعت کی پس وہ اولی الامر کون لوگ ہیں۔ جن کی اطاعت کا ہمیں اللہ نے حکم دیا ہے۔ فرمایا:

اے جابر! وہ میرے خلفاء ہیں اور میرے بعد اولی الامر ہیں۔ ان میں سے پہلے میرے بھائی علیؑ ہیں پھر اس کے بعد آپ نے گیارہ فرزندانِ علی۔ پھر آپ نے ایک ایک کرکے سب کے نام بتائے اور کہا اے جابر! تو محمد باقرؑ کا زمانہ پائے گا اور جب تو اُن سے ملاقات کرے تو اُنکو میرا اسلام کہنا۔

حضرت علی علیہ السلام کے بعد آپ کے گیارہ فرزند اماموں کے ناموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

......﴿بارہ اماموں کے نام﴾......

۱	پہلے	امام	حضرت	علی	مرتضیٰ	علیہ السلام
۲	دوسرے	امام	حضرت	حسن	مجتبیٰ	علیہ السلام
۳	تیسرے	امام	حضرت	حسین	سید الشہدا	علیہ السلام
۴	چوتھے	امام	حضرت	علی	زین العابدین	علیہ السلام
۵	پانچویں	امام	حضرت	محمد	باقر	علیہ السلام
۶	چھٹے	امام	حضرت	جعفر	صادق	علیہ السلام
۷	ساتویں	امام	حضرت	موسیٰ	کاظم	علیہ السلام
۸	آٹھویں	امام	حضرت	علی	رضا	علیہ السلام
۹	نویں	امام	حضرت	محمد	تقی	علیہ السلام
۱۰	دسویں	امام	حضرت	علی	نقی	علیہ السلام
۱۱	گیارھویں	امام	حضرت	حسن	عسکری	علیہ السلام
۱۲	بارھویں	امام	حضرت	مہدی	آخر زمان	علیہ السلام

آئمہ کے اخلاق و صفات

چونکہ امام نبی کا جانشین ہوتا ہے اور اُس کا کام یہ ہے کہ نبی کے بعد خدا کے دین کی حفاظت کرے انسانوں کی ہدایت کرے اور لوگوں کے آپس کے جھگڑوں کا فیصلہ انصاف سے کرے اور لوگوں کو دینی باتوں کی تعلیم دے تو ضروری ہے کہ امام کے طور طریقے، اخلاق و عادات بھی نبی کے جیسے ہوں اور امام میں بھی تمام اچھی صفتیں اور عمدہ خصلتیں ہوں، تمام گناہوں سے معصوم ہر عیب سے پاک صاف اور نبی کے بعد سب سے زیادہ علم رکھنے والا اور سب سے بہتر ہو کہ لوگ اس کی پیروی کریں اور اس کا کہا مانیں۔

امام کی محبت اور اس کی اطاعت

امام نبی کا جانشین اور نبی کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے اور امام ہی نے ہم لوگوں کو دینِ اسلام کی بہت سی باتیں بتائیں جنہیں ہم نہیں جانتے تھے۔ اگر امام نہ ہوتے تو خدا کے بہت سے احکامات سے ہم لوگ ناواقف ہوتے۔ بھٹک کر نہ جانے کہاں سے کہاں پہنچ جاتے اس لحاظ سے امام کا بھی ہم لوگوں پر بہت بڑا احسان ہے۔ امام بھی ہم کو ہر اچھے کام کا حکم دیتے ہیں اور ہر برے کام سے روکتے ہیں۔ جس طرح نبی نے ہم کو تعلیم دی۔ لہٰذا ہم لوگوں کو چاہیے کہ امام سے بھی محبت رکھیں اور ان کا ہر حکم مانیں تا کہ ہماری محبت سچی محبت کہی جاسکے۔

جزا اور سزا

خدا نے اپنے احکام کے بتانے کیلئے نبی بھیجے اور نبی کے بعد ان احکام کو کمی زیادتی، الٹ پلٹ سے بچانے کیلئے امام مقرر کئے تو ان احکام پر چلنے والوں کو انعام اور ان کے خلاف چلنے والوں کو سزا بھی ملنا ضروری ہے۔ تا کہ اچھوں اور بروں کے نتیجے میں فرق ہو جائے۔ اس انعام کو جو نیک کاموں پر ملے ثواب اور اس سزا کو جو برے کاموں پر ملے عذاب کہتے ہیں۔ اور وہ دن جس میں اس کا فیصلہ ہو گا اس دن کو قیامت کا دن کہتے ہیں۔ جس میں اوّل سے آخر تک کے سب انسان زندہ کر کے خدا کی عدالت میں جمع کئے جائیں گے۔ اچھوں کو انعام اور بروں کو سزا کا حکم ہو گا۔ انعام کی صورت میں جنت ملے گی اور سزا کی صورت میں عذاب جہنم جھیلنا پڑے گا۔

قیامت کے دن کا وجود اس لئے بھی ضروری ہے کہ دنیا میں بہت سے ایسے ظالم لوگ گزرے ہیں جنھوں نے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر بہت ظلم کئے لیکن اُن کو دنیا میں اُس کی سزا نہیں ملی۔ خدا کیوں کہ عادل ہے لہٰذا اُس کی عدالت کا بھی یہ تقاضا ہے کہ کوئی ایسا دن مقرر ہو جس دن مظلوموں کو ظلم کا بدلہ ملے اور ظالموں کو اُس کی سزا دی جاسکے۔

......امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ......

یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِہِمۡ ۚ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت 71)

اُس دن (روزِ قیامت) ہم ہر شخص / جماعت کو اُس کے امام کے ساتھ پکاریں گے

آپؑ کے والدِ ماجد حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور والدہ ماجدہ جنابِ نرجس خاتون تھیں۔ آپؑ کو پانچ سال کی عمر میں ویسی ہی حکمت عطا کر دی گئی تھی جیسی حضرت یحییٰؑ کو ملی تھی اور آپؑ بطنِ مادر میں اُسی طرح اِمام قرار دیے گئے تھے جس طرح حضرت عیسیٰؑ نبی قرار پائے تھے۔ آپؑ سے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بے شمار پیش گوئیاں فرمائی ہیں اور اس بات کی وضاحت کی ہے کہ آپؑ حضورؐ کی عترت اور حضرت فاطمۃ الزہراؑ کی اولاد میں سے ہوں گے۔ آنحضورؐ نے یہ بھی فرمایا کہ امام مہدیؑ کا ظہور آخر زمانہ میں ہو گا اور حضرت عیسیٰؑ اُن کے پیچھے نماز پڑھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی وضاحت فرمائی کہ امام مہدیؑ کا اصل نام میرے نام کی طرح "محمد" اور کنیّت میری کنیّت کی طرح "ابوالقاسم" ہو گی۔ وہ جب ظہور کریں گے تو ساری دنیا کو عدل و انصاف سے اُسی طرح پُر کر دیں گے جس طرح وہ اس وقت ظلم وجور سے بھری ہوئی ہو گی۔

آپؑ کی ولادتِ باسعادت ۱۵ شعبان ۲۵۵ھ جمعہ کے دن طلوعِ فجر کے وقت سامرہ میں ہوئی۔ خدائے تعالیٰ کی حکمت اور آپؑ کی سلامتی کے پیشِ نظر آپؑ کی ولادت حضرت موسیٰؑ کی طرح ہوئی کہ ولادت سے پہلے آپؑ کی والدہ ماجدہ کو ولادت کے آثار نہیں تھے۔ ولادت کے بعد بھی آپؑ کی پرورش بہت خفیہ طریقے سے ہوئی تاکہ کوئی آپؑ کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ صرف قابلِ اعتماد اصحاب کے سامنے ہی آپؑ کے والد امام حسن عسکریؑ نے آپؑ کو متعارف کروایا۔ اپنے اصحاب سے متعارف کرواتے ہوئے امام حسن عسکریؑ علیہ السلام نے فرمایا! میرا یہ بیٹا خضرؑ کی طرح زندہ رہے گا اور ذوالقرنین کی طرح ساری دُنیا پر حکومت کرے گا۔ بچپن میں ہی آپؑ حضرت عیسیٰؑ کی طرح فصیح و بلیغ

زبان میں کلام فرماتے تھے۔

امام مہدیؑ کی عمر ابھی صرف پانچ سال کی تھی کہ خلیفہ معتمد بن متوکل عباسی نے امام حسن عسکریؑ کو ۲۸ سال کی عمر میں زہر دے کر شہید کر دیا۔ آپؑ کی نماز جنازہ حضرت امام مہدیؑ نے پڑھائی۔ خلیفہ وقت نے تجہیز و تکفین کے بعد آپؑ کو گرفتار کرنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ چونکہ آپؑ خدا کی آخری حجت ہیں اور آپؑ نے ہر حال میں زندہ رہنا تھا اس لئے آپؑ دنیا کی نظروں سے اوجھل ہو گئے اور یہاں سے ہی حضرتؑ کی غیبتِ صغریٰ کا آغاز ہوا جو تقریباً ۷۵ سال تک جاری رہی۔ غیبت صغریٰ کے زمانہ میں آپؑ کا ایک خاص نائب ہوتا تھا۔ جس کے زیر اہتمام ہر قسم کا نظام چلتا تھا اور اُسی کے ذریعے مومنین اپنے امام سے رابطہ میں رہتے تھے۔ سب سے پہلے نائب حضرت عثمانؒ بن سعید عمری تھے ان کے بعد ان کے بیٹے محمد بن عثمانؒ نائب بنے۔ ان کی وفات کے بعد جناب حسین بن روحؒ امام کے حکم سے اس عظیم منزلت پر فائز ہوئے۔ اِن کی وفات کے بعد علی بن محمدؒ السمری اس منصب جلیلہ پر فائز ہوئے۔ ایک دن اچانک علی بن محمد کو امام کا پیغام موصول ہوا۔

"اے علی بن محمد! خداوندِ عالم تمہارے بارے میں تمہارے بھائیوں اور دوستوں کو اجرِ جمیل عطا کرے، تمہیں معلوم ہو کہ تم چھ یوم میں وفات پانے والے ہو، تم اپنے اِنتظامات کر لو اور آئندہ کے لئے اپنا کوئی قائم مقام تجویز و تلاش نہ کرو کہ غیبت کبریٰ واقع ہو گئی ہے اور اِذنِ خدا کے بغیر ظہور اب ممکن نہ ہو گا۔ یہ ظہور بہت طویل عرصہ کے بعد ہو گا"

ان نوابینِ اربعہ کے علاوہ بھی کافی لوگوں نے غیبتِ صغریٰ میں حضرت کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ اب بھی لوگ آپؑ کی زیارت سے شرف یاب ہوتے ہیں لیکن اس بات کا احساس اُن کو زیارت کے بعد ہوتا ہے۔

زمانہ غیبت میں آپؑ کی مثال اُس سورج کی طرح ہے جو بادلوں میں چھپا ہوا ہے لیکن اُس سے دنیا کو روشنی اور حرارت مل رہی ہے۔ دنیا کا سارا نظام حضرت کے وجود پر نور کی وجہ سے قائم

ہے۔امام مہدیؑ بھی اسی طرح قدرتِ خداوندی سے زندہ اور باقی ہیں جس طرح حضرت خضرؑ، حضرت ادریسؑ، حضرت الیاسؑ اور حضرت عیسٰیؑ زندہ ہیں۔

علاماتِ ظہورِ امام مہدی دو قسم کی ہیں عمومی اور حتمی۔ عمومی علامات تقریباً پوری ہو چکی ہیں۔ حتمی علامات میں سے کچھ یہ ہیں (1) سیاہ آندھی، زلزلوں، بارشوں اور سیلاب سے تباہی (2) بیماریوں، وباؤں اور قحط سالی سے اموات (3) شام سے سفیانی کا خروج (4) یمن سے یمانی قیام (5) مکہ اور مدینہ کے درمیان بمقام "لد" زمین کا دھنس جانا (6) خراسان کی جانب سے سیاہ جھنڈوں کا برآمد ہونا (7) کوفہ میں سفیانی کے ہاتھوں ۷۰ علماء و صالحین کا قتل (8) رکن اور مقام کے درمیان نفسِ زکیہ کا قتل (9) نفس زکیہ کے چچازاد اور اُن کی ہمشیرہ کی مدینہ میں شہادت (10) آفتاب کا مغرب سے طلوع ہونا۔

آپؑ کے ظہور کا وقت جب قریب ہو گا تو آپؑ مدینہ کے قریب ایک قریہ (کرہ) سے نکل کر مکّہ معظمہ میں مقام ابراہیم پر ظہور کریں گے۔ جبرائیلِ امینؑ آپؑ کے ظہور کا اعلان کریں گے اور ان کی آواز ساری دنیا میں سنائی دے گی۔ جو لوگ یہ آواز سن کر امام کی نصرت کا ارادہ کریں گے وہ اگلے لمحے ہی آپ کے قدموں میں ہوں گے۔ سب سے پہلے فرشتے اور ۳۱۳ اصحابِ خاص آپؑ کی بیعت کریں گے۔ ظہور کے وقت آپؑ ۴۰ سالہ جوان کی طرح نظر آئیں گے۔

☆☆☆

امام آخر الزمان حضرت حجّت ابن الحسن العسکری علیہم السلام نے اپنی توقیع مبارک میں اپنے راویانِ احادیث کی طرف رجوع کرنے کا حکم فرمایا:

وَاَمَّا الْحَوَادِثُ الْوَاقِعَةُ فَارْجِعُوْا فِيْهَا اِلٰى رُوَاةِ حَدِيْثِنَا فَاِنَّهُمْ حُجَّتِىْ عَلَيْكُمْ وَاَنَا حُجَّةُ اللهِ ۵ بہر حال واقع ہونیوالے امور و حوادث میں ہماری احادیث کے راوی علماء کی طرف رجوع کرو کیونکہ وہ میری طرف سے تم پر حجّت ہیں اور میں خدا کی طرف سے حجّت ہوں (احتجاج طبرسی)

......اصول دین......

اصول دین پانچ 5 ہیں۔اصول دین کا مطلب ہے دین کی جڑیں۔

1۔**توحید:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ اس دنیا کا پروردگار، پیدا کرنے والا ایک ہے۔نہ اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ اس کو کسی نے جنا ہے۔

2۔**عدل:** اس چیز پر ایمان رکھنا کہ خدا عادل ہے اور کبھی بھی ظلم نہیں کرتا اور لوگوں کے معاملات میں انصاف سے کام لیتا ہے۔

3۔**نبوت:** خدا نے انسانوں کی ہدایت کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء بھیجے ہیں جن میں سے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفٰی ﷺ سب انبیاء کے سردار اور آخری نبی ہیں۔

4۔**امامت:** خدا نے آخری نبیؐ کے بعد ہدایت کے سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے امام بھیجے جن میں سے پہلے امام حضرت علی علیہ السلام اور آخری امام حضرت امام مہدی علیہ السلام ہیں۔

5۔**قیامت:** مرنے کے بعد کی زندگی، روز قیامت اور جزا و سزا پر ایمان رکھنا۔

......فروع دین......

فروع دین دس 10 ہیں۔فروع دین کا مطلب ہے دین کی شاخیں۔

1۔**نماز:** ہر مومن مرد عورت، عاقل بالغ پر نماز پڑھنا واجب ہے جو کسی بھی صورت میں معاف نہیں ہوتی۔

2۔**روزہ:** ماہ رمضان کے روزے رکھنا ہر عاقل بالغ مرد عورت پر فرض ہے لیکن بعض صورتوں میں روزہ کی معافی مل سکتی ہے مثلاً بوڑھا، دائمی بیمار، مسافر، حاملہ یا دودھ پلانے والی عورت۔روزہ نہ رکھنے کی صورت میں بعض اوقات قضا واجب ہوتی ہے اور بعض اوقات

کفارہ دیناپڑتا ہے۔بوڑھا اور دائمی بیمار کفارہ دیں گے اور مسافر قضا کرے گا۔

3۔حج: بیت اللہ کی زیارت اور ان اعمال کو بجالانے کا نام حج ہے جن کے وہاں بجالانے کا حکم دیا گیاہے۔ہر مسلمان مرد عورت عاقل، بالغ، آزاد پر حج واجب ہے جو حج کی شرائط پر پورا اترتا ہو اور وہاں تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو

4 ۔زکوٰۃ: جن چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے اُن میں گیہوں، جو، کھجور، کشمش، سونا، چاندی، اونٹ، گائے، بھیڑ بکری اور احتیاط لازم کی بناء پر مال تجارت بھی ہے۔ مختلف چیزوں کا زکوٰۃ کا نصاب مختلف ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ زکوٰۃ ہر سال دی جاتی ہے۔

5 ۔خمس: واجب ہے۔کاروبار یاروز گار کا منافع، معدنی کانیں، گڑا ہوا خزانہ، حلال مال جو حرام میں مخلوط ہو جائے، غوطہ خوری سے حاصل ہونے والے موتی، جنگ میں ملنے والا مال غنیمت وغیرہ۔ خمس مال کا پانچواں حصہ یعنی 20٪ ہوتا ہے۔ خمس ایک مال میں سے ایک ہی بار نکالنا ہوتا ہے۔

6 ۔جہاد: نبی یا امام کی اجازت سے یا اُن کی معیت میں ہو سکتا ہے۔ جہاد اِس زمانہ میں صرف بصورت دفاع جائز ہے۔یعنی اگر کوئی دشمن اسلام اور مسلمانوں پر حملہ کرے تو ہر مسلمان کا یہ فرض ہے کہ بقدر امکان اُس سے جنگ کرے اور اُسے دفع کرے ۔

7۔امر بالمعروف: نیکی کا حکم دینا اور اس پر عمل کرنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

8۔نہی عن المنکر: بُرائی سے خود کو اور دوسروں کو روکنا ہر مسلمان مرد عورت پر فرض ہے۔

9۔ تولّی: خدا، رسولؐ اور اہلبیت سے محبت رکھنا۔

10۔تبریٰ: خدا، رسولؐ اور اہلبیت کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اوپر اصول دین اور فروعات دین کا مختصر تعارف دیا گیا ہے جو کہ تشنہ ہے اور تفصیلات کا طلبگار ہے۔ تفصیلات کے کیلئے علماء یا مسائل کی کتابوں سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

......نماز کی فضیلت......

اور اس کی پابندی کی تاکید

خداوندِ عالم فرماتا ہے وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ط اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ط وَلَذِکْرُاللّٰہِ اَکْبَرُ ط وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ہ اور نماز قائم کرو، یقینا نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے اور ضرور اللہ تعالیٰ کی یاد سب سے بڑھ کر ہے اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اُسے جانتا ہے۔

پھر ارشاد ہوتا ہے اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ہ سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو اور نمازِ صبح بھی۔ بیشک صبح کی نماز پر (دن رات دونوں فرشتوں) کی گواہی ہوتی ہے۔

ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے وَاتَّقُوْہُ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ہ اور اُس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ وہ مومنین کامیاب اور خوش نصیب ہیں جو نماز دل لگا کر پڑھتے ہیں اور خدا سے ڈرتے ہیں۔ مطلب یہ کہ جو شخص نماز پابندی سے پڑھے اور نماز کی حالت میں اس کا دل خدا کے خوف سے دھڑکتا رہے ایسے ہی شخص کو کامیابی نصیب ہو گی اور خدا ایسے ہی شخص سے خوش ہو گا۔

رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا فرمان ہے اِنَّ عَمُوْدَ الدِّیْنِ الصَّلٰوۃ ہ "نماز دین کا ستون ہے"۔ یعنی جس طرح خیمہ کیلئے ستون ضروری ہے اسی طرح دین کیلئے نماز ضروری ہے جس طرح خیمہ بغیر ستون کے قائم نہیں رہ سکتا دین بھی بغیر نماز کے قائم نہیں رہے گا۔ پھر فرمایا وَھِیَ اَوَّلُ مَا یُنْظَرُ فِیْہِ مِنْ عَمَلِ ابْنِ اٰدَمَ فَاِنْ صَحَّتْ نُظِرَ فِیْ عَمَلِہٖ وَاِنْ لَّمْ تَصِحَّ لَمْ یُنْظَرْ فِیْ بَقِیَّۃِ عَمَلِہٖ ہ "اور یہی وہ پہلی چیز ہو گی جس کو اولاد آدمؑ کے اعمال میں سے (روزِ قیامت) دیکھا جائے گا۔ اگر یہ درست ہوئی تو

دوسرے اعمال پر نظر کی جائے گی اور اگر یہ درست نہ ہوئی تو کسی بھی دوسرے عمل پر نظر نہ کی جائے گی" یعنی جس کی نماز قبول نہیں اس کا کوئی عمل قبول نہیں۔ خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ کام ٹھیک وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ یعنی نماز کے وقت کا خیال، نماز وقت پر پابندی سے پڑھنا چاہیے۔ اور جب نمازی نماز کیلئے کھڑا ہو تو مستعدی کے ساتھ، کاہلی یا جلد بازی سے کام نہ لے۔ نماز نہ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ مشرک و متکبر اور رسول کریمؐ کافر قرار دیتے ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اِنَّ شَفَاعَتُنَا لَا تَنَالُ مُسْتَخِفًّا بِالصَّلٰوۃِ (بیشک ہماری شفاعت اُسے نہ پہنچے گی جو نماز کو حقیر جانے گا)۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مومن کی جو نشانیاں بتائی ہیں اُن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مومن دن رات میں اکیاون 51 رکعت نماز ادا کرتا ہے۔ جن میں شامل ہیں تہجد کی گیارہ، صبح کی چار، ظہر کی بارہ، عصر کی بارہ، مغرب کی سات اور عشاء کی پانچ رکعت نوافل سمیت۔ عشاء کے دو رکعت نوافل کیونکہ بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس لئے وہ ایک رکعت کے برابر ہوتے ہیں۔

تارک الصلوۃ بروز محشر سجدہ نہ کر سکے گا: یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّیُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَۃً اَبْصَارُھُمْ تَرْھَقُھُمْ ذِلَّۃٌ وَقَدْ کَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ وَھُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ جس دن پنڈلی (حجاب نور) کھول دی جائے گی اور لوگ سجدے کے لئے بلا لئے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ ذلت ان پر چھائی ہوئی ہو گی اور (دنیا میں) یہ لوگ سجدہ کے لئے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم تھے۔ (القلم آیت ۴۲،۴۳)

امام علی رضا علیہ السلام سے "العیون" میں منقول ہے کہ اس دن حجاب نور کھل جائے گا تو مؤمنین سجدے میں گر پڑیں گے اور منافقین (تارک الصلوۃ) کی ریڑھ کی ہڈی ایسی سخت ہو جائے گی کہ وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

نماز کے آداب و شرائط

نماز پڑھنے والا جب اپنے خدا کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو خداوندِ عالم سے باتیں کرتا ہے۔ اس وجہ سے نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ عاجزی اور خاکساری کے ساتھ کھڑا ہو۔ ڈرا، سہما، باادب، باوقار ہو۔ نماز کے لئے جب آمادہ ہو تو وضو کر کے قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہو کسی چیز کا سہارا نہ لے، اِدھر اُدھر مڑے نہ کسی سے بات کرے۔ لباس پاک ہو، حرام مال یا حرام اجزاء سے تیار کردہ نہ ہو۔ حرام گوشت حیوان کے جسم کا کوئی جزو حتّٰی کہ بال یا تھوک وغیرہ بھی لباس یا جسم پر نہیں ہونا چاہیے۔ مرد کے لئے ریشم کا لباس اور سونے کے زیورات پہننا حرام ہے اور ان کو پہن کر نماز پڑھنا بھی منع ہے۔ جس جگہ نماز پڑھی جارہی ہو وہ جگہ مباح اور پاک ہونا چاہیے۔ باامر مجبوری جگہ پاک نہ ہو تو سجدہ کی جگہ کا پاک ہونا لازمی ہے۔

واجب نمازیں

خدا نے رات دن میں پانچ وقت کی نماز ہم لوگوں پر فرض کی ہے۔ صبح کی نماز دو رکعت، ظہر کی نماز چار رکعت، عصر کی نماز چار رکعت، مغرب کی تین رکعت اور عشاء کی نماز چار رکعت۔ نماز جمعہ غیبت امامؑ میں واجب تخییری ہے۔ نماز جنازہ چند افراد پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے۔ خانہ کعبہ کے طواف واجب کی نماز اور اس کے علاوہ نماز آیات، نذر، منت، کفارہ، قسم، عہد اور اجارہ کی نمازیں بھی واجب ہوتی ہیں۔ والدین کی قضاء نمازیں بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہیں۔

نوافل و مستحب نمازیں

نوافلِ یومیہ ۳۴ رکعتیں ہیں۔ ظہر کی آٹھ رکعت ظہر سے پہلے، عصر کی آٹھ رکعت عصر سے پہلے، مغرب کی چار رکعت مغرب کے بعد، عشاء کی دو رکعت عشاء کے بعد بیٹھ کر جو ایک رکعت شمار کی

جاتی ہے، صبح کی دو رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔ گیارہ رکعت تہجد کی ہیں۔ شب کی ۸ رکعت پہلے دو دو کر کے پھر دو رکعت شفع کی اور ایک رکعت نمازِ وتر۔ تہجد کی نماز آدھی رات سے لے کر طلوع فجر تک ادا کی جاسکتی ہے۔ اسکے علاوہ اور بھی بہت سی مستحب نمازیں ہیں جن کی تفصیل کتابوں میں درج ہے۔

☆ فجر کی نافلہ کا وقت طلوع سے پہلے مشرق سے ظاہر ہونے والی سرخی ظاہر ہونے تک رہتا ہے۔

☆ ظہر کے نافلہ کا وقت ظہر کے اوّل وقت سے لے کر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ 2/7 ہو جائے۔

☆ عصر کے نافلہ، ظہر کے مخصوص وقت کے بعد سے لیکر اُس وقت تک رہتا ہے جب ہر چیز کا سایہ 4/7 ہو جائے

☆ مغرب کی نافلہ کا وقت غروب کے بعد مغرب میں ظاہر ہونے والی سرخی ختم ہونے تک ہے۔

☆ عشاء کی نافلہ کا وقت بھی واجب کی طرح آدھی رات تک ہوتا ہے۔

☆ سفر میں جہاں نماز قصر ہوتی ہے ظہرین کے نوافل ساقط ہو جاتے ہیں۔

☆ جن کے ذمے قضا نمازیں ہیں وہ نوافل پڑھ تو سکتے ہیں لیکن ان کے لئے بہتر ہے کہ وہ نوافل کی بجائے اپنی قضا نمازیں ادا کریں۔

☆ نماز وتر جو ایک رکعت ہے کے علاوہ نماز پنجگانہ اور تہجد کے تمام نوافل صبح کی نماز کی طرح دو دو رکعت کر کے پڑھے جائیں گے۔

☆ طلوع آفتاب، غروب آفتاب اور زوال آفتاب کے وقت اور صبح اور عصر کی نماز کے بعد بغیر کسی سبب کے نوافل پڑھنا مکروہ ہے لیکن سبب کے ساتھ مثلاً نماز زیارت یا قضائے حاجات وغیرہ پڑھے جاسکتے ہیں۔

واجبات نماز

واجبات رکنی: (۱) نیت (۲) تکبیرۃ الاحرام (۳) قیام متصل بہ رکوع

(۴) رکوع (۵) دو سجدے

نیت کے لئے ضروری نہیں کہ زبان سے ادا کی جائے۔بس اتنا ذہن میں ہونا کافی ہے کہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں اور یہ کہ صرف اور صرف خالص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے پڑھ رہے ہیں۔ اگر انسان واجبات رکنی میں سے کوئی رکن جان بوجھ کر یا غلطی سے بھول کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔نماز دوبارہ ادا کرنا چاہیے۔

واجبات غیر رکنی: (۱) قیام (۲) قرأت (۳) ذکر (۴) تشہد (۵) سلام

(۶) ترتیب (۷) موالات (یعنی اجزائے نماز کا پے درپے بجالانا)

واجبات غیر رکنی میں سے اگر کوئی رکن جان بوجھ کر چھوڑ دے تو نماز باطل ہو جاتی ہے اور اگر غلطی سے بھول کر چھوٹ جائے تو نماز باطل نہیں ہوتی اور اس صورت میں کیا کرنا چاہیے۔تفصیلات کے لئے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

مستحبات نماز

(۱) سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

(۳) بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖۤ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ (۴) تکبیرۃ الاحرام کے سوا تمام تکبیریں

(۵) تکبیرۃ الاحرام کے سوا تمام تکبیروں کے ساتھ رفع یدین (۶) دُعائے قنوت

(۷) رکوع اور سجدہ میں ایک مرتبہ تسبیح پڑھنا واجب ہے اس کے بعد مستحب۔

مستحبات نماز بھول کر چھوٹ جائیں یا مرضی سے چھوڑ دیں نماز باطل نہیں ہوتی۔

نماز پنجگانہ کے اوقات

فجر: افق میں سفیدی پھیلنے کی ابتداء سے سورج کے طلوع ہونے تک۔

ظهرین: (ظہر و عصر) زوال آفتاب سے چار رکعت نماز پڑھنے کی مقدار تک ظہر کا مخصوص وقت اور غروب آفتاب سے پہلے چار رکعت کی مقدار تک باقی رہ جانے والا وقت نماز عصر کا مخصوص وقت ہے۔ ان دو اوقات کا درمیانی وقت ظہر و عصر کا مشترکہ وقت ہے۔

مغربین: (مغرب و عشاء) غروب آفتاب کے بعد مشرقی افق پر ظاہر ہونے والی سرخی کے ختم ہونے کے بعد سے لے کر تین رکعت ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت مغرب کا مخصوص وقت ہے اور آدھی رات سے پہلے صرف چار رکعت نماز ادا کرنے کی مقدار تک کا وقت عشاء کا مخصوص وقت ہے ان دو اوقات کا درمیانی وقت نماز مغرب اور عشاء کا مشترکہ وقت ہے اگر سورج غروب ہونے کے بعد سے سورج طلوع ہونے تک دس گھنٹے لگیں تو آدھی رات سورج غروب ہونے کے پانچ گھنٹے بعد ہو گی۔

مسافر کی نماز/قصر نماز

اگر کوئی آدمی پیشہ ور مسافر نہ ہو اور نہ فعلِ حرام کے لئے سفر اختیار کرے اور اس مسافر کے آنے اور جانے کا کل فاصلہ آٹھ فرسخ (44 کلومیٹر) یا اس سے زیادہ ہو اور جہاں وہ جا رہا ہے وہاں پر اُس کا دس دن سے کم رہنے کا ارادہ ہے تو وہ راستے میں اور وہاں پہنچ کر قصر نماز پڑھے گا۔ لیکن اگر اُس کا وہاں 10 دن یا زیادہ قیام کا ارادہ ہے تو جب تک وہاں پہنچ نہیں جاتا قصر نماز پڑھے گا اور وہاں پہنچ کر پوری نماز پڑھے گا۔ یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی نماز 4 کی بجائے 2 رکعت پڑھے گا۔ صبح اور مغرب کی نماز قصر نہیں ہوتی اور قصر نماز کی قضا بھی قصر ہی ہوتی ہے۔ جب ایسے مقام پر پہنچ جائے جہاں سے شہر کے در و دیوار نظر نہ آئیں اور اذان کی آواز سنائی نہ دے تو نماز قصر شروع ہو جائے گی۔

قضاء نماز

تمام واجبی نمازیں جو انسان نے جان بوجھ کر یا بھول کر یا کسی اور وجہ سے نہیں پڑھیں تو ان کی قضا واجب ہے جو نماز جس طرح قضا ہوئی ہو۔ اسی طرح بجالانی چاہیئے۔ مثلاً قصر کی قضا حضر میں بھی قصر ہو گی اور حضر نماز کی قضا سفر میں بھی پوری پڑھنا ہو گی۔ اسی طرح جہری نمازوں کی قضا بھی جہری ہو گی اور اخفاتی نمازوں کی قضا بھی اخفاتی ہو گی۔

قضا نمازیں پڑھنے کی ایک صورت یہ کہ اگر آپ اپنی روزانہ کی نمازیں با قاعدگی سے پڑھتے ہیں۔ اور کبھی کبھی آپ کی نماز قضا ہو جاتی ہے تو روزانہ نمازیں جس طرح فوت ہوئی ہوں اُسی ترتیب سے بجالانا واجب ہے۔ جو نماز پہلے قضا ہو اس کو اوّل بجالائے۔ پھر دوسری قضا ادا کرے۔ پھر تیسری پڑھے۔ اسی طرح ساتھ ساتھ اپنی قضا نمازیں بھی ادا کرتا رہے۔

دوسری صورت یہ ہے کہ آپ کی بہت زیادہ نمازیں قضا ہیں اور آپ ان کی ادائیگی چاہتے ہیں تو پہلے ایک اندازہ لگالیں کہ آپ کی کتنے سال کی قضا نمازیں ہیں اور پھر اپنا معمول بنالیں کہ ہر واجب نماز کے ساتھ اُسی نماز کی ایک قضا نماز پڑھیں گے مثلاً فجر کے ساتھ ایک اور فجر بھی پڑھیں اور نیّت کریں میری جو سب سے پہلے کی فجر قضا ہے یہ وہ ہے۔ اور نوافل عبادات مثلاً شبِ قدر یا نیمہ شعبان کے نوافل کی جگہ بھی قضا نمازیں پڑھیں۔ اگر کوئی اپنی زندگی میں اپنی قضاء نمازوں کو ادا کرنے سے قاصر ہو تو ایسے شخص کو اپنی قضاء نمازوں کی ادائیگی کیلئے وصیت کر کے جانا چاہیے کہ اُس کی میراث سے اس کی قضاء نمازوں کی ادائیگی کا بندوبست کیا جائے۔ قضا نمازیں پڑھنے کا کوئی وقت معین نہیں کسی بھی وقت پڑھ سکتے ہیں۔ نماز آیات اور نذر و عہد کی قضاء بھی واجب ہے۔ باپ کی قضاء نمازیں بڑے بیٹے پر واجب ہیں۔

احکامات کی قسمیں

1. حلال: ایسے کام جو شریعت نے حلال قرار دیے ہیں انکے کرنے پر کوئی گناہ نہیں ہے

2. حرام: ایسے کام جو شریعت نے منع کیے ہیں۔ انکے انجام دینے پر سزا ہے جیسے شراب

3. واجب: ایسے کام جن کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور نہ کرنے پر سزا ہے جیسے نماز، روزہ

4. مستحب: سنت یا سنت مؤکدہ ایسے کام جنکے کرنے کا حکم ہے لیکن نہ کرنے پر سزا نہیں

5. مکروہ: ایسے کام جو شریعت کے نزدیک ناپسندیدہ ہیں لیکن انجام دینے پر سزا نہیں

6. مباح: ایسے کام جن کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہے۔

...{مرد اور عورت کی نماز میں فرق}...

مرد کی نماز	عورت کی نماز
نماز کے دوران مرد کے لئے ناف سے لے کر گھٹنوں تک کا پردہ واجب ہے۔ لیکن مستحب ہے کہ لباس مکمل، باوقار اور صاف ستھرا ہو۔	عورت کے لئے چہرہ، دونوں ہاتھوں اور پیروں کے علاوہ تمام بدن کو نماز پڑھنے کے دوران چھپانا واجب ہے۔
فجر، مغرب اور عشاء جہری نمازیں ہیں۔ ان میں پہلی دو رکعتوں میں پڑھی جانے والی سورتیں بلند آواز سے پڑھنا واجب ہے۔ ظہر اور عصر اخفاتی نمازیں ہیں ان میں وہ سورتیں آہستہ پڑھی جائیں گی۔	عورت کو بلند یا آہستہ آواز سے پڑھنے میں اختیار ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ اُس کی آواز نا محرم کے کانوں سے ٹکرائے گی تو بلند آواز سے نماز پڑھنا منع ہے۔

مرد کی نماز	عورت کی نماز
مرد تکبیرۃ الاحرام کہنے کے بعد دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اس طرح اٹھائے کہ ہاتھوں کا رخ قبلہ کی طرف ہو پھر دونوں ہاتھوں کو نیچے کی طرف سیدھا لٹکا دے رانوں کے مقابل۔	عورت تکبیرۃ الاحرام یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے وقت اپنے دنوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے اور پھر اپنے دونوں ہاتھ جدا جدا اوڑھنی کے نیچے اپنے سینے پر رکھے۔
مرد جب قیام کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے پیروں کے درمیان ایک بالشت فاصلہ ہونا چاہیے۔(فاصلہ بالشت سے تھوڑا کم یا کچھ زیادہ بھی ہو سکتا ہے)	قیام کی حالت میں عورت کے پاؤں آپس میں ملے ہوئے ہونے چاہیے۔
رکوع کے دوران مرد اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کھلی رکھے	عورت رکوع کے دوران اپنے ہاتھوں کو گھٹنوں سے کچھ اوپر رکھے۔
سجدے میں جاتے وقت مرد پہلے اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر رکھے۔ اوردورانِ سجدہ اپنی کہنیوں کو جسم سے ہٹا کر رکھے۔	سجدے میں جاتے وقت عورت پہلے اپنے گھٹنوں کو زمین پر رکھے اور سجدے کی حالت میں کہنیوں کو جسم سے ملا کر رکھے۔
تشہد کی حالت میں مرد اس طرح بیٹھے کہ بائیں ران دبی ہوئی ہو اور دونوں پاؤں باہر کی جانب نکلے ہوئے ہوں یا بائیں پاؤں کے تلوے پر دائیں پاؤں کی پشت رکھی ہو اور ہاتھ گھٹنوں سے ملے ہوئے رانوں پر ہوں۔	عورت مقعد کے بل اس طرح بیٹھے کہ دونوں گھٹنوں کو اونچا کھڑا کرے۔پاؤں کے تلوے زمین پر ہوں اور دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے ہوں۔مردوں کی طرح عورت پاؤں باہر بھی نکال سکتی ہے۔

...... طہارت کے احکام ......

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا | اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ | فَاغْسِلُوْا | وُجُوْهَكُمْ

اے ایمان لانے والو | جب تم آمادہ ہو نماز کے لئے تو | دھوڈالو | اپنے منہ

وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ | وَامْسَحُوْا | بِرُءُوْسِكُمْ | وَاَرْجُلَكُمْ | اِلَى الْكَعْبَيْنِ

اور اپنے ہاتھ کہنیوں سمیت | اور مسح کرلو | اپنے سروں کا | اور اپنے پاؤں کا | ٹخنوں تک

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا | فَاطَّهَّرُوْا

اور اگر تم جنب ہو | توپاک ہو جاؤ (نہادھوکر)

وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى | اَوْ عَلٰى سَفَرٍ | اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

اور اگر تم مریض ہو | یا سفر میں ہو | یا تم میں سے کوئی بیت الخلا میں آئے

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ | فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً | فَتَيَمَّمُوْا | صَعِيْدًا طَيِّبًا

یا تم نے عورتوں کو چھوا ہو | پھر پانی نہ پاؤ | تو تیمم کرلو | پاک مٹی سے

فَامْسَحُوْا | بِوُجُوْهِكُمْ | وَاَيْدِيْكُمْ | مِّنْهُ ؕ

اور مسح کرلو | اپنے منہ | اور ہاتھوں کا | اس سے

مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ | لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ | وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ | لِيُطَهِّرَكُمْ

اللہ یہ نہیں چاہتا | کہ تم پر کوئی تنگی کرے | بلکہ یہ چاہتا ہے | کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ | لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اور اپنی نعمت کو تم پر پورا کرے | تاکہ تم شکر گزار بنو

[سورة المائدہ آیت 6]

......وضو......

جن باتوں کا خدا نے حکم دیا ہے اُن میں بہت ضروری چیز نماز ہے۔ نماز کیلئے وضو کرنا واجب ہے۔ جو شخص بغیر وضو کے نماز پڑھے گا اُس کی نماز درست نہ ہو گی۔ وضو کے بہت سے فائدے ہیں جن میں سے ایک فائدہ یہ ہے کہ وضو کرنے سے پاکیزگی اور صفائی حاصل ہوتی ہے۔ وضو یا غسل کرنے کے لئے خالص، پاک، مباح اور غیر مشکوک پانی استعمال کریں۔

وضو کرنے کیلئے پہلے بسم اللہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو گٹے تک دھوئیں، تین مرتبہ کلی کریں، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالیں، پھر چہرے پر پانی ڈالنے سے پہلے نیت کریں "وضو کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُربةً اِلَی اللہ" پھر ایک چلو میں پانی لے کر چہرے کو دھوئیں۔ چہرے کو لمبائی میں پیشانی کے اوپر (جہاں بال اگتے ہیں) سے لے کر ٹھوڑی کے آخری کنارے تک اور چوڑائی میں بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کے پھیلاؤ میں جتنی جگہ آ جائے اُسے دھونا واجب ہے۔ احتیاط کے طور پر تھوڑا سا زیادہ دھولے۔ اس کے بعد دائیں ہاتھ کے چلو میں پانی لے کر بائیں ہاتھ کے چلو میں ڈالیں اور اُس سے دایاں بازو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک اس طرح دھوئیں کہ کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ پھر دائیں چلو میں پانی لے کر بایاں بازو کہنی سے لے کر انگلیوں کے سروں تک دھولیں۔ پھر سر کا مسح کریں، اب داہنے پاؤں کا پھر بائیں پاؤں کا انگلیوں سے لے کر ٹخنوں تک مسح کر لیں۔ وضو کرنے کے بعد ہاتھ میں جو تری رہ جاتی ہے۔ اُسی سے سر اور پاؤں کا مسح کرنا چاہیے دوسرا پانی نہ لینا چاہیے اور نہ مسح کرنے سے پہلے کسی چیز کو مس کرنا چاہیے۔ سر اور پاؤں کا وہ حصہ جہاں مسح کرنا ہے بھیگا ہوا نہ ہو۔ نہ اس پر کوئی تیل دار چیز لگی ہو۔ اگر پاؤں صاف نہ ہوں تو وضو کرنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیں۔ وضو کے بعد کپڑے سے خشک کرنا یا اُس مقام پر وضو کرنا جہاں استنجاء کیا ہو یا اُس پانی سے وضو کرنا جو سورج کی روشنی سے گرم ہوا ہو مکروہ

ہے۔نیت کرنے سے پہلے جتنی مرتبہ چاہیں چہرے کو دھو سکتے ہیں لیکن نیت کرنے کے بعد چہرے کو ایک مرتبہ دھونا واجب، دوسری مرتبہ مستحب اور تیسری مرتبہ حرام ہے۔نیت کرنے کے بعد چہرے پر پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادتین اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ط وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ ط پڑھیں۔وضو کرنے کے بعد سورۃ القدر کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔وضو کرنے کے بعد کسی کپڑے کے ساتھ خشک کرنا مکروہ ہے۔وضو کرتے وقت اعضاء کو ہمیشہ اوپر سے نیچے کی طرف دھوئیں۔بازو دھوتے وقت مرد کہنی کی پشت پے اور عورت سامنے کے رخ پے پانی ڈالے۔

مبطلات وضو: وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور پھر سے دوبارہ وضو کرنا پڑتا ہے۔

(۱) پیشاب (۲) پاخانہ (۳) مقام پیشاب سے مشتبہ رطوبت کا خارج ہونا اگر استبراء نہ کیا ہو (۴) نیند جو آنکھ، کان اور دل پر غالب ہو جائے (۵) ریح (ہوا) کا خارج ہونا (۶) بے ہوشی، مستی اور جنوں جس سے عقل زائل ہو جائے۔ (۷) حیض (۸) نفاس (۹) استحاضہ (۱۰) میت کو غسل سے پہلے چھونا (۱۱) جنابت (جنابت کے بعد غسل کرنا واجب ہے اور غسلِ جنابت کے بعد نماز کی ادائیگی کے لئے وضو کرنا ضروری نہیں)۔

شرائطِ وضو: وضو کے صحیح ہونے کی تیرہ شرائط ہیں۔

(۱) وضو کا پانی پاک ہو (۲) وضو کا پانی مطلق / خالص ہو (۳) وضو کا پانی اور بنابر احتیاط واجب جہاں بیٹھ کر وضو کر رہا ہے وہ جگہ مباح ہو (۴) وضو کے لئے برتن مباح ہو (۵) وضو کے پانی کا برتین سونے چاندی کا نہ ہو (۶) بنابر احتیاط واجب دھوتے اور مسح کرتے وقت اعضاء وضو پاک ہوں (۷) وضو اور نماز کے لئے وقت کافی ہو (ورنہ تیمم کرلے) (۸) قربت کی نیت سے یعنی خداوند عالم کے فرمان کو انجام دینے کے لئے وضو کرے اگر اسکے علاوہ کسی اور مقصد کے لئے وضو

کرے تو وضو باطل ہے (۹) ترتیب کے ساتھ وضو کرے یعنی پہلے چہرہ، پھر دایاں ہاتھ، پھر بایاں ہاتھ دھوئے۔ پھر سر کا مسح کرے اور اس کے بعد پاؤں کا (۱۰) افعال وضو کو یکے بعد دیگرے انجام دے (۱۱) وضو خود کرے یعنی افعال وضو میں کسی کی مدد نہ لے (۱۲) پانی کے استعمال میں کوئی امر مانع نہ ہو (۱۳) اعضائے وضو میں کوئی ایسی چیز موجود نہ ہو جو پانی کو جلد تک پہنچنے سے روکے۔

استبراء

استبراء کا مطلب ہے اس بات کا یقین کر لینا کہ پیشاب کی نالی میں کوئی رطوبت باقی تو نہیں رہ گئی۔ اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اگر آپ نے استبراء کیا ہوا ہے اور وضو کرنے کے بعد آپ کو شک ہوتا ہے کہ پیشاب کی نالی سے کوئی رطوبت خارج ہوئی ہے تو آپ کا وضو درست ہو گا دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر آپ نے استبراء نہیں کیا ہوا اور آپ کو شک ہوتا ہے تو آپ استنجا کرنے کے بعد دوبارہ وضو کریں گے۔

استبراء کرنے کیلئے پیشاب کرنے کے بعد آہستہ آہستہ تین مرتبہ کھانسیں، پیشاب کی نالی کو جڑ سے انگوٹھے اور انگلیوں کی مدد سے تین مرتبہ سونتیں عین نجاست کو پانی سے دور کرنے کے بعد تین مرتبہ دھوئیں اور اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ چھینٹے اُڑ کر آپ کے لباس یا بدن کو نجس نہ کر دیں۔

......﴿غسل﴾......

واجب غسل کی اقسام: (۱) غسل جنابت (۲) غسل حیض (۳) غسل نفاس (۴) غسل استحاضہ (۵) غسلِ میت (۶) غسل مسِ میت (۷) غسل نذر، عہد، قسم وغیرہ

غسل کرنے کے دو طریقے ہیں۔ (۱) غسل ترتیبی (۲) غسل ارتماسی

غسل ترتیبی: اگر آدمی پر غسل واجب ہو چکا ہے تو نماز سے پہلے غسل کرنا واجب ہے۔ غسل کرنے

سے پہلے آدمی کو چاہیے کہ استنجا کرے اور جسم پر کوئی نجاست وغیرہ ہے تو اُسے صاف کر لے۔ اس کے بعد نیت کرے ”غسل کرتا ہوں رفع ہونے حدث کے اور مباح ہونے نماز کے واجب قُربۃً اِلی اللہ“ اس کے بعد سر اور گردن کو اس طرح دھوئے کہ کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے یہاں تک کے بالوں کی جڑوں تک بھی پانی پہنچے۔ پھر دائیں حصے کو اور اس کے بعد بائیں حصے کو کندھے سے لے کر پاؤں کے تلوے تک دھولیں۔ غسل کو یقینی بنانے کے لئے دائیں اور بائیں حصے کے ساتھ ساتھ کچھ اضافی حصہ بھی دھولیں۔ پانی ڈالنے کے بعد ہاتھ سے جسم کو مل لیں اور پاؤں اٹھا کر اس کے تلوے بھی مل لیں۔ اگر ایک مرتبہ پانی ڈالنے سے تمام حصہ دھل جائے تو کافی ہے ورنہ دوسری، تیسری یا زیادہ مرتبہ بھی پانی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن ترتیب کا خیال رہے یعنی پہلے سر اور گردن پھر دایاں حصہ اور پھر بایاں حصہ۔

غسلِ ارتماسی: اگر تالاب، نہر یا دریا میں غسل کرنا ہو تو جسم صاف کرنے کے بعد غسل کی نیت کریں اور ایک ہی مرتبہ اس طرح غوطہ لگائیں کہ سارا جسم پانی میں ڈوب جائے اور جسم کا کوئی حصہ خشک نہ رہے۔ غسل جنابت کرنے کے بعد نماز پڑھنے کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہوتی۔

غسل کے مستحبات: (۱) غسلِ جنابت سے پہلے پیشاب کرنا (۲) غسل سے پہلے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کہنا (۳) دونوں ہاتھ کہنیوں تک تین مرتبہ دھونا (۴) تین مرتبہ کلی کرنا (۵) تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا (۶) جسم پر کوئی چیز مثلاً انگوٹھی یا چھلا وغیرہ ہو تو اُس کو حرکت دینا (۷) سر اور گردن، داہنے اور بائیں حصے کو تین تین مرتبہ دھونا۔ (۸) جسم پر پانی ڈالتے وقت یہ دعا پڑھنا اَللّٰھُمَّ طَھِّرۡ قَلۡبِیۡ وَ جِسۡمِیۡ ۝ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ط

......تیمم......

تیمم کا ذکر قرآن پاک میں سورہ نساء اور سورہ مائدہ دو جگہوں پر آیا ہے۔ تیمم وضو یا غسل کا قائم مقام یا بدل ہوتا ہے۔ اگر آدمی کسی وجہ سے وضو یا غسل کرنے سے معذور ہو۔ پانی موجود نہ ہو یا بیماری کی وجہ سے پانی استعمال نہ کر سکتا ہو۔ پانی مباح نہ ہو یا نماز کے لئے وقت کم ہو تو ایسی حالت میں تیمم کرنا واجب ہوتا ہے۔ تیمم کرنے کیلئے پہلے نیت کریں کہ تیمم کرتا ہوں بدلے وضو کے یا غسل کے ''وَاجب قُربَۃً اِلی اللہ'' اس کے بعد پاک صاف مٹی یا پتھر پر دونوں ہتھیلیوں کو ایک ساتھ ماریں اور پوری پیشانی کا مسح اس طرح کریں کہ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو بالوں کے اگنے کی جگہ پر رکھ کر نیچے ناک کے اوپر والے حصہ تک لائیں اور پھر ابروؤں کے ساتھ ساتھ پورے ماتھے پر پھیریں۔ اور پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی پشت کا اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی پشت کا مسح کریں اور دوسری مرتبہ پھر ہاتھوں کو مٹی پر مار کر صرف ہاتھوں کی پشت کا دوبارہ مسح کرلیں۔ وضو والی آیت پر اگر ہم غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ وضو میں جن دو اعضاء کے دھونے کا حکم ہے تیمم میں اُن دونوں کے مسح کرنے کا حکم ہے اور وضو میں جن دو اعضاء کے مسح کرنے کا حکم ہے تیمم میں وہ ساقط ہو گئے ہیں۔ تیمم کرنے سے پہلے انگوٹھی وغیرہ اگر پہنی ہوئی ہو تو وہ اتار دیں۔

اشیاءِ تیمم

(1) خاک خالص (2) پتھر (3) ریت (4) گچ کا پتھر جب تک پکایا نہ گیا ہو (احوط یہ ہے کہ خالص خاک پر تیمم کیا جائے اور خالص مٹی نہ مل سکے تو علی الترتیب دوسری چیزوں پر تیمم کرنا صحیح ہے۔ (5) اگر مذکورہ چیزیں نہ مل سکیں تو فرش اور لباس کو جھاڑ کر مٹی کو جمع کرکے اس پر تیمم کیا جائے۔ (6) گیلی مٹی بشرطیکہ اس کا خشک کرنا ممکن نہ ہو، ان تمام مذکورہ چیزوں میں شرط ہے کہ پاک ہوں اور تمام چیزوں میں سے کوئی چیز نہ مل سکے تو اس وقت نماز واجب نہیں لیکن بعد میں قضاء پڑھنا ہوگی

نجاسات

مشہور نجاسات درج ذیل ہیں۔(۱) پیشاب (۲)پاخانہ: انسان اور ہر اُس حیوان کا جس کا گوشت حرام ہو اور وہ خون جہندہ رکھتا ہو۔(۳)منی (۴) مردار اور اُس کے اجزاء(۵)خون: انسان کا اور ہر خون جہندہ رکھنے والے حیوان کا(۶) کتا(۷)سور (دریائی کتا و سور پاک ہیں)(۸)کافر(۹)شراب (۱۰) فقاع یعنی جو کی شراب (۱۱) حرام سے جنب ہونے والے کا پسینہ (۱۲) نجاست خور کا پسینہ

مطاہرات

(۱)پانی: پانی کی دو قسمیں ہیں ایک مطلق و خالص پانی دوسرے مضاف پانی جیسے گلاب کا عرق یا آبِ تربوز وغیرہ اس پانی سے نہ طہارت ہو سکتی ہے نہ وضو اور نجاست کے ملنے سے یہ نجس بھی ہو جاتا ہے۔ لیکن آب خالص خود بھی پاک ہوتا ہے اور پاک کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔اس میں آبِ جاری، آبِ باراں، آبِ چاہ، ٹھہرا ہوا پانی جو کُر سے زیادہ ہو (آبِ کثیر)، ٹھہرا ہوا پانی جو کُر سے کم ہو (آبِ قلیل) (۲) زمین جو پاک اور خشک ہو: جوتے کے تلے جو زمین پر لگی نجاست کی وجہ سے نجس ہو جائیں زمین پر چلنے کی وجہ سے پاک ہو جاتے ہیں۔ (۳) سورج: یہ زمین اور ہر غیر منقولہ چیز کو پاک کرتا ہے جیسے عمارت، کھڑکیاں، دروازے، درخت اور اس کے میوے گھاس وغیرہ۔
(۴) استحالہ: یعنی کسی چیز کا تبدیل ہو جانا مثلاً شراب کا سرکہ بن جانا (۵) انتقال: یعنی نجس چیز کا منتقل ہو کر پاک ہو جانا۔ جیسے انسانی خون کا مچھر کے جسم کا جزو بن جانا (۶) اسلام: کافر اسلام قبول کر لے تو پاک ہو جاتا ہے (۷) تَبعیَّت: شراب کے سرکہ بن جانے سے جس برتن میں وہ ہو وہ برتن بھی پاک ہو جاتا ہے، کافر کے اسلام قبول کرنے پر اس کے بچے بھی اس کے تابع ہو کر پاک ہو جائیں گے (۸)مسلمان کا غائب ہو جانا(۹)عین نجاست کا زائل ہو جانا: مثلاً ناک، کان یا کسی اندرونی اعضاء

بدن کا نجس ہو جانا یا کسی جانور کا ظاہری بدن سے اگر نجاست دور ہو جائے تو وہ پاک ہو جائے گا۔(۱۰) خون ذبیحہ کا بقدر متعارف باہر نکل جانا (لیکن اُس کا کھانا حرام ہے) (۱۱) غسالہ کا جدا ہونا: یعنی وہ تری پاک ہے جو نجس کپڑا پاک کرنے اور نچوڑنے کے بعد کپڑے میں باقی رہ جائے (۱۲) استبراء: مثلاً مرغی یا کسی جانور کو اتنے دن تک نجاست سے دور رکھنا کہ وہ نجاست خور نہ کہلائے (۱۳) ذہابِ ثلثین: اگر شیرہ انگور کو آگ پر جوش دینے سے اس کے دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ باقی رہ جائے تو وہ پاک ہو جائے گا (۱۴) کنویں کے نجس ہونے سے مقدار شرعی کے مطابق پانی نکال لینا۔

......﴿کلمہ طیّبہ﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

شروع اللّٰہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

اللّٰہ تعالٰی کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللّٰہ کے رسول ھیں

عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ وَصِیُّ رَسُوۡلِ اللّٰہِ

حضرت علی علیہ السلام اللّٰہ کے ولی اور رسول اللّٰہ کے وصی

وَخَلِیۡفَتُہٗ بِلَا فَصۡلٍ ط

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ بلا فصل ھیں

......﴿اذان اور اقامت کے بارے میں﴾......

جس وقت انسان نمازِ پنجگانہ میں سے کسی نماز کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اذان و اقامت کا کہنا سنت ہے

اقامت کی تاکید اور اس کا ثواب اذان سے زیادہ ہے یہ وحی سے مقرر ہوئی ہے۔

اذان سے پہلے قربت کی نیت سے حضرت ختمی مرتبت پر درود و سلام بھیجیں۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

بے شک اللہ اور اُس کے فرشتے نبی اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی نبی پر درود بھیجو اور سلام کہ جو سلام کا حق ہے۔ خداوندا! رحمت نازل فرما تو محمدؐ اور اُن آلؑ پر۔

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللّٰہ سب سے بزرگ ھے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں گواھی دیتا ھوں کہ اللّٰہ کے سوا کوئی معبود نھیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواھی دیتا ھوں کہ حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللّٰہ کے رسول ھیں

اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا وَّلِیُّ اللّٰہِ اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا حُجَّۃُ اللّٰہِ

میں گواھی دیتا ھوں کہ علی علیہ السلام اللّٰہ کے ولی / حجت ھیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ

آؤ نماز کے لئے

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

آؤ فلاح و رستگاری کے لئے

حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ حَيَّ عَلٰى خَيْرِ الْعَمَلِ

آؤ بہترین عمل کے لئے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بزرگ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

سنت ہے کہ اذان کہنے کے بعد ایک قدم آگے بڑھا کر دونوں ہاتھ اُٹھائیں اور یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَلْبِيْ بَآرًّا وَّعَمَلِيْ سَآرًّا وَّعَيْشِيْ قَارًّا وَّرِزْقِيْ دَآرًّا وَّاَوْلَادِيْ اَبْرَارًا وَّاجْعَلْ لِّيْ عِنْدَ قَبْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مُسْتَقَرًّا وَّقَرَارًا بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

ترجمہ: اے خدا! تو میرے دل کو نیکی کرنے والا اور میرے عمل کو خوش کرنے والا بنا۔ اور میری زندگی خوشی میں بسر ہو اور میرا رزق بہت زیادہ ہو اور میری اولاد صالح ہو اور میرا جائے قیام اپنے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کے نزدیک قرار دے۔ اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اقامت

اَللّٰهُ اَكْبَرُ   اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ   اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ   اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَّلِيُّ اللّٰهِ   اَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا حُجَّةُ اللّٰهِ

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ   حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ   حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ   حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ   قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةِ

قائم ھو گئی ھے نماز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ   اَللّٰهُ اَكْبَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

......﴾نماز پنجگانہ پڑھنے کا مفصل طریقہ﴿......

آذان اور اقامت کے بعد قبلہ رخ ہو کر کھڑے ہو جائیں۔ نماز کی **نیّت** کریں مثلاً میں دو رکعت نماز صبح یا چار رکعت نماز ظہر یا عصر یا عشاء یا تین رکعت نماز مغرب (جو نسی نماز پڑھنا مقصود ہو) پڑھتا یا پڑھتی ہوں ادا واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ پھر **تکبیرۃ الاحرام** یعنی اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں۔ حالتِ قیام میں سجدہ کی جگہ پر نگاہ رکھیں۔

تکبیرۃ الاحرام کے بعد کچھ وقفہ کرکے سورۃ الحمد پڑھیں۔ مستحب ہے کہ پہلے آہستہ سے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ہ (میں پناہ مانگتا / مانگتی ہوں اللہ تعالیٰ کی شیطان سے جو مردود ہے) پڑھا جائے۔ اس کے بعد سورۃ الحمد پڑھیں۔

سُورَةُ اَلْحَمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾ ع

شروع اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ھے

سب تعریفیں خدا کیلئے ھیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ھے جو نہایت رحم کرنیوالا مہربان ھے اور قیامت کے دن کا مالک ھے ھم تیری ھی عبادت کرتے ھیں اور تجھ ھی سے مدد

چاھتے ھیں قائم رکھ ھم کو سیدھے راستے پر راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے اپنی نعمتیں نازل فرمائی ھیں نہ ان کی راہ جن پر تو غضب ناک ھے۔ اور نہ ان کی جو گمراہ ھو گئے ھیں۔

بعد ازاں تھوڑی دیر ٹھہر کر کوئی اور دوسری سورۃ پڑھیں اگر سورۃ قدر پڑھی جائے تو بہتر ہے کیونکہ اس کا پڑھنا بہت ثواب رکھتا ہے اور وہ یہ ہے۔

سورۃ القدر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ① وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ② لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ
خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ③ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَالرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ
اَمۡرٍ ④ سَلٰمٌ ۛ۟ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ⑤

شروع اللّٰہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

بہ تحقیق ھم نے نازل کیا اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اور تو کیا جانے شبِ قدر کیا چیز ھے۔ شبِ قدر ھزار مھینے سے بھتر ھے۔ نازل ھوتے ھیں فرشتے اور روح (جبرائیل) اس رات میں اپنے پروردگار کے حکم سے ھر امر لے کر۔ اس شب میں طلوع فجر تک سلامتی ھی سلامتی ھے۔

اس سورۃ کے ختم کرنے کے بعد تھوڑا توقف کرے اسی کو قیام متصل بر کوع کہتے ہیں۔
پھر دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ کہیں۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر
رکوع میں جائیں اور اتنا جھکیں کہ پشت پر اگر پانی کا قطرہ بھی ڈالا جائے تو وہ نہ گرے۔ ہاتھوں کو
گھٹنوں پر رکھیں گھٹنوں کو پیچھے کی طرف دبائیں اور نظر پاؤں پر
رکھتے ہوئے کہیں۔

سُبۡحَانَ اللهِ، سُبۡحَانَ اللهِ، سُبۡحَانَ اللهِ

اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ

میرا رب جو صاحبِ عظمت ہے اور میں
اس کی حمد کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آل عَلَیۡہِ السَّلَام پاک پر

مسئلہ۔ رکوع میں کم از کم تین بار سُبۡحَانَ اللهِ یا ایک بار سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ کہنا
واجب ہے۔

پھر رکوع سے سیدھا سر اٹھا کر کھڑا ہو جائیں اور پڑھیں۔

سَمِعَ اللهُ لِمَنۡ حَمِدَہٗ

خدا نے حمد کرنے والے کی حمد کو سنا اور قبول کیا

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکۡبَرۡ کہیں جب تکبیر ختم ہو تو **سجدہ** میں چلے جائیں۔ پیشانی کو اس طرح زمین

پر رکھیں کہ پیشانی کے علاوہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پیروں کے انگوٹھوں
کے سرے زمین پر لگ جائیں۔ سجدے کی حالت میں پاؤں کے انگوٹھوں کو حرکت نہیں دینا
چاہیے۔جب پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھ چکیں تو یوں کہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے اللہ پاک ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِهٖ

پاک ہے میرا رب جو بلند ہے اور میں اس کی حمد کرتا ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

مسئلہ۔ سجدہ میں بھی کم از کم تین دفعہ سُبْحَانَ اللّٰهِ یا ایک دفعہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِهٖ کہنا
واجب ہے۔

اس کے بعد سر کو سجدے سے اٹھا کر بیٹھ جائیں۔ دائیں پاؤں کی پشت کو
بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھیں اور تکبیر یعنی اَللّٰهُ اَکْبَر کہہ کر یہ پڑھیں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے گناہوں کی بخشش چاہتا
ہوں اور توبہ کرتا ہوں

ایک بار کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَر کہیں سجدے میں جائیں اور دوسرا سجدہ کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

سجدہ سے سر اٹھا کر پہلے کی طرح ٹھیک ہو کر بیٹھیں اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں۔

یہ پہلی رکعت ختم ہوئی اب دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہوں اور اٹھتے وقت کہیں۔

بِحَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ

میں خدا کی دی ہوئی قوت سے ہی کھڑا ہوتا ہوں اور بیٹھتا ہوں

اس کے بعد سیدھا کھڑے ہوں اور پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ پڑھے۔

سُورۃ اَلْحَمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ ② مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ ④ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ۙ۬ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۧ ⑦

اس کے بعد سورۃ اخلاص کی تلاوت کریں سورۃ اخلاص کے آداب میں سے ہے کہ اس کو

ٹھہر ٹھہر کر کم از کم تین سانس میں پڑھیں ایک سانس میں نہ پڑھیں اور جب شروع کر لیں تو پورا پڑھیں۔

سورة اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿۴﴾

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ھے

(اے محمد) کھہ دو کہ وہ اللہ ایک ھے۔ اللہ بے نیاز ھے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ھوا اور نہ اس کو کسی نے پیدا کیا۔ اور نہ کوئی اس کا ھمسر اور نظیر ھے۔

آخر میں کہیں کَذَالِكَ اللّٰہُ رَبِّیۡ (ایسا ہی ہے میرا رب)

اس کے بعد ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکۡبَر کہیں اور دعا قنوت کیلئے دونوں ہاتھوں کو اٹھائیں اور منہ کے برابر لے جائیں اس طرح کہ ہتھیلیاں آسمان کی طرف ہوں، انگلیاں ملی ہوئی ہوں، انگوٹھے کھلے ہوں اور یہ دعا پڑھیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ط سُبۡحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَرَبِّ الۡاَرۡضِیۡنَ السَّبۡعِ وَمَا فِیۡهِنَّ وَمَا بَیۡنَهُنَّ وَمَا فَوۡقَهُنَّ وَمَا

تَحْتَهُنَّ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

اللّٰہ حلیم و کریم کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اللّٰہ بزرگ و برتر کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پاک ھے اللّٰہ جو رب ھے ساتوں آسمانوں کا اور ساتوں زمینوں کا اور جو کچھ ان کے بیچ اور ان کے درمیان اور ان کے اوپر اور ان کے نیچے ھے اور وہ عرش عظیم کا مالک ھے۔ اور تمام تعریفیں اسی اللّٰہ کے لئے ھیں جو تمام جھانوں کا پالنے والا ھے۔

اس کے بعد اوّل آخر درود شریف پڑھ کر مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط

اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اے اللّٰہ ھمیں بخش دے اور ھم پر رحم کر اور ھم کو عافیت عطا کر اور ھم کو معاف کر دنیا اور آخرت میں بے شک تو ھر چیز پر قادر ھے۔

مسئلہ۔ دعا قنوت اگر مختصر پڑھنا چاہیں تو صرف اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا پڑھ لیں۔ صرف درود شریف پڑھنا بھی کافی ہے۔

بعد ازاں تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں۔ تکبیر ختم ہونے کے بعد تھوڑا رک کر رکوع میں جائیں اور کہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اس کے بعد رکوع سے سیدھا کھڑے ہو جائیں اور پڑھیں۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

پھر ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں جب تکبیر ختم ہو جائے تو سجدہ میں جائیں پیشانی سجدہ کی جگہ پر رکھیں اور یوں کہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اب سجدے سے اٹھ کر بیٹھ جائیں اور اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ایک بار استغفار کہنے کے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اور دوسرا سجدہ کریں۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، سُبْحَانَ اللّٰہِ

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

تسبیح سجدہ سے فارغ ہونے کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائیں اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں۔

دونوں ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھیں اور اس کے بعد یوں **تشھد** پڑھے

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ ط وَاَشْھَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ط

میں گواھی دیتا ھوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ھے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواھی دیتا ھوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے عبد خالص اور رسول ھیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ ط

اے اللہ رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہ السلام پاک پر

مسئلہ۔ تشھد میں درود شریف پڑھنا واجب ہے۔ اسکے بغیر نماز نہیں ہوتی۔

اگر نماز دو رکعتی ہے تو اس کے بعد درج ذیل **سلام** پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ ط اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ط

سلام ھو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اے نبی خدا کے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ھوں۔ سلام ھو ھم پر اور خدا کے نیک بندوں پر۔ سلام ھو تم پر اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

بعد ازاں تین مرتبہ ہاتھ کانوں تک لے جاکر کہیں ۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

مسئلہ۔ سلام کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر کہنا نماز کا حصہ نہیں بلکہ یہ تعقیباتِ نماز ہیں۔

اور نماز تمام کر دے۔ لیکن اگر نماز تین رکعت یا چار رکعت کی ہے تو تشھد اور درود شریف پڑھنے کے بعد بِحَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں اور ایک مرتبہ سورۃ الحمد یا تین مرتبہ درج ذیل تسبیحات اربعہ پڑھیں۔

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ج

اللہ پاک و پاکیزہ ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بزرگ و برتر ہے

اسکے بعد تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَر کہیں اور پہلے کی طرح رکوع اور سجود بجالائیں۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے۔ تو دونوں سجدوں کے بعد کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت کی طرح چوتھی رکعت بجالائیں اور چوتھی رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد تشھد پڑھیں درود شریف پڑھیں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کردیں ورنہ اگر تین رکعتی نماز ہے تو تیسری رکعت کے بعد ہی تشھد، درود اور سلام پڑھ کر نماز تمام کردے۔

دوبارہ ذہن نشین کرلیں کہ اگر نماز دو رکعت ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد سلام پڑھ کر نماز تمام کردیں اگر نماز تین رکعت کی ہے تو دوسری رکعت کے تشہد اور درود کے بعد کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت پڑھیں۔ رکوع و سجود کے بعد تشہد، درود پڑھیں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کردیں ۔ اگر نماز چار رکعت کی ہے تو تیسری رکعت کے دو سجدوں کے بعد کھڑے ہو جائیں چوتھی رکعت ادا کریں اور رکوع و سجود کے بعد تشہد، درود اور پھر سلام پڑھ کر نماز تمام کردیں۔

نماز ختم کرنے کے بعد نماز کے نوافل اگر ہوں تو وہ ادا کریں۔ تعقیبات پڑھنے اور دعا مانگنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے جو شخص نماز کے بعد دعا نہیں مانگتا تو اللہ تعالیٰ کا فرشتوں سے ارشاد ہوتا ہے۔ اے فرشتو! اسکی نماز اس کو واپس لوٹا دو یہ مجھ سے بے نیاز ہے تو میں اسکی عبادت سے بے نیاز ہوں۔

تعقیباتِ نماز میں تسبیح جنابِ فاطمۃ الزہرا کو بہت مرتبہ حاصل ہے اس کو کبھی ترک نہ کریں۔ طریقہ یہ کہ سب سے پہلے چونتیس 34 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھیں اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھیں اس کے بعد تینتیس 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھیں اس کے بعد ایک مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ ۔ اسکے بعد دعا مانگیں اپنے لئے اپنے ماں باپ کیلئے اپنے بہن بھائیوں، عزیز رشتہ دار و دیگر مومنین کیلئے دعا میں اوّل و آخر درود شریف پڑھیں ، دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بجالائیں، استغفار پڑھیں اور دعا کی قبولیت کیلئے اللہ تعالیٰ کو چہاردہ معصومینؑ کا واسطہ دیں۔ نماز کے آخر میں سجدہ شکر ادا کریں۔

...... ﴿سجدہ شکر﴾ ......

سجدہ میں جھکتے ہوئے یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(اے اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھ پر تحقیق تو توبہ قبول کرنے والا مہربان ھے)

مستحب ہے کہ سجدہ شکر کرتے وقت عاجزی کا اظہار کرتے ہوئے شکم و سینہ کو زمین کے ساتھ لگادیں اور کہنیاں جسم سے ملا کر رکھیں۔

اَللّٰهُ اَکْبَر کہہ کر سجدہ میں جائیں اور تین مرتبہ کہیں

اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ یَارَبِّیْ

تحقیق میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر پس بخش دے مجھے اے میرے رب

پھر داہنا رخسار زمین پر رکھیں اور تین مرتبہ کہیں

یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ

اے میرے اللہ اے میرے پروردگار اے میرے آقا و مولا

پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہیں

عَفْوًا اِللّٰهِ اللہ مجھے بخش دے

پھر پیشانی زمین پر رکھ کر تین مرتبہ کہیں۔

شُکْرًا لِلّٰہِ اے اللہ تیرا شکر ھے اور ایک بار

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ تعالٰی کے

کہہ کر اور سجدہ سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے۔

......سجدہ سھو......

نماز میں سہواً اگر کوئی کمی یا زیادتی ہو جائے جس سے نماز باطل نہ ہوتی ہو یعنی واجب رکن نہ ہو، نماز میں بھول کر کلام کرنا، سلام بے موقع محل پڑھنا، بے محل کھڑے ہونا یا بیٹھ جانا، یا چوتھی رکعت کے سجدوں کے بعد شک ہو کہ یہ چوتھی رکعت ہے یا پانچویں، تشہد یا اس کا جزو بھول جانا، ایک سجدہ بھول جائے تو اس کے لئے دو سجدہ سہو بجا لانا واجب ہیں۔

نماز ختم کرنے کے بعد اِدھر اُدھر دیکھے بغیر فوراً دل میں نیت کریں کہ فلاں غلطی کے واسطے سجدہ سہو کرتا / کرتی ہوں قُرْبَۃً اِلَی اللہِ اَللہُ اَکْبَرْ اس کے بعد سجدہ میں جائیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللہِ وَبِاللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

اَللہُ اَکْبَرْ کہہ کر بیٹھ جائیں اور دوبارہ اَللہُ اَکْبَرْ کہہ کر دوبارہ سجدہ میں جائیں اور پڑھیں۔

بِسْمِ اللہِ وَبِاللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

اَللہُ اَکْبَرْ کہہ کر بیٹھ جائیں اور مختصر تشہد اور سلام پڑھیں ۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا الرَّسُوْلُ اللہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ہ

اگر تشہد یا سجدہ کے بھولنے کی وجہ سے سجدہ سہو کیا ہے تو سجدہ سہو کرنے سے پہلے اُس بھولے ہوئے تشہد یا سجدہ کی قضا بھی بجا لائیں۔

......ضروری مسائل......

- نماز پنجگانہ کے لئے کم از کم 2 افراد اور نماز جمعہ کے لئے کم از کم 5 افراد ہوں تو جماعت ہو سکتی ہے۔جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے نیت اس طرح ہو گی۔ مثلاً "پڑھتا ہوں نماز مغرب 3 رکعت، ساتھ اس پیش نماز کے ادا واجب قُربۃً اِلَی اللہ (یعنی صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور قربِ خداوندی کیلئے)"۔
- نیّت کا زبان سے ادا کرنا ضروری نہیں بس دل میں ارادہ کر لینا کافی ہے بعض لوگ نیت میں قُربۃً اِلَی اللہ کی بجائے قُربۃً اِلّا اللہ پڑھ جاتے ہیں جو کہ غلط ہے۔
- تکبیرۃ الاحرام کہتے وقت ضروری ہے کہ انسان حالتِ سکون میں ہو۔
- سجدہ کی حالت میں سات مقامات کا زمین پر لگانا واجب ہے۔(۱) پیشانی (۳) دونوں ہتھیلیاں (۵) دونوں گھٹنے (۷) پیروں کے دونوں انگوٹھے۔
- پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن اتنے بڑھے ہوئے ہوں کہ انگوٹھا زمین پر نہ لگے تو نماز باطل ہے۔
- اگر جماعت ہو رہی ہو تو ہر نماز میں پہلی دو رکعت میں قیام کے دوران پیش نماز جو دو سورتیں پڑھے گا وہ مقتدی نہیں پڑھے گا بلکہ صرف سنے گا چاہے نماز جہری ہو یا اخفاتی، چاہے اس تک پیش نماز کی آواز پہنچ رہی ہو یا نہ پہنچ رہی ہو، اور اگر ذکر کرنا چاہتا ہے تو آہستہ سے سبحان اللہ سبحان اللہ کا ذکر کر سکتا ہے لیکن قرأت صرف پیش نماز ہی کرے گا مقتدی نہیں کرے گا۔
- پہلی دو رکعتوں میں قیام کے علاوہ رکوع، سجود اور تشہد میں پیش نماز جو کچھ بھی پڑھے گا مقتدی بھی اُس کے ساتھ ساتھ پڑھے گا۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں مقتدی قیام کے دوران تسبیحات اربعہ یا سورۃ الحمد خود بھی آہستہ سے پڑھے گا۔
- مقتدی پر لازم ہے کہ اُس کا ذکر یا کوئی بھی عمل پیش نماز سے پہلے نہ ہو بلکہ پیش نماز کے پیچھے

پیچھے ہو ورنہ نماز باطل ہو جائے گی۔

- اگر آپ اکیلے یا جماعت کے ساتھ آہستہ آواز میں نماز پڑھ رہے ہوں تو آپ اپنے ہونٹوں اور زبان کو حرکت دیں گے۔ دل میں الفاظ کی ادائیگی سے نماز درست نہیں ہوتی۔
- نماز کے دوران آپ نے کوئی سورۃ شروع کر دی ہے۔اب اگر اُس سورۃ کو چھوڑ کر کوئی اور سورۃ شروع کرنا چاہتے ہیں تو ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نے سورۃ قل ھو اللہ یا سورۃ قل یا ایھا الکفرون شروع کی ہے تو کسی اور سورۃ کی طرف عدول نہیں کر سکتے۔
- نماز یاد کرنے کے بعد کسی اچھے عالم کے پاس قرأت سیکھنے کی کوشش کریں۔ الفاظ کی ادائیگی درست کریں۔ نماز کو قرأت سے پڑھنا اور الفاظ کو ان کے مخارج سے ادا کرنا واجب ہے۔ اس کے بغیر نماز کی درستگی مشکوک ہے۔
- نماز کا ترجمہ بھی ساتھ دیا ہوا ہے اس کو بھی یاد کر لیں اور قرأت کرتے وقت ترجمہ بھی ذہن میں رکھیں تاکہ نماز میں خشوع و خضوع برقرار رہے لیکن یاد رہے کہ نماز عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں نہیں پڑھی جاسکتی۔
- سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہ اکثر لوگ اللہ کی ہ کو لِمَنْ کی لام سے ملا کر ھُلِیْمَنْ پڑھتے ہیں جو غلط ہے
- کثرت سجدہ کی وجہ سے اگر سجدہ گاہ یا مصلّٰی پر میل جما ہو تو اُس کو چھیل لے ورنہ نماز درست نہ ہو گی۔
- علماء نے کہا ہے کہ آخری سجدہ میں درود شریف کے بعد دنیا و آخرت کی حاجات کے لئے عربی میں دعا مانگ سکتے ہیں مثلاً رزق کیلئے امام محمد باقرؑ سے یہ دعا مروی ہے: یَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِيْ وَارْزُقْ عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥

نماز ختم ہونے کے بعد کھڑے ہو کر زیارت پڑھیں

......﴿زیارت رسول خدا ﷺ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاعِثَ الْهُدٰى ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَا اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلام ہو آپ پر اے نبی اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے رسول اللہ۔ سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت۔ سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے سبب۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے امین۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نُور۔ سلام ہو آپ پر اے اللہ کے دوست۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں۔

......﴿زیارت امام حسین علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلٰى اَنْصَارِكَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ جَمِيْعًا وَّ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ الحسین۔ سلام ہو آپ پر اے رسول خدا کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر علی مرتضٰی کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے جناب فاطمۃ الزھرا کے فرزند جو کہ سردار ہیں تمام عالم کی عورتوں کی۔ اے مولا و آقا آپ پر سلام ہو اور آپ کے انصار و اعوان پر جو آپ کے ساتھ مل کر درجہ شہادت پر فائز ہوئے اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

......﴿زیارت امام علی رضا علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَرِيْبَ الْغُرَبَآءِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِيْنَ الضُّعَفَآءِ وَالْفُقَرَآءِ ہ

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا مُغِيۡثَ الشِّيۡعَةِ وَالزَّوَّارِ فِيۡ يَوۡمِ الۡجَزَآءِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَااَنِيۡسَ النُّفُوۡسِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَااَيُّهَا الۡمَدۡفُوۡنُ بِاَرۡضِ طُوۡسٍ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ السَّبۡعَةِ وَاَبۡنَآئِكَ الۡاَرۡبَعَةِ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

ہمارا سلام ہو آپ پر اے غریب و مظلوم امام۔ سلام ہو آپ پر اے ضعیفوں و فقیروں کے معین و مددگار۔ سلام ہو آپ پر اے بروز قیامت اپنے شیعوں اور زائروں کی فریاد سننے والے۔ سلام ہو آپ پر اے لوگوں کے مونس و ہمدم۔ سلام ہو آپ پر اے مشہد مقدس میں مدفون ہونے والے۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے اجداد و طاہرین سات اماموں پر اور فرزندان طیبہ چار اماموں پر۔ اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر۔

......زیارت امام عصر علیہ السلام......

اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَاصَاحِبَ الۡعَصۡرِ وَالزَّمَانِ ہ اَلۡاَمَانِ اَلۡاَمَانِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا خَلِيۡفَةَ الرَّحۡمٰنِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا شَرِيۡكَ الۡقُرۡآنِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا اِمَامَ الۡاِنۡسِ وَالۡجَآنِّ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا قَامِعَ الۡكُفۡرِ وَالطُّغۡيَانِ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَادَافِعَ الظُّلۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ہ عَجَّلَ اللهُ تَعَالٰى فَرَجَكَ وَسَهَّلَ اللهُ تَعَالٰى مَخۡرَجَكَ وَظُهُوۡرَكَ وَجَعَلَنَا مِنۡ اَعۡوَانِكَ وَاَنۡصَارِكَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

ہمارا سلام ہو آپؑ پر اے شہنشاہ زمانہ۔ سلام ہو آپؑ پر اے خداءِ الرحمن کے خلیفہ۔ سلام ہو آپؑ پر اے شریک قرآن۔ سلام ہو آپؑ پر اے جن و انس کے امام۔ سلام ہو آپؑ پر اے کفر و شرک کو نیست نابود کرنے والے۔ سلام ہو آپؑ پر اے ظلم و جور کو ختم کرنے والے۔ خداوند عالم آپ کی کشائش میں تعجیل فرمائے اور آپ کے خروج اور ظاہر ہونے کو آسان فرمائے اور ہمیں آپ کے مددگاروں اور ساتھیوں میں سے قرار دے۔ سلام ہو آپ پر اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

......﴿تعقیباتِ مشترکہ﴾......

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَ اَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ ٥ سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ كُلَّهَا جَمِيْعًا اِلَّآ اَنْتَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ عَافِيَتَكَ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ٥ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥

ترجمہ: اے اللہ ! مجھے اپنی جانب سے ہدایت سے سرفراز فرما۔ اپنے فضل سے مجھے فیضیاب فرما ۔ مجھ پر اپنی رحمتوں کی بارش فرما اور اپنی برکتوں کا مجھ پر نزول فرما۔ پاک ہے تیری ذات نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔میرے سارے گناہ بخش دے کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ جو تیرے علم میں ہے۔ اور ہر بُری چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کو تو جانتا ہے۔ اے اللہ ! میں اپنے تمام کاموں میں تجھ سے عافیت کا طلبگار ہوں۔ اور میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری ذات کریم اور مقام بلند کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی، ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر، تمام دردوں کی اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو تیرے قبضہ قدرت میں ہے۔ بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہےاور حرکت و قوت بس خدائے عظیم و برتر ہی سے ملتی ہے۔

......﴿ہر نماز کے بعد دعائیں﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِلٰھِیۡ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِاَعَزِّ جَلَالِكَ وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ وَبِنُوْرِ اَوْلِيَآئِكَ وَبِدَمِ شُهَدَآئِكَ وَبِدُعَآءِ صُلَحَائِكَ ہ اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِيْهِ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَنِيْهِ ہ نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَبَرَكَةً فِي الرِّزْقِ وَصِيحَةً فِي الْجِسْمِ وَطُوْلًا فِي الْعُمُرِ وَنُوْرًا فِي الْقَلْبِ وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعَدَ الْمَوْتِ وَنَجَاةً مِّنَ النَّارِ وَدُخُوْلًا فِي الْجَنَّةِ ہ وَعَافِيَةً مِّنْ كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ہ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَالِمٌ بِسَرَآئِرِنَا فَاَصْلِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِحَوَائِجِنَا فَاقْضِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِذُنُوْبِنَا فَاغْفِرْهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَعْدَآئِنَا فَاَهْلِكْهُمْ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِاَمْرَاضِنَا فَاشْفِهَا وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمُهِمَّاتِنَا فَاكْفِهَا يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

☆☆☆

اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ ہ دعا مومن کا اسلحہ ہے (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ ہ دعا عبادت کی جان ہے (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

☆☆☆

......﴿دعائے حفظ ایمان﴾......

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے: ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو توشہ آخرت اور باعثِ قبولیت دعا ہے باعث رحمت و نجات ہے۔ اس کے پڑھنے سے ایمان کامل ہوتا ہے اور تادم مرگ زائل نہیں ہوتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَ بِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَاِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوْسٰى اِبْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ اَتَبَرَّءُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَاَرْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: میں راضی ہوں کہ اللہ میرا ربّ ہے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی ہیں اور اسلام میرا دین ہے اور قرآن میری (رہنما) کتاب ہے اور کعبہ میرا قبلہ ہے اور حضرت علیؑ میرے ولی اور امام ہیں اور حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ اور علیؑ ابن الحسینؑ اور محمدؑ ابن علیؑ اور جعفرؑ ابن محمدؑ اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ اور علیؑ ابن موسیٰؑ اور محمدؑ ابن علیؑ اور علیؑ ابن محمدؑ اور حسنؑ ابن علیؑ اور حجتؑ ابن الحسنؑ خدا کا ان سب پر سلام ہو میرے امام، میرے سردار اور میرے قائد ہیں۔ میں ان سب حضرات سے محبّت کرتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔ خدایا! میں ان سب سے امام ہونے پر راضی ہوں پس تو بھی انہیں مجھ سے راضی و خوشنود فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

......دعائے مغفرت......

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی واجب نماز کے بعد اس دعا کو پڑھے اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ یہ دعا رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھنے کی تاکید ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ ہ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ ہ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جَآئِعٍ ہ اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ ہ اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِیْنٍ ہ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ ہ اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ ہ اَللّٰھُمَّ فُكَّ کُلَّ اَسِیْرٍ ہ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ ہ اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ ہ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ ہ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ ہ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو مسرور فرما۔ اے اللہ! ہر محتاج کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو سیر و سیراب کر دے۔ اے اللہ! ہر بے لباس کو لباس پہنا۔ اے اللہ! ہر مقروض کے قرض کو ادا فرما۔ اے اللہ! ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما۔ اے اللہ! ہر مسافر کو وطن واپس پہنچا۔ اے اللہ! ہر اسیر کو رہائی عطاء فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کے تمام بگڑے امور کی اصلاح فرما۔ اے اللہ! تمام مریضوں کو شفاء عطاء فرما۔ اے اللہ! اپنی تونگری اور امیری سے ہماری محتاجی ختم کر دے۔ اے اللہ! ہماری بدحالی کو خوشحالی سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عطاء فرما اور محتاجی سے بچا لے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔

دعا کی قبولیت کے لئے ہر دعا سے پہلے اور آخر میں درود شریف پڑھنا اپنا معمول بنالیں

......﴿حل مشکلات﴾......

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ جب بھی مجھے کوئی مشکل امر در پیش ہوا تو جبرائیلؑ میرے پاس آئے اور کہا کہ میں یہ دعا پڑھوں۔ احادیث میں ہے کہ دل کے وسوسوں، قرض، پریشانی اور بیماری دور کرنے کے لئے یہ دعا بار بار پڑھی جائے۔ بعض روایات میں ہے کہ اس کے شروع میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ بھی پڑھا جائے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ہ

ترجمہ: میں اس پر بھروسہ کیا جو زندہ ہے، اسے موت نہیں، حمد ہے خدا کے لئے جس نے نہ کوئی بیوی بنائی اور نہ کوئی بیٹا، نہ بادشاہت میں کوئی اُس کا ساجھی ہے، نہ بوجہ کمزوری کوئی اس کا مددگار ہے اور اس کی بہت زیادہ بڑائی (بیان) کرو۔

......﴿دعاء برائے سلامتی امام زمان﴾......

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰبَآئِهٖ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِىْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَآئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا ہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ ہ

ترجمہ: اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت ابن الحسنؑ کا۔ تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آبائے گرامی پر۔ اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں بن جا اُن کا مددگار، نگہدار، پیشوا، حامی اور رہنما اور نگہبان۔ یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے اپنی زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے۔ یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ وآل محمدؐ پر اور اُن کے ظہور میں تعجیل فرما۔

﴾دعاء قبولیت نماز﴿

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِلٰهِیۡ هٰذِہٖ صَلٰوتِیۡ صَلَّیۡتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنۡكَ اِلَیۡهَا وَلَا رَغۡبَةٍ مِّنۡكَ فِیۡهَآ اِلَّا تَعۡظِیۡمًا وَّطَاعَةً وَّاِجَابَةً لَّكَ اِلٰی مَآ اَمَرۡتَنِیۡ بِهٖ ہ اِلٰهِیۡ اِنۡ كَانَ فِیۡهَا خَلَلٌ اَوۡ نَقۡصٌ مِّنۡ نِیَّتِهَآ اَوۡ قِرَآءَتِهَآ اَوۡقِیَامِهَا اَوۡ قُعُوۡدِهَآ اَوۡ رُكُوۡعِهَآ اَوۡ سُجُوۡدِهَا فَلَا تُؤَاخِذۡنِیۡ وَتَفَضَّلۡ عَلَیَّ بِالۡقُبُوۡلِ وَالۡغُفۡرَانِ ہ بِرَحۡمَتِكَ یَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ط

ترجمہ: خدایا یہ نماز جسے میں نے پڑھا ہے۔ یہ نہ تو اس وجہ سے ہے کہ تجھے اس کی جانب احتیاج ہے۔ نہ اس بناء پر کہ اسکی طرف تجھ کو رغبت ہے بلکہ تیری تعظیم و فرماں برداری اور تیرے حکم کی تعمیل میں بجالایا ہوں۔ اے میرے مالک! اگر اس میں کچھ چھوٹ رہا ہو یا کمی ہو نیت، سورتوں کے پڑھنے میں، قیام میں، قعود میں، رکوع یا سجدہ میں۔ تو اے مالک! اس کے لئے مجھ پر عتاب نہ کرنا۔ (اس نماز کو) قبول فرما کر اور بخشش فرما کر مجھ پر اپنا فضل اور اپنی رحمت فرمانا۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

☆☆ ☆ ☆ اَمَّنۡ یُّجِیۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ ☆ ☆ ☆☆

روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا! وہ وقت قریب ہے جب تم شبہے کا شکار ہو جاؤ گے اور رہبر و پیشوا کے بغیر سرگرداں ہو گے۔ اس شبہ کے دور میں کوئی شخص نجات نہ پائے گا مگر وہ شخص جو دعائے غریق پڑھے۔

یَآ اَللّٰهُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِكَ ہ

اے معبود! اے بہت رحم والے، اے مہربان، اے دلوں کو پلٹا دینے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔

……﴿دعائے وحدت﴾……

روایات میں ہے کہ فتح مکہ کے بعد رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے اصحاب کے ساتھ حجرِ اسود کے پاس نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے یہ دعا پڑھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهاً وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ ہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو واحد ہے اور ہم اس کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہم اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں کرتے۔ ہم اپنے دین میں مخلص ہیں اگرچہ (یہ) مشرکین کو ناپسند ہو۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمارا اور ہمارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے وہ واحد ہے، واحد ہے، واحد ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اپنے بندے کی نصرت فرما کر اپنے لشکر کو غالب کیا اور تمام گروہوں کو تنہا شکست دی۔ پس حکمرانی اسی کی ہے اسی کے لئے (سب) تعریف ہے۔ وہ ہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ہی مارتا ہے اور پھر زندہ کرتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں۔ سب خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ☆

﴾دعاء برائے ادائیگی قرض﴿

یہ دعا حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ مجرب ہے بشرطیکہ حلال وطیب کھانا استعمال کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَرْضَ عَنِّیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ہ

ترجمہ: اے اللہ! اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا ہوں لَا اِلٰہ اِلا اَنت کے طفیل مجھ پر رحم فرما۔ خداوندا! میں تجھ سے درخواست گزار ہوں اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ سے لَا اِلٰہ اِلا اَنت کے واسطہ سے راضی ہو جا۔ پروردگار! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ کہ جسکے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں لَا اِلٰہ اِلا اَنت کے واسطے میرے گناہوں کو معاف فرما۔

﴾دعاء نور صغیر﴿

(جناب سلیمان فارسیؓ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں! جناب فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو انہوں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہوا تھا اور جسے وہ صبح شام پڑھا کرتی تھیں اور فرمایا! اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں دنیا میں کبھی بھی بخار نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ

وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ فِیْ کِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَّعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْکُوْرٌ وَّصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ط

ترجمہ: خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ خداوند نور کے نام سے اس خدا کے نام سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام سے جو نور پر نور ہے اس خدا کے نام سے جو کاموں کو سنوارنے والا ہے۔ اس خدا کے نام سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا۔ حمد اسی خدا کیلئے ہے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور نور کو طور پہاڑ پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے کے مطابق ایک دانشمند پیغمبر پر حمد اسی خدا کیلئے ہے کہ جو عزت سے ذکر کیا گیا فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں شکر کیا جاتا ہے رحمت ہو خدا کی ہمارے آقا محمدؐ اور اُن کی آل پاک پر۔

ترقی حافظہ کی دعا

یہ دعا پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنینؑ کو ترقی حافظہ کے لئے تعلیم فرمائی۔

سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَعْتَدِیْ عَلٰٓی اَهْلِ مَمْلِکَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا یَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

ترجمہ: پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہلِ زمین کی گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود! میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

...... دعاءِ مجرب و عجیب التاثیر ......

(برائے حفاظت از آفات وبلیّات وحادثات وسحر وزہر وشر شیاطین وجن ّوانس وغیرہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ الْغَیْبَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا ھُوَ ط یَا مَنْ لَّا یُحْیِی الْعِظَامَ الْمَوْتٰی اِلَّا ھُوَ ط ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ط وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَمَا اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ط وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ لا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ع کَامِلًا ھَادِیًا یَاسِرًا یَامِلًا صَادِقًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ

کتاب زین المتقین سے منقول ہے کہ امام زین العابدینؑ کے زمانہ میں ایک بدکار شخص کو تین بار آگ میں ڈالا گیا نہ جلا۔ پھر پانی میں ڈالا گیا نہ ڈوبا۔ گردن پر شمشیر چلائی گئی کارگر نہ ہوئی۔ امامؑ سے اس کا سبب دریافت کیا گیا۔ آپؑ نے فرمایا! اس کے پاس ایک تعویذ ہے دیکھا گیا تو اس کے پاس یہ دعا نکلی۔

* *

...... حضرت علی علیہ السلام کے کلماتِ مناجات ......

اِلٰھِیْ کَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَکُوْنَ لَکَ عَبْدًا

میرے معبود میری عزت کیلئے یہ ہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں

وَّ کَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا

اور میرے لئے یہ فخر ہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

اَنْتَ کَمَا اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہی ہے جیسا میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا تو چاہتا ہے

دعائے معرفت

یہ دعا برائے حصول معرفت دینی اور دین پر ثابت قدمی کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ بعد نماز پنجگانہ پڑھنا چاہیے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَكَ فَاِنَّكَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ نَفۡسَكَ لَمۡ اَعۡرِفۡ نَبِیَّكَ ہ

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ نَبِیَّكَ فَاِنَّكَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ نَبِیَّكَ لَمۡ اَعۡرِفۡ حُجَّتَكَ ہ

اَللّٰھُمَّ عَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَكَ فَاِنَّكَ اِنۡ لَّمۡ تُعَرِّفۡنِیۡ حُجَّتَكَ ضَلَلۡتُ عَنۡ دِیۡنِیۡ ہ

اے اللہ! مجھے اپنے نفس کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے نفس کی معرفت عطا نہ کی تو میں تیرے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کی معرفت حاصل نہ کر سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کی معرفت عطا نہ کی تو میں تیری حجتؑ کی معرفت حاصل نہ کر سکوں گا۔ اے اللہ! مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطا فرما۔ کیونکہ اگر تو نے مجھے اپنی حجتؑ کی معرفت عطا نہ کی تو میں اپنے دین سے گمراہ ہو جاؤں گا۔

پھر تین مرتبہ پڑھے۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا مُقَلِّبَ الۡقُلُوۡبِ ثَبِّتۡ قَلۡبِیۡ عَلٰی دِیۡنِكَ ہ

آخر میں ایک مرتبہ کہے۔ بِحُرۡمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الۡاَطۡھَارِ ط

محیّر العقول تسبیح

یہ تسبیح تمام دنیوی آفات و مشکلات، حاجت مندوں اور مظلوموں کے لئے سپر و حرزِ جان ہے۔ بعد نماز فجر کم از کم اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور تسبیح کے عجائبات سے استفادہ کریں۔

یَا بَدِیۡعَ الۡعَجَائِبِ سَھِّلۡ بِفَضۡلِكَ یَا عَزِیۡزُ ہ

ترجمہ اے عجائبات کے بنانیوالے (مشکل) آسان فرما تو اپنے فضل سے اے مضبوط گرفت والے

......طول عمر کے لیے دعا......

امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا: مولا! میر عمر زیادہ ہوگئی ہے میرے رشتہ دار مر چکے ہیں کوئی میرا مونس اور ہمدم نہیں ملتا، مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا۔ حضرتؑ نے فرمایا! اپنے رشتہ داروں کی بہ نسبت صالح مومن بھائی اُنس کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔ اگر تم اپنی اور عزیز و اقارب اور دوستوں کی لمبی عُمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّ رَسُوْلَكَ الصَّادِقَ الْمُصَدَّقَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرَدَّدْتُّ فِيْ شَيْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ كَتَرَدُّدِيْ فِيْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنِ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَاَكْرَهُ مَسَآئَتَهٗ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ لِوَلِيِّكَ الْفَرَجَ وَالْعَافِيَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا تَسُؤْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَلَا فِيْٓ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِيْ ہ

ترجمہ: اے معبود رحمت نازل فرما محمدؐ و آلِ محمد پر، اے معبود بے شک تیرے سچے اور سچا قرار دیے ہوئے رسول نے فرمایا (تیری رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آل پر) کہ یقیناً تو نے ارشاد کیا کہ میں جو کچھ کرنا چاہوں اس میں کوئی تردد نہیں ہوتا مگر اس وقت جب میں کسی ایسے مومن کی روح قبض کرنے لگوں جو موت کو پسند نہ کرے اور میں اس کی ناراضگی کو پسند نہیں کرتا اور اے معبود درود بھیج سرکار محمدؐ و آلِ محمد پر اور اپنے آخری ولی کی کشائش میں جلدی کر انہیں محفوظ رکھ اور کامیابی عطا فرما اور مجھے اپنے اور اپنے دوستوں کے بارے میں کسی برائی سے دوچار نہ کر۔

اگر چاہے تو اس دعا کے بعد اپنے دوستوں کے نام بھی لے سکتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ جب میں نے یہ دعا پابندی کے ساتھ پڑھنا شروع کی تو مجھے اس قدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اُکتا گیا۔

* *

......﴿دعائے حاجات﴾......

جو شخص اس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنالے، خصوصاً نمازِ جمعہ کے بعد، تو وہ شخص اللہ کے فضل سے ہر طرح کی پریشانی، مصیبت، خوف اور دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ رزق کی وسعت اور ادائیگی قرض کے لئے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَاالطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيْ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا ذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ہ

ترجمہ: اے اللہ، اے یکتا، اے یگانہ، اے موجود، اے بہت سخی، اے پھیلانے والے، اے کرم کرنے والے، اے بہت دینے والے، اے بخشش کرنے والے، اے بے پرواہ، اے بے پرواہ کرنے والے، اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے، اے تمام چیزوں کو جاننے والے، حکمت کو جاننے والے، اے زندہ، اے قائم بالذات، اے بہت رحم کرنے والے، اے بے انتہا مہربان، اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے، اے بزرگی اور عظمت والے، اے بہت

زیادہ مہربان، اے بہت زیادہ احسان کرنے والے ! مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطاء کر جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کر دیتے۔ اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو (یہ جان لو کہ) کامیابی آچکی ہے۔ بے شک ہم نے آپؐ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی اُمید ہے)۔ اے اللہ، اے بے پرواہ، اے قابل تعریف ۔ اے پہلی بار پیدا کرنے والے ، اے دوبارہ زندہ کرنے والے، اے بہت زیادہ محبت کرنے والے، اے عظمت والے عرش کے مالک، اے جو چاہے کر گزرنے والے ! اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کر دے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کر دے اور جن ذرائع سے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما۔ اور جن ذرائع سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی ہے انہی ذرائع سے میری بھی مدد فرما۔ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

* *

......﴿دعائے امام زین العابدین علیہ السلام﴾......

یہ دعا حضرتؑ سے مقاتل بن سلیمان نے روایت کی اور ساتھ یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اپنی حاجت بیان کرے اگر اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اِلٰهِىۡ كَيۡفَ اَدۡعُوۡكَ وَ اَنَا اَنَا وَ كَيۡفَ اَقۡطَعُ رَجَائِىۡ مِنۡكَ وَاَنۡتَ اَنۡتَ

اے معبود میں کیسے تجھ سے دعا کروں اور میں تو میں ہوں

اور کیونکر تجھ سے اپنی اُمید توڑوں اور تُو تُو ہی ہے

اِلٰهِىۡ اِذَا لَمۡ اَسۡئَلُكَ فَتُعۡطِيَنِىۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِىۡ اَسۡئَلُهٗ فَيُعۡطِيۡنِىۡ

میرے معبود جب میں تجھ سے نہ مانگوں کہ تو مجھے عطا کرے

تو پھر کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے کچھ دے گا

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَدْعُوْكَ فَتَسْتَجِیْبُ لِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْٓ اَدْعُوْهُ فَیَسْتَجِیْبُ لِیْٓ

میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں کہ تو میری دعا قبول فرمائے

تو پھر کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا

اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَیْكَ فَتَرْحَمُنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْٓ اَتَضَرَّعُ اِلَیْهِ فَیَرْحَمُنِیْٓ

میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں کہ تو مجھ پر رحم کرے

تو پھر کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا

اِلٰهِیْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَ نَجَّیْتَهٗ

میرے معبود جیسے تو نے دریا کو شگافتہ کیا موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور انہیں نجات دی تھی

اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِمَّآ اَنَا فِیْهِ

تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی پاک آلؑ پر

اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں میں گرفتار ہوں

وَتُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ

اور مجھے کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

* *

......دعاءِ امام زمانہ علیہ السلام......

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ دعا حضرت امام مہدی علیہ السلام کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ وَامْلَاْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسِّرْقَةِ وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّاْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَايِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَآءِ بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْاُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْاِنْصَافِ وَحُسْنِ السِّيْرَةِ وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ

ترجمہ: اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو پہچاننے کی اور ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما۔ اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی سے بولنے کی توفیق دے۔ ہمارے دلوں کو علم و معرفت سے بھر دے۔ اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک غذا سے پاک رکھ۔ ہمارے ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ۔ اور

ہماری آنکھوں کو بدی اور خیانت سے باز رکھ۔ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے محفوظ فرما۔ ہمارے علماء دین پر زہد و نصیحت ارزانی فرما۔ اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر۔ وعظ سننے والوں کو نصیحت پکڑنے اور پیروی کرنے کی توفیق دے ۔ اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے۔ ان کے مرحومین پر مہربانی ورحمت فرما۔ ہمارے بوڑھوں کو ٹھیراؤ اور تسلی عطا کر۔ اور ہمارے جوانوں کو توبہ و استغفار کی توفیق دے۔ اور عورتوں کو حیاء اور پاکدامنی عنایت فرما۔ ہمارے تونگروں کو فروتنی اور سخاوت عطا کر دے۔ اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے۔ غازیوں کو مدد اور غلبہ دے ۔ قیدیوں کو رہائی اور آرام دے۔ حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے۔ اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنادے۔ اور حاجیوں اور زائروں کے زادراہ اور خرچ میں برکت دے۔ اور ان پر جو حج و عمرہ تونے واجب کیا ہے وہ اچھی طرح ادا کرنے کی توفیق دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

دعاء حضرت حجت علیہ السلام

مہج الدّعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت القائم علیہ السلام کی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اِلٰهِي بِحَقِّ مَنْ نَّاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَآءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِا لشِّفَآءِ وَالصِّحَةِ وَعَلٰٓى اَحْيَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰٓى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰٓى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

ترجمه: اے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا اور دریا میں پکارتا ہے کہ مفلس مومنین و مومنات کو مال و ثروت عطا کر کے خوشحال و خورسند کر دے۔ مومن مرد اور مومن عورتوں میں جو بیمار ہیں اُن کو صحت و تندرستی عطا فرما۔ زندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم زیادہ فرما۔ اور مرحوم مومن مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی فرما دے۔ اور مسافر مومن مردوں اور عورتوں کو صحت و سلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے۔ واسطہ ہے تجھے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک کا۔

......﴿گناھوں سے معافی﴾......

شیخ کلینیؒ نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: جس نے واجب نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما دے گا اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کی مانند ہوں۔ (اصول کافی جلد ۲)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰهَ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡهِ ہ

......﴿پاک پیغمبر ﷺ کی دعائیں﴾......

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنۡ جَهۡدِ الۡبَلَاۗءِ وَدَرَكِ الشَّقَاۗءِ وَسُوۡۗءِ الۡقَضَاۗءِ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَاۗءِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں آزمائش کی مشقت سے اور بدبختی کی پستی سے اور برے خاتمے سے اور دشمن کے ہنسنے سے

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الۡحَقَّ حَقًّا وَّارۡزُقۡنَا اِتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الۡبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارۡزُقۡنَا اِجۡتِنَابَهٗ

اے اللہ! ہمیں حق کو حق کے طور پر دکھا اور اس کی اتباع کی توفیق عطا فرما اور باطل کو باطل کے طور پر دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما

......﴿وسعت رزق کے لئے دعائیں﴾......

کسی ایک نماز کے بعد ہر روز پندرہ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر یہ آیت پڑھیں تو رزق میں بے حساب فراوانی ہو گی۔ (المائدہ ۱۱۴)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾

* *

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ

* *

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ ہ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر اور میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے۔

* *

……﴿ آنبیاء علیہ السلام کی دعائیں ﴾……

انبیاء علیہم السلام جیسی عظیم ہستیوں کو بھی جب مشکلات و مصائب کا سامنا کرنا پڑا تو انہوں نے دعا بھی کا سہارا لیا۔

(حضرت آدم علیہ السلام)

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

پروردگار ہم نے اپنا نقصان کیا اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے (الاعراف)

(حضرت نوح علیہ السلام)

رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾

اے پالنے والے میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما (القمر)

(حضرت ابراھیم علیہ السلام)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ڰ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾

اے میرے رب! مجھ کو نماز گزار قرار دے اور میری اولاد میں سے بھی۔ اے ہمارے رب (میری) دعا قبول فرما (ابراہیم)

(حضرت موسیٰ علیہ السلام)

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

اے میرے پروردگار تو میرے لئے میرے سینے کو کشادہ فرما اور میرا کام میرے لئے آسان کر دے اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دے تا کہ لوگ میری بات کو سمجھ سکیں۔ (طٰہٰ)

(حضرت ایوب علیہ السلام)

رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

پروردگار بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو بڑا رحم کرنے والا (انبیاء)

(حضرت یونس علیہ السلام)

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک و پاکیزہ ہے بے شک میں قصوروار ہوں (انبیاء)

(حضرت زکریا علیہ السلام)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾

اے میرے پروردگار مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ

اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (انبیاء)

(حضرت یوسف علیہ السلام)

اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۱﴾

(اے پالنے والے) تو ہی دنیا و آخرت میں میرا مالک ہے تو مجھے دنیا سے مسلمان اُٹھا لے اور مجھے

نیکو کاروں میں شامل فرما۔ (یوسف)

(حضرت عیسٰی علیہ السلام)

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَةً مِّنْكَ

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۱۱۴﴾

اے ہمارے پروردگار ہم پر ایک خوان پر از طعام آسمان سے نازل فرما کہ وہ ہمارے اوّل و آخر کے

لئے عید قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی رہے اور ہم کو رزق عطاء فرما اور تو سب سے بہتر

رزق عطا کرنے والا ہے (مائدہ)

......﴿منتخب قرآنی دعائیں﴾......

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ہ رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ط
اِنَّکَ اَنۡتَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ہ

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا کی بھی خیر وخوبی دے اور آخرت کی بھی خیر وخوبی عطا کر اور عذاب دوزخ سے ہمیں بچالے۔ اے ہمارے پروردگار ہماری (یہ دعا) قبول کر۔ بالتحقیق تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَآ اِنۡ نَّسِیۡنَآ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَآ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَهٗ عَلَى
الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعۡفُ عَنَّا ۗ وَاغۡفِرۡ لَنَا ۗ
وَارۡحَمۡنَا ۗ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ ہ

اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو اس کا مواخذہ نہ کرنا اور ہم پر ایسا بار نہ ڈال جیسا ان پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے۔ اے ہمارے پروردگار اور ہم سے اتنا نہ اُٹھوا جس کی ہم طاقت نہیں رکھتے اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا آقا ہے پس ہم کو کافر لوگوں کے مقابلے میں مدد دے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَیۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ہ

اے ہمارے پروردگار بعد اس کے کہ تو ہم کو ہدایت کر چکا ہے ہمارے دل حق سے نہ ہٹا اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عنایت فرما۔ بے شک تو سب سے بڑا عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعۡنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیۡ لِلۡاِیۡمَانِ اَنۡ اٰمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ فَاٰمَنَّا ۖ
رَبَّنَا فَاغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَكَفِّرۡ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الۡاَبۡرَارِ ہ

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کی آواز سنی جو ایمان کے لئے پکارتا تھا کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے اور ہم کو نیکوں کے ساتھ محسوب فرما۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝

اے ہمارے پروردگار! جس دن حساب لیا جائے گا اُس دن مجھے اور میرے ماں باپ اور مؤمنین کو بخش دینا۔ اے پروردگار تو ان دونوں (میرے ماں باپ) پر ایسا ہی رحم فرما جیسا کہ ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

رَبَّنَا اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

اے ہمارے پروردگار! جو کچھ تو نے ہم پر نازل کیا ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی پس تو (حق کی) شہادت دینے والوں کے ساتھ ہم کو بھی لکھ لے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری ازواج کی طرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عنایت کر اور ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا بنا دے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان لوگوں کے لئے جو کافر ہو گئے ہیں (ذریعہ) آزمائش نہ بنا اور ہم کو بخش دے۔ اے ہمارے پروردگار تو ضرور زبردست (اور) حکمت والا ہے۔

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝

اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے نور کو ہمارے لئے پورا کر دے اور ہمارے گناہ بخش دے۔ بیشک تو ہر چیز پر (پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔

☆☆☆

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا یہ دعا کثرت سے پڑھا کرو

اَللّٰھُمَّ لَا تَجۡعَلۡنِیۡ مِنَ الۡمُعَارِیۡنَ وَلَا تُخۡرِجۡنِیۡ مِنَ التَّقۡصِیۡرِ ○

اے معبود مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان کچا ہے اور نہ ہی مجھے کوتاہی کرنے والوں میں سے باہر نکال

یعنی اے پرودگار! مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن کا ایمان عاریہ و بے ثبات ہے یا ایسے لوگ کہ جن کو تو نے شتر بے مہار کی طرح چھوڑ دیا ہے کہ جہاں چاہیں چرتے پھریں اور جدھر چاہیں چلے جائیں اور مجھ کو تقصیر سے باہر نہ نکال یعنی مجھے ایسا نہ بنا کہ خود کو قصوروار نہ سمجھوں بلکہ ایسا بنا دے کہ ہمیشہ خود کو تیرے حضور کوتاہی کرنے والا اور ناقص عمل والا تصور کروں۔

☆☆☆

اَللّٰھُمَّ بِجَاہِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَ فَاطِمَۃَ وَ الۡحَسَنِ وَ الۡحُسَیۡنِ
وَ اَوۡلَادِہِ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ عَلَیۡھِمُ السَّلَامُ

تعقیباتِ نماز کے بعد آخر میں یہ سلام پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَلَكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ ہ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ہ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ہ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ہ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلَآئِكَتِهٖ ہ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَىْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ ِ الصَّادِقِ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرِ ِ الْكَاظِمِ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ِ الْجَوَادِ ہ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ ِ الْهَادِىْ ہ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ِ الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ ہ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ ہ صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ہ

اے معبود تو سلامہ ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے اور سلامتی تیرے لئے ہے اور سلامتی کی بازگشت تیری ہی طرف ہے۔ تمہارا پرودگار تو صاحبِ عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں، سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔ اے نبیؐ آپ پر سلام ہو اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو آئمہ پر جو ہادی ہیں ہدایت یافتہ، سلام ہو خدا کے سب نبیوں پر، رسولوں اور فرشتوں پر، سلام ہو ہم پر اور خدا کے صالح بندوں پر، علیؑ امیر المومنین پر سلام ہو، سلام ہو حسنؑ اور حسینؑ پر جو تمام جوانان جنت کے سیّد و سردار ہیں، سلام ہو علیؑ بن الحسینؑ پر جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں، سلام ہو محمدؑ بن علیؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں، محمد باقرؑ

کے فرزند جعفر صادق پر سلام ہو، سلام ہو جعفر صادقؑ کے فرزند موسٰی کاظم پر، سلام ہو موسٰیؑ کاظم کے فرزند علی رضاؑ پر، سلام ہو علی رضاؑ کے فرزند محمد الجوادؑ پر، سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الہادیؑ پر، سلام ہو علی الہادیؑ کے فرزند حسن عسکریؑ پر، سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت القائمؑ المہدی پر۔ ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

☆☆☆

حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز 25 مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے لئے تمام گزرے ہوئے اور آئندہ آنے والے مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا اور اتنے ہی گناہ بخش دے گا اور بہشت میں اتنے ہی درجات بلند کرے گا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ○

اے اللہ ! بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو

☆☆☆

☆☆☆

روایت ہے کہ جو شخص یہ دعا روزانہ سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دنیاوعقبٰی کے اُمور کی کفایت کی جائے گی

حَسْبِیَ اللہُ رَبِّیْ اَللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

مجھے اللہ کافی ہے، اللہ میرا ربّ ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے

☆☆☆

☆ ☆ ☆ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ☆ ☆ ☆

......جلیل القدر قرآنی آیات......

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ حق تعالیٰ نے جب ان آیات کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرشِ الٰہی کے ساتھ لگ کر کہا: پروردگار! تو ہمیں گناہگاروں اور خطاکاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذاتِ حق نے ان کی طرف وحی فرمائی کہ تم روئے زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! تمہیں آلِ محمدؐ اور اُن کے دوستداروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ نظرِ رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستّر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے گناہ بھی کئے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو میں اسے خطیرہ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہ گار کیوں نہ ہو۔ اگر اُسے خطیرہ قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستّر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظرِ رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو پھر ہر روز اس کی ستّر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کردوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اِسے شرِ شیطان اور ہر دُشمن کے شر سے اپنی پناہ میں رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

(1) سورۃ فاتحہ کی تمام آیات (2) آیت الکرسی هُمْ فِيهَا خٰلِدُوْنَ تک

(3) آیاتِ شہادت (4) آیتِ ملک۔

* *

آیاتِ شھادت

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ (آلِ عمران)

آیاتِ ملک

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ (آلِ عمران)

❋ ❋ ❋ ❋ ❋

......﴿ سفر کی دعا ﴾......

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ه وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ه

پاک ھے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ھمارے تابع کر دیا ورنہ
ھم اس پر قابو پانے والے نہ تھے اور ھم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ
کر جانے والے ھیں

مسائلِ جمعہ

نمازِ جمعہ دو رکعت ہے۔ اس کا وقت نمازِ ظہر کا اوّل وقت ہے۔ زمانہ غیبت امامِ زمانہؑ میں نمازِ جمعہ یا نمازِ ظہر میں سے کسی ایک کے پڑھ لینے کے بعد دوسری نماز کا پڑھنا واجب نہیں (الخوئی)

یہ نماز جماعت کے بغیر نہیں ہو سکتی اور جماعت میں کم از کم پانچ آدمیوں کا ہونا ضروری ہے۔ پیش نماز کھڑے ہو کر پہلے دو خطبے پڑھتا ہے جو کہ دو رکعتوں کے عوض ہیں۔ ماموین کے لئے یہ دو خطبے توجہ سے سننا ضروری ہے۔ ایک فرسخ (پانچ کلومیٹر) سے کم فاصلے میں دو جگہ نماز جمعہ نہیں ہو سکتی۔

جمعہ کا پہلا خطبہ

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ کَانَ مَوۡجُوۡدًا قَبۡلَ حُدُوۡثِ الۡاَشۡيَآءِ وَيَبۡقٰى بَعۡدَ فَنَآءِ الۡاَشۡيَآءِ تَفَرَّدَ بِالۡاَوَّلِيَّةِ وَالۡقِدَمِ وَ وَسَمَ كُلَّ شَيۡءٍ مَّا عَدَاهُ بِالۡفَنَآءِ وَالۡعَدَمِ كَمَا قَالَ عَزَّ شَانُهٗ كُلُّ شَيۡءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجۡهَهٗ وَكُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ط وَقَالَ كُلُّ مَنۡ عَلَيۡهَا فَانٍ وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ اخۡتِلَافُ النِّيَّاتِ وَلَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مَعَاصِى الۡعِبَادِ فِى الۡخَلَوَاتِ سُبۡحَانَ اللهِ الَّذِىۡ مِنۡهُ خَلۡقَةُ الۡعِبَادِ وَاِلَيۡهِ الۡمَعَادُ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ط وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ط نَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡمَلِكُ الَّذِىۡ لَا يُنَازَعُ فِىۡ مُلۡكِهٖ وَلَا يُضَآدُّ فِىۡ حُكۡمِهٖ يُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ بِمَا يَشَآءُ كَيۡفَ يَشَآءُ وَيَرۡحَمُ مَنۡ يَّشَآءُ بِمَا يَشَآءُ كَيۡفَ يَشَآءُ تَعۡذِيۡبُهُ الۡمُسِيۡئِيۡنَ عَدۡلٌ وَّ عَفۡوُهٗ تَفَضُّلٌ وَّ نَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا سَيِّدُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ وَخَيۡرُ الۡمُبَشِّرِيۡنَ وَالۡمُنۡذِرِيۡنَ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ الۡهُدَاةِ الۡمَهۡدِيِّيۡنَ مَنۡ رَّكِبَ سَفِيۡنَتَهُمۡ نَجَا وَاهۡتَدٰى وَمَنۡ تَخَلَّفَ عَنۡهَا ضَلَّ فَغَرَقَ وَهَوٰى اُوۡصِيۡكُمۡ عِبَادَ اللهِ بِالۡاِعۡتِصَامِ بِالتَّقۡوٰى فَاِنَّهٗ حَبۡلٌ مَّتِيۡنٌ وَّعُرۡوَةٌ وُّثۡقٰى

وَبِمُبَادَرَتِكُمُ الْمَوْتَ قَبْلَ حُلُوْلِهٖ وَاِعْدَادِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ قَبْلَ نُزُوْلِهٖ فَاِنَّهٗ وَارِدٌ وَّاقِعٌ
نَّازِلٌ فَاِنْ تَفِرُّوْا مِنْهُ اَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ط اَللّٰهَ اَللّٰهَ عِبَادَ اللّٰهِ فَاِنَّ كُلَّ حَيٍّ فِي
الدُّنْيَا اِلٰى فَنَآءٍ وَّكُلَّ مُدَّةٍ فِيْهَآ اِلٰى اِنْتِهَآءٍ فَوَا عَجَبَاهُ كَيْفَ هٰذِهِ الْغَفْلَةُ وَاِنَّمَا نَحْنُ
كَرَكْبٍ وُّقُوْفٍ مِّنْ اَبْنَآءِ السَّبِيْلِ سَيُضْرَبُ عَلَيْهِمْ طَبْلُ الرَّحِيْلِ فَيَرْتَحِلُوْنَ عَمَّا
قَلِيْلٍ وَآ اَسَفَاهُ اِلٰى مَتٰى تِلْكَ الرَّقْدَةُ وَنَحْنُ فِيْ دَارٍ بِالْبَلَآءِ مَحْفُوْفَةٌ وَّبِالْغَدْرِ مَعْرُوْفَةٌ لَّا
يَدُوْمُ اَحْوَالُهَا وَلَا تَسْلَمُ نُزَّالُهَا اَلْعَيْشُ فِيْهَا مَذْمُوْمٌ وَالْاَمَانُ فِيْهَا مَعْدُوْمٌ كَيْفَ
لَا تَعْتَبِرُوْنَ وَاِخْوَانُكُمْ قَدْ سَلَكُوْا فِيْ بُطُوْنِ الْبَرْزَخِ سَبِيْلًا وَّفُقِدَتْ اَجْسَامُهُمْ
وَعُمِّيَتْ اَخْبَارُهُمْ اَمَدًا طَوِيْلًا جِيْرَانٌ لَّا يَتَاٰنَسُوْنَ وَاَحِبَّآءُ لَا يَتَزَاوَرُوْنَ وَا غُرْبَتَاهُ
مِنْ بَيْتِ وَحْدَتِنَا وَمَنْزِلِ وَحْشَتِنَا وَمُحَطِّ حُفْرَتِنَا وَمُفْرَدِ غُرْبَتِنَا وَا مُصِيْبَتَاهُ مَآ
اَسْرَعَ الطَّلَبُ وَاَبْعَدَ السَّفَرُ وَاَقَلَّ الزَّادُ وَانَفْسَاهُ اِذَآ اَسْلَمْنَا الْاَحِبَّآءُ اِلَى الْمَلَآئِكَةِ
الْغِلَاظِ الشِّدَادِ وَاحُزْنَاهُ اِذَ انْقَطَعَ ذِكْرُنَا عَنْ خَوَاطِرِ الْاَحِبَّآءِ وَالْاَقْرِبَآءِ وَاَكَلَتِ
الدِّيْدَانُ مَحَاسِنَنَا وَتَصَرَّمَتِ الْاَعْضَآءُ فَلْيَبْكِ الْبَاكُوْنَ قَبْلَ اَنْ لَّا يَنْفَعُ الْبُكَآءُ
وَالْيَسْتَغْفِرُنَّ عَنِ الْخَطِيْٓئَاتِ الَّتِيْ تَحُوْلُ بَيْنَ الْاُمَّهَاتِ وَالْاٰبَآءِ اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ
وَاَبْلَغَ الْمَوْعِظَةِ كِتَابُ اللّٰهِ ہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ
الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ حمد اللہ ہی کے واسطے ثابت ہے جو تمام اشیاء
کے حادث ہونے سے قبل موجود تھا اور بعد فنا ہونے تمام اشیاء کے باقی رہے گا۔ وہ اوّل اور قدیم

ہونے میں یکتا ہے اور اِس نے ہر شے کو جو اِس کے سوا ہے فنا اور عدم کے ساتھ نشان کر دیا ہے۔ جیسا
کہ اس اللہ نے شان اس کی بزرگ و برترہ فرمایا ہے کہ ہر شے سوائے اس کی ذات کے فنا ہونے والی
ہے اور ہر نفس موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے اور اس نے فرمایا ہے کہ جو زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے
اور ذات تیرے پروردگار کی جو بزرگی اور عظمت والی ہے باقی رہے گی۔ پاک و منزہ ہے وہ اللہ جس پر
اختلاف نیّتوں کا پوشیدہ نہیں ہے اور بندوں کے گناہ اس سے چھپے ہوئے نہیں ہیں جو انہوں نے
خلوتوں میں کیے ہیں۔ پاک و منزہ ہے وہ اللہ جس نے بندوں کو خلق کیا اور اسی کی طرف وہ لوٹ کر
واپس جائیں گے۔ پس جو ذرّہ بھر نیکی کرے گا اس کی جزا دیکھے گا اور جو ذرّے کے برابر بھی بُرا عمل
انجام دے گا اُس کی سزا پائے گا۔ ہم شہادت دیتے ہیں کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ ایسا
بادشاہ ہے کہ اِس کے ملک میں جھگڑا نہیں ہے اور کوئی اُس کے حکم میں ضد کرنے والا نہیں ہے۔
عذاب کرے گا جس کو چاہے گا جس چیز سے چاہے گا اور رحم کرے گا جس چیز سے چاہے گا جس طرح
چاہے گا۔ بدکاروں پر عذاب کرنا اس کا عدل ہے اور معاف کرنا اس کا تفضّل ہے۔ اور شہادت دیتے
ہیں ہم تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم سردار رسولوں کے ہیں اور بشارت دینے والوں اور ڈرانے والوں میں سب
سے بہتر ہیں۔ رحمت ان پر ان کی آل پر اللہ کی نازل ہو جو ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ ہیں۔ جو
شخص ان کی کشتی پر سوار ہوا اُس نے نجات پائی اور جو شخص کشتی سے ہٹ گیا گمراہ ہوا اور ڈوب گیا اور
گر پڑا۔ اور وصیّت کرتا ہوں تم کو اے بندگانِ خدا مضبوط گرفت کرنے پرہیزگاری کے کیونکہ وہ رسی
مضبوط ہے اور جائے گرفت استوار ہے اور وصیّت کرتا ہوں تم کو پیش قدمی کی موت کی طرف، قبل
اسکے نازل ہونے کے اور ذخیرہ کرنے عمل خیر کے، قبل وارد ہونے اس کے کیونکہ وہ وارد ہونے والی،
واقع ہونے والی اور نازل ہونے والی ہے۔ اگرچہ ان سے بھاگو یا کہ تم مضبوط گنبدوں میں ہو۔ (ڈرو اللہ
سے) اے بندگانِ خدا کیونکہ جو زندہ ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ فنا ہونے والا ہے اور ہر مدت اس
دنیا کی ختم ہونے والی ہے۔ بڑا تعجب ہے یہ کیسی غفلت ہے اور حالانکہ نہیں ہیں ہم مثل اس مسافر

ٹھہرے ہوئے سواروں کے کہ بجنا چاہتا ہو ان پر نقارہ کوچ کا اور تھوڑی دیر میں وہ کوچ کر جائیں۔ افسوس ہے کب تک یہ نیند ہے درآں حالانکہ ہم ایسے گھر میں ہیں جو بلاؤں سے گِھرا ہوا ہے۔ اور غدر کے ساتھ معروف ہے اور حالات اس کے ہمیشہ نہیں رہتے اور اُترنے والے یہاں سلامت نہیں رہتے۔ عیش اس میں مذموم ہے اور امان اس میں معدوم ہے۔ کیسے! تم عبرت حاصل نہیں کرتے حالانکہ بھائی تمہارے برزخ کے اندر راستہ لے کر چلے گئے اور جسم ان کے گم ہو گئے اور خبریں ان کی مدت دراز سے مفقود ہو گئیں۔ وہ ایسے ہمسائے ہیں کہ باہم انس نہیں کرتے اور ایسے دوست ہیں کہ ایک دوسرے کی زیارت نہیں کرتے۔ اور فریاد ہمارے تنہائی کے گھر سے اور ہماری وحشت کی منزل سے اور ہماری گڑھے کی منزل سے اور ہماری مسافرت کی تنہائی سے۔ وامصیبت آ، کتنی تیز طلب اور کتنی دور کا سفر ہے اور زادِ راہ کتنا کم ہے۔ افسوس ہے نفس سے جبکہ دوستوں نے ہمیں شدید اور درشت فرشتوں کو سونپ دیا۔ کیسا رنج و اندوہ ہے جس وقت ہماری یاد دوستوں اور عزیزوں کے دلوں سے مفقود ہو جائے گی اور بھلی بھلی صورتیں ہماری کیڑے کھا جائیں گے اور اعضاء ہمارے جدا جدا ہو جائیں گے پس چاہیے کہ رونے والے روئیں قبل اس کے کہ رونا انہیں نفع نہ دے اور اپنی خطاؤں سے ضرور استغفار کریں، ایسی خطائیں جو درمیان اُمہات اور آباء کے حائل ہو جاتی ہیں۔ بتحقیق خوش ترین حدیث اور بلیغ ترین نصیحت اللہ کی کتاب ہے۔

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان راندہ درگاہ سے۔ شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ قسم ہے زمانہ (پیغمبر) کی بے شک انسان گھاٹے میں ہے مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں ایک دوسرے کو حق کی وصیت کرتے ہیں اور صبر کی تلقین کرتے ہیں۔

☆☆

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةِ

اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةِ

☆☆

جمعہ کا دوسرا خطبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ غَافِرُ الذَّنۡبِ وَقَابِلُ التَّوۡبِ وَھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ سُبۡحَانَ مَنۡ سَبَقَتۡ رَحۡمَتُہٗ غَضَبَہٗ وَبَسَطَ الۡیَدَیۡنِ بِالرَّحۡمَۃِ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّمۡ یُکَلِّفۡ نَفۡسًا اِلَّا دُوۡنَ وُسۡعِہَا وَعَفَا عَنِ السَّیِّئَاۤتِ وَلَمۡ یُجَازِ بِہَا سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَزۡدَادُ عَلٰی مَعَاصِی الۡعِبَادِ اِلَّا کَرَمًا وَّجُوۡدًا وَّعَلٰی کَثۡرَۃِ الذُّنُوۡبِ اِلَّا عَفۡوًا وَّصَفۡحًا نَّشۡھَدُ اَنۡ لَّاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡعَطُوۡفُ عَلَی الۡعِبَادِ بِجُوۡدِہٖ وَالۡعَوَّادُ عَلَی الۡمُذۡنِبِیۡنَ بِحِلۡمِہٖ وَنَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا نَّبِیَّہٗ وَحَبِیۡبَہٗ سَیِّدُ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَشَفِیۡعُ الۡمُذۡنِبِیۡنَ بَعَثَہٗ رَحۡمَۃً لِّلۡعَالَمِیۡنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ اَلدَّاعِیۡنَ اِلٰی سَبِیۡلِ اللّٰہِ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ قَادَۃِ الۡاُمَمِ وَاَوۡلِیَآءِ النِّعَمِ وَمَعۡدَنِ الرَّحۡمَۃِ اُوۡصِیۡکُمۡ عِبَادَ اللّٰہِ بِالتَّوۡبَۃِ عَمَّا سَلَفَ مِنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَالۡاِنَابَۃِ عَنِ الۡاَوۡزَارِ الَّتِیۡۤ اَثۡقَلَتۡ ظُھُوۡرَکُمۡ فَاِنَّہٗ تَعَالٰی کَرِیۡمٌۢ بِکُمۡ رَئُوۡفٌ عَلَیۡکُمۡ یَقۡبَلُ الۡیَسِیۡرَ وَیَعۡفُوۡ عَنِ الۡکَثِیۡرِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَقَوۡلُہُ الۡحَقُّ تُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ تَوۡبَۃً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰی رَبُّکُمۡ اَنۡ یُّکَفِّرَ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ وَیُدۡخِلَکُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡھٰرُ ۙ وَقَالَ قُلۡ یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰۤی اَنۡفُسِھِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِیۡعًا اِنَّہٗ ھُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ اَلَا قَدۡ اَمَرَکُمُ اللّٰہُ فِیۡ مُحۡکَمِ کِتَابِہٖ بِالصَّلٰوۃِ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَحَبِیۡبِہٖ فَقَالَ تَعۡلِیۡمًا لَّکُمۡ وَتَشۡرِیۡفًا لِّصَفِیِّہٖ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَشَفِیۡعِ الۡمُذۡنِبِیۡنَ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَعَلٰی اِمَامِ الۡمُسۡلِمِیۡنَ وَقَآئِدِ الۡغُرِّ الۡمُحَجَّلِیۡنَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیِّ بۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰہِ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَبَضْعَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ سَيِّدَتِنَا فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهَا وَعَلَى الْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ بِكَرْبَلَآءِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا صَاحِبِ الزَّمَانِ مَاحِيْ اٰثَارِ الْبِدَعِ وَالطُّغْيَانِ هَادِمِ بُنْيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ حَاصِدِ فُرُوْعِ الْبَغْيِ وَالشِّقَاقِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰبَآئِهِ الْكِرَامِ مَا اتَّصَلَتِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ فَرَجَهٗ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهٗ وَاكْحُلْ نَاظِرَنَا بِنَظْرَةٍ مِّنَّا اِلَيْهِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى اُمَرَآئِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَزِيْدِ التَّوْفِيْقَاتِ وَازْدِيَادِ الْاِقْبَالِ وَعُلُوِّ الدَّرَجَاتِ اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّذَّكَّرُ فَتَنْفَعُهُ الذِّكْرٰى اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ حمد اللہ کے واسطے ہے کہ کوئی خدا سوائے اس کے نہیں ہے۔ وہ علیم و کریم ہے بخشنے والا گناہوں کا اور قبول کرنے والا توبہ کا ہے اور وہ مغفرت کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ پاک و منزہ ہے وہ اللہ جس کی رحمت نے اس کے غضب پر سبقت کی ہے اور دونوں ہاتھ رحمت کے کھول دیے ہیں۔ پاک اور منزہ ہے وہ اللہ جس نے کسی نفس کو ایسی تکلیف نہیں دی ہے جو اس کی وسعت سے باہر ہو اور بخشا برائیوں کو اور اسکو سزا نہیں دی۔ پاک اور منزہ ہے وہ اللہ جو بندوں کے گناہوں پر زیادتی کرتا مگر کرم اور جود میں اور کثرت گناہوں پر مگر عفو اور درگزر کے ساتھ۔ شہادت دیتے ہیں ہم کہ کوئی خدا سوائے اس کے نہیں ہے مگر وہی اللہ جو

مہربانی کرنے والا ہے اپنے بندوں پر اپنی بخشش کے ساتھ اور بخشش کرنے والا گناہ گاروں پر اپنے حلم کے ساتھ اور شہادت دیتے ہیں ہم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبی اس کے، حبیب اسکے، سردار رسولوں کے، شفاعت کرنے والے گناہ گاروں کے ہیں اللہ نے ان کو عالمین کے لئے رحمت بنا کر بھیجا۔ رحمت نازل ہو اللہ کی انؐ پر ان کی آلؑ پر جو دعوت کرنے والے ہیں اللہ کے راستے کی طرف، حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ۔ امیر امتوں کے، متصرف نعمتوں کے، کان رحمت کی ہیں۔ وصیت کرتا ہوں میں تم کو اے بندگانِ خدا کہ توبہ کرو ان گناہوں سے جو تم پہلے کر چکے ہو اور بازگشت کی، ان گناہوں سے جنہوں نے تمہاری پیٹھوں کو بوجھل کر دیا۔ کیونکہ اللہ کرم کرنے والا ہے تم پر اور مہربانی کرنے والا ہے تم پر، تھوڑے عمل کو قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور فرمانا اس کا سچ ہے۔ توبہ کرو اللہ کی طرف سچی توبہ، قریب ہے کہ تمہارا رب تم سے تمہاری بدیوں کو چھپا دے اور تم کو ان جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اور اس نے فرمایا ہے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ان بندوں سے جنہوں نے اپنے نفسوں پر اسراف کیا ہے کہہ دو، اللہ کی رحمت سے نااُمید نہ ہوں۔ بتحقیق اللہ تمام گناہوں کو بخش دے گا کیونکہ وہ غفور اور رحیم ہے۔ آگاہ ہو جاؤ، تحقیق اللہ نے اپنی کتاب محکم میں درود بھیجنے کا حکم دیا ہے اپنے نبیؐ پر اور اپنے حبیبؐ پر۔ پس اس نے تمہارے سکھانے اور اپنے برگزیدہ کے شرف کو ظاہر کرنے کے لئے فرمایا ہے کہ تحقیق اللہ اور اُس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبیؐ پر۔ اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور سلام کرو اس پر جو سلام کا حق ہے۔ اے پروردگار ہمارے! درود بھیج رسولوں کے سردار پر اور گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، درود اللہ کا نازل ہو ان پر اور ان کی آلؑ پر اور پیشوا مسلمانوں کے اور امیر روشن پیشانی و ہاتھوں والے کے، امیر المؤمنین علی بن ابی طالب پر، درود اللہ کا نازل ہو ان پر اور انؑ کی آلؑ پر اور تمام عالمین کی عورتوں کی سردار، پارہ جگر خاتم النبیینؐ، ہماری سیدہ، رسول اللہ کی بیٹی فاطمہؑ پر۔ درود اللہ کا نازل ہو ان پر اور حسنؑ برگزیدہ اور حسینؑ شہید کربلا، علیؑ بن حسینؑ اور محمدؑ بن

علیؑ اور جعفرؑ بن محمدؑ اور موسیٰؑ بن جعفرؑ اور علیؑ بن موسیٰؑ اور محمدؑ بن علیؑ اور علیؑ بن محمدؑ اور حسنؑ بن علیؑ، سردار صاحبِ زمانؑ، مٹانے والے بدعتوں کی نشانیوں کے اور سرکشی کے اور ڈھانے والے شرک کی بنیادوں کے اور انفاق کی قطع کرنے والے شاخوں نافرمانی اور دشمنی کی، درود و سلام اللہ کا نازل ہو ان پر اور ان کے آبائے کرام پر۔ جب تک رات اور دن متصل ہوں۔ اے پرورد گار ہمارے دور کر ان کے غم و اندوہ اور ان کی کشائش میں جلدی فرما اور ان کے ظہور کو کامل کر اور ہماری آنکھوں میں ان کے دیدار کا سرما لگا اور ہم کو ان کے سامنے شہید ہونے والوں میں سے قرار دے۔ اور ہمارے امیر مومنوں پر زیادتی توفیقات اور زیادتی اقبال اور برتری درجوں کے ساتھ فضل کر۔ اے پرورد گار ہمارے ساتھ وہ کر جس کا تو سزاوار ہے نہ کہ ہمارے ساتھ جس کے ہم لائق ہیں۔ یا اللہ تجھے واسطہ حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ معصومین کی بزرگی اور منزلت کا، رحمت اللہ کی ان سب پر نازل ہو۔ اے پرورد گار ہمارے ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے جو تجھے یاد کرتے ہیں اور یاد کرنا ان کو نفع دیتا ہے۔ اور تحقیق اللہ عدل و احسان اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کا حکم دیتا ہے اور گناہوں اور بری باتوں اور زشت کاریوں اور نافرمانیوں سے منع کرتا ہے۔ وعظ کرتا ہے وہ تم کو تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

دونوں خطبوں کے اختتام پر دو رکعت نماز جمعہ پڑھی جاتی ہے (نیت: نماز جمعہ پڑھتا ہوں واجب قُرْبَةً إِلَى الله) پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد عموماً سورہ جمعہ پڑھتے ہیں۔

رکوع و سجود کے بعد دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور دوسری رکعت پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد عموماً سورہ منافقون پڑھا جاتا ہے۔

اس نماز میں دو قنوت سنّت ہیں۔ ایک پہلی رکعت میں رکوع سے پہلے اور ایک دوسری رکعت میں رکوع کے بعد۔

نماز عید

غَیبت امام زمانہؑ میں عید کی نماز پڑھنا سنت ہے۔ نماز عید دو رکعت ہوتی ہے جو فُرادٰی اور جماعت کے ساتھ دونوں طرح ادا کی جا سکتی ہے۔ اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہوتا ہے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیرِ آسمان ایسی زمین پر پڑھی جائے جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے نمازی اُس راستے سے واپس نہ آئے جس راستے سے گیا تھا۔ بلکہ دوسرے راستے سے واپس آئے۔ اس روز اپنے اور اپنے دینی بھائیوں کے لئے جو بھی دعا مانگی جائے گی قبول ہو گی انشاءاللہ۔

نماز عید الفطر اور نماز عید الاضحیٰ کے پڑھنے کا طریقہ ایک ہی جیسا ہے۔ نمازی کو چاہیے کہ نماز سے پہلے نیت کرے "دو رکعت نماز عید الفطر یا نماز عید الاضحیٰ پڑھتا / پڑھتی ہوں سنت قُربَۃً اِلَی اللہ"۔ اس کے بعد کانوں تک ہاتھ لے جائے اور تکبیرۃ الاحرام کہے۔ اَللّٰہُ اَکۡبَر

اس کے بعد سورۃ الحمد کی تلاوت کرے۔ اور اس کے بعد سورۃ اعلیٰ پڑھے جو نیچے درج ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّکَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾ وَ الَّذِیۡ قَدَّرَ فَہَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡۤ
اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَہٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُکَ فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ
ؕ اِنَّہٗ یَعۡلَمُ الۡجَہۡرَ وَ مَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾ وَ نُیَسِّرُکَ لِلۡیُسۡرٰی ۚ﴿۸﴾ فَذَکِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّکۡرٰی
ؕ﴿۹﴾ سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی ﴿ۙ۱۰﴾ وَ یَتَجَنَّبُہَا الۡاَشۡقَی ﴿ۙ۱۱﴾ الَّذِیۡ یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ﴿ۚ۱۲﴾
ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿ؕ۱۳﴾ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَکّٰی ﴿ۙ۱۴﴾ وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ فَصَلّٰی ﴿ؕ۱۵﴾

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ﴿١٨﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿١٩﴾

پھر پہلی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت "اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْكِبْرِيَآءِ" پڑھے۔
پھر دوسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔
پھر تیسری مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔
پھر چوتھی مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔
پھر پانچویں مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی دعائے قنوت پڑھے۔ چھٹی مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَر
کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے
دوسری رکعت میں سورہ الحمد کی تلاوت کرنے کے بعد سورۃ والشمس کی تلاوت کرے جو نیچے
درج ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالشَّمْسِ وَضُحٰـهَا ﴿١﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰـهَا ﴿٢﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰـهَا ﴿٣﴾ وَاللَّيْلِ اِذَا
يَغْشٰـهَا ﴿٤﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰـهَا ﴿٥﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰـهَا ﴿٦﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا
﴿٧﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿٨﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰـهَا ﴿٩﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰـهَا ﴿١٠﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿١١﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰـهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ
وَسُقْيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَلَا
يَخَافُ عُقْبٰـهَا ﴿١٥﴾

پھر **پہلی** مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی **دعائے قنوت** "اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ" پڑھے۔

پھر **دوسری** مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی **دعائے قنوت** پڑھے۔

پھر **تیسری** مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی **دعائے قنوت** پڑھے۔

پھر **چوتھی** مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر تکبیر کہے اور نیچے دی ہوئی **دعائے قنوت** پڑھے۔ پانچویں مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَر کہہ کر رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد دو سجدے کرے۔ اس کے بعد تشہد اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دے۔

اگر کسی کو سورۃ اعلیٰ اور سورۃ والشمس یاد نہ ہوں تو ان کی جگہ جو سورتیں اُسے یاد ہوں وہ پڑھ سکتا ہے اسی طرح عید والا دعائے قنوت اگر کسی کو یاد نہ ہو تو نماز والا قنوت یا کوئی اور دعا بھی پڑھ سکتے ہیں۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّ شَرَفًا وَّ كَرَامَةً وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ ط

ترجمہ: اے اللہ! تُو ہے مالک بزرگیوں کا اور بڑائی کا، تو ہے مالک بخشش کا اور دبدبے کا، تو ہے مالک درگذر اور مہربانی کا اور تو ہے مالک پناہ و پردہ پوشی کا۔ سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ آج کے دن کے جس کو تُو نے مسلمانوں کے لئے عید قرار دیا ہے اور بنایا ہے اسے سرمایہ، شرافت و بزرگی اور اضافہ کا دن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ کے لئے کہ تو آج رحمت نازل کر حضرت محمد ﷺ اور آلِ

محمد ﷺ پر اور یہ کہ داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں داخل کیا تُو نے حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کو اور یہ کہ دور کر دے مجھے ہر اس بدی سے جس سے دور رکھا تو نے حضرت محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ کو۔ تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پاک پر۔اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس بھلائی کا جس کا سوال کیا تجھ سے تیرے نیک بندوں نے اور پناہ لیتا ہوں تیری (ہر اُس چیز سے) جس سے پناہ چاہی ہے تیرے نیکوکار بندوں نے۔

اگر نماز عید جماعت کے ساتھ پڑھی جارہی ہے تو نماز پڑھنے کے بعد پیش نماز کھڑے ہو کر عید کے دو خطبے دے گا۔

☆☆☆

......توبۃ النصوح......

خداوندِ عالم ارشاد فرماتا ہے یَآاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا یعنی اے ایماندارو! اللہ کی بارگاہ میں خالص دل سے توبہ کرو۔

حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ توبہ کی چھ شرطیں ہیں۔

(1) گزشتہ گناہوں پر نادم ہونا (2) جو واجبات ترک ہو گئے ہوں اُن کا دوبارہ بجالانا (3) حقوق اللہ اور حقوق العباد کا ادا کرنا (4) اگر کسی پر ظلم کیا ہو یا کسی کا حق چھینا ہو تو اُس سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرنا (5) دوبارہ گناہ نہ کرنے کا پختہ ارادہ کرنا (6) اپنے نفس کو خدا کی عبادت اور اطاعت میں اس طرح گھلانا جس طرح اسے گناہوں سے پالا ہے اور اُسے اطاعت کا مزا اس طرح چکھانا جس طرح معصیت کا ذائقہ چکھایا ہو۔

☆☆☆

پہلا خطبہ عید الفطر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَللّٰهُ اَکۡبَرُ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ اَللّٰهُ اَکۡبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ وَلِلّٰهِ الۡحَمۡدُ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكۡرُ عَلٰى مَآ اَوۡلٰنَا اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ هَدَانَا لِدِيۡنِهِ الَّذِىۡ ارۡتَضَاهُ وَسَبِيۡلِهِ الَّذِىۡ اصۡطَفَاهُ وَنَصَرَنَا لِمَا يُوۡجِبُ الزُّلۡفَةَ لَدَيۡهِ وَالۡوُصُوۡلَ اِلَيۡهِ فَاَمَرَنَا بِصِيَامِ شَهۡرِ رَمَضَانَ الَّذِىۡ اَنۡزَلَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنَ وَجَعَلَ فِيۡهِ لَيۡلَةَ الۡقَدۡرِ الَّتِىۡ هِىَ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ وَهُوَ شَهۡرُ اللّٰهِ وَسَيِّدُ الشُّهُوۡرِ وَشَهۡرُ التَّوۡبَةِ وَشَهۡرُ الۡمَغۡفِرَةِ فَصُمۡنَا نَهَارَهٗ وَقُمۡنَا لَيۡلَهٗ عَلٰى تَقۡصِيۡرٍ وَّاَدَّيۡنَا فِيۡهِ مِنۡ حَقِّهٖ قَلِيۡلًا مِّنۡ قَصِيۡرٍ حَتّٰى فَارَقۡنَا عِنۡدَ تَمَامِ وَقۡتِهٖ وَانۡقِطَاعِ مُدَّتِهٖ فَنَحۡنُ مُوَدِّعُوۡهُ وَدَاعَ مَنۡ عَزَّ فِرَاقُهٗ عَلَيۡنَا وَاَوۡحَشَنَا انۡصِرَافُهٗ عَنَّا قَآئِلُوۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَا شَهۡرَ اللّٰهِ الۡاَكۡبَرَ وَيَا عِيۡدَ اَوۡلِيَآئِهِ الۡاَعۡظَمَ اَللّٰهُمَّ فَارۡحَمۡنَا بِرَحۡمَتِكَ وَاعۡمُمۡنَا بِعَافِيَتِكَ اَلَآ اِنَّ هٰذَا الۡيَوۡمَ يَوۡمٌ جَعَلَهُ اللّٰهُ لَكُمۡ عِيۡدًا وَّجَعَلَكُمۡ لَهٗ اَهۡلًا فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ يَذۡكُرۡكُمۡ وَكَبِّرُوۡهُ وَسَبِّحُوۡهُ وَادۡعُوۡهُ يَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ وَاَدُّوۡا فِطۡرَتَكُمۡ فَاِنَّهَا سُنَّةُ نَبِيِّكُمۡ فَاَخۡرِجُوۡا مِنۡ كُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡ عِيَالِكُمۡ صَاعًا مِّنۡ بُرٍّ اَوۡ شَعِيۡرٍ اَوۡ تَمۡرٍ اَوۡ عِنَبٍ

اِنَّ اَحۡسَنَ الۡحَدِيۡثِ كِتَابُ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسۡمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے۔ خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ تر ہے اس پر کہ ہم کو ہدایت کی اور اسی کے لئے شکر اس پر کہ ہمیں نعمتیں عطا کیں۔ حمد سزاوار ہے اس خدا کے لئے جس نے ہم کو اپنے دین کی طرف ہدایت کی، جس کو اس نے پسند کیا اور برگزیدہ کیا اور ہماری مدد کی اس چیز کے لئے جو اس

کے قرب اور اس کے پاس پہنچنے کی موجب ہے۔ پس اس نے ہمیں ماہ رمضان کے روزوں کا حکم دیا، جس میں قرآن نازل کیا اور جس میں شبِ قدر قرار دی جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اور وہ خدا کا مہینہ ہے اور تمام مہینوں کا سردار ہے اور توبہ کا مہینہ ہے اور مغفرت کا مہینہ ہے پس ہم نے اس کے دن میں روزہ رکھا اور اسکی رات کو قیام کیا اور اس میں اس کے حق سے بہت ہی کم ادا کیا یہاں تک وہ اپنا وقت ختم کر کے اور اپنی مدت پوری کر کے ہم سے جُدا ہوا۔ پس ہم اس کو اس شخص کی طرح وداع کرتے ہیں جس کا فراق ہم کو ناگوار ہے اور اس کی جدائی نے ہم کو وحشت میں ڈال دیا ہے۔ ہم کہنے والے ہیں سلام تجھ کو اے خدا کے بزرگ تر مہینے اور اس کے دوستوں کی بزرگ تر عید۔ اے خدا! پس ہم پر اپنی رحمت اور کرم کر اور اپنی عافیت کو ہمارے لئے عام کر، آگاہ ہو کہ یہ وہ دن ہے جس کو خدا نے ہمارے لئے عید قرار دیا اور تم کو اس کے لئے اہل بنایا ہے۔ پس تم خدا کا ذکر کرو وہ تمہارا ذکر کرے گا اور تم اس کی تسبیح کرو اور اس سے دعا کرو، وہ تمہاری (دعاؤں) کو قبول کرے گا۔ اور اپنا فطرہ ادا کرو کیونکہ وہ تمہارے نبیؐ کی سنت ہے۔ پس اپنے عیال کے ہر شخص کی طرف سے ایک صاع گیہوں یا جو یا خرما یا انگور سے فطرہ نکالو۔ بیشک بہترین حدیث اللہ کی کتاب ہے جو غالب حکمت والا ہے۔ شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحمٰن اور رحیم ہے۔ بے شک اس نے نجات پائی جس نے زکوٰۃ (فطرہ) نکالی اور اپنے پروردگار کا نام یاد کیا اور نماز ادا کی۔

خطبہ کے بعد بیٹھ کر پانچ بار درود شریف پڑھیں اور کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ دیں۔

☆☆☆

چوری سے بچنے کے لئے دروازے کے تالے یا زنجیر کی کڑیوں پر یہ دعا پڑھے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ○

کہہ دو اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو پکارو

☆☆☆

دوسرا خطبہ عید الفطر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡوَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہُ الۡمُجۡتَبٰی وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَسَیِّدُ الۡوَصِیِّیۡنَ وَاَنَّ ذُرِّیَّتَہُ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ اَئِمَّتُنَا اُوۡصِیۡکُمۡ عِبَادَ اللّٰہِ بِتَقۡوَی اللّٰہِ وَاغۡتِنَامِ طَاعَتِہٖ وَاِعۡدَادِ الۡعَمَلِ الصَّالِحِ فِیۡ ھٰذِہِ الۡاَیَّامِ الۡفَانِیَۃِ الۡخَالِیَۃِ قَبۡلَ اَنۡ یَّھۡجُمَ عَلَیۡکُمُ الۡمَوۡتُ الَّذِیۡ لَا مَھۡرَبَ مِنۡہُ وَلَا مَفَرَّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلِیٍّ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَفَاطِمَۃَ بِنۡتِ مُحَمَّدٍ وَالۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ وَعَلِیِّ بۡنِ الۡحُسَیۡنِ وَمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّجَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَّ مُوۡسَی بۡنِ جَعۡفَرٍ وَّعَلِیِّ بۡنِ مُوۡسٰی وَمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَّالۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّالۡحُجَّۃِ الۡقَآئِمِ بِالۡحَقِّ الۡمَھۡدِیِّ الَّذِیۡ بِبَقَآئِہٖ بَقِیَتِ الدُّنۡیَا وَبِیُمۡنِہٖ رُزِقَ الۡوَرٰی وَبِوُجُوۡدِہٖ ثَبَتَتِ الۡاَرۡضُ وَالسَّمَآءُ وَبِہٖ یَمۡلَاُ اللّٰہُ الۡاَرۡضَ قِسۡطًا وَّعَدۡلًا کَمَا مُلِئَتۡ ظُلۡمًا وَّجَوۡرًا وَّعَجِّلۡ لَنَا اَللّٰھُمَّ ظُھُوۡرَہٗ اِنَّھُمۡ یَرَوۡنَہٗ بَعِیۡدًا وَّنَرٰہُ قَرِیۡبًا بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ہ

ترجمہ: حمد اس خدا کو زیبا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک اور یکتا، بے نیاز ہے۔ اس نے نہ کوئی بیوی اختیار کی اور نہ کوئی فرزند اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس کا بندہ اور رسولؐ ہیں اور یہ کہ علیؑ تمام مومنوں کے حاکم اور تمام وصیوں کے سردار ہیں اور یہ کہ ان کی تمام معصوم اولاد ہمارے امام ہیں۔ اے خدا کے بندو! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرو اور اس کی اطاعت کو غنیمت جانو اور ان فانی اور گزرے ہوئے ایّام میں نیک اعمال کی تیاری کرو قبل اس کے کہ ناگاہ تم پر موت آجائے جس نہ بھاگنے کی جگہ ہے اور نہ فرار کا مقام۔ اے خدا تو رحمت نازل فرما تمام رسولوں

کے سردار محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور تمام مومنوں کے حاکم علیؑ پر اور محمدؐ کی بیٹی فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ پر اور علیؑ بن حسینؑ پر اور محمدؑ بن علیؑ پر اور جعفرؑ بن محمدؑ پر اور موسیٰؑ بن جعفرؑ پر اور علیؑ بن موسیٰؑ پر اور محمدؑ بن علیؑ پر اور علیؑ بن محمدؑ پر اور حسنؑ بن علیؑ پر اور حجت خداؑ پر جو حق کو قائم کرنے والا، ہدایت کرنے والا اور ہدایت یافتہ ہے۔ جس کی بقا سے دنیا باقی ہے اور اس کی برکت سے تمام جہان کو رزق ملتا ہے اور اس کے وجود کی برکت سے زمین و آسمان قائم ہیں اور اس کے سبب سے خدا زمین کو عدل سے پُر کر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم و جور سے بھری ہو گی۔ اے خدا! اس کا ظہور ہمارے لئے جلد کر۔ بے شک وہ لوگ اس کو دور سمجھتے ہیں اور ہم اس کو قریب جانتے ہیں۔ اپنی رحمت سے، اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

☆☆☆

عمل دست غیب

چالیس دن ایک معین مقام پر پابندیٔ وقت سے اوّل نماز مغرب پڑھے اور مغرب و عشاء کے درمیان ۷۸۶ مرتبہ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ پڑھے اس کے بعد جگہ کی قید نہ رہے گی مگر وقت کی قید سے برابر ہمیشہ پڑھتا رہے۔ کبھی جائز ضرورتوں کے لئے انشاء اللہ پریشان نہ رہے گا۔ خواہ بڑی ہوں یا چھوٹی غیب سے سامان مہیا ہو جایا کرے گا۔ اوّل و آخر صلوات جتنی مرتبہ مقرر کرلے ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھے۔ اپنی آمدنی حرام و ناجائز اُمور میں صرف نہ کرے ورنہ برکت جاتی رہے گی۔

☆☆☆

پہلا خطبہ عید الاضحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ه

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا
اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَبْلَانَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِىْ
ابْتَلَى الْبَرَايَا بِاَنْوَاعِ الْبَلَايَا لِئَلَّا يَبْطُلَ الْجَزَآءُ وَلِيَحْسُنَ الْعَطَايَا فَبَعَثَ الرُّسُلَ
وَنَصَبَ هُدَاةَ خَيْرِ السُّبُلِ ضَعِيْفَةَ الْحَالَاتِ قَوِيَّةً فِىْ عَزَآئِمِ النِّيَّاتِ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهُمْ
اُوْلِىْ قُوَّةٍ شَدِيْدَةٍ فَظَلَّتِ الْاَعْنَاقُ لَهُمْ خَاضِعِيْنَ وَخَفَضَتْ لَهُمْ اَجْنِحَةَ
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ وَضَعَ الْبَيْتَ بِبَكَّةَ بَيْتًا مُّبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ
وَجَعَلَهٗ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ كَآفَّةً وَّمَاْمَنًا لِّلْعَاكِفِيْنَ وَالْعَابِدِيْنَ اِعْمَلُوْا عِبَادَ اللّٰهِ فِىْ مِثْلِ
هٰذَا الْيَوْمِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ ابْتَلَى اللّٰهُ فِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذِبْحِ وَلَدِهٖ اِسْمٰعِيْلَ فَرَاٰى
الْخَلِيْلُ فِى الْمَنَامِ وَهُوَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ اِنَّهٗ لِوَلَدِهٖ ذَابِحٌ وَّلِدَمِهٖ سَافِحٌ فَانْتَبَهَ مِنْ
رَّقْدَتِهٖ مَرْهُوْبًا وَّمِنْ مَّنَامِهٖ مَرْعُوْبًا فَقَالَ لِاِبْنِهٖ اِنِّىْٓ اَرٰى فِى الْمَنَامِ عِيَانًا اِنِّىْٓ اَذْبَحُكَ
قُرْبَانًا فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى يَاسَيِّدَ الْوَرٰى فَقَالَ يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ
اللّٰهُ مِنَ الصَّآبِرِيْنَ فَلَا تَضُمَّ ثَوْبَكَ عَنْ دَمِىْ لِئَلَّا تَرَاهُ الشَّفِيْقَةُ اُمِّىْ وَاقْرَاْ عَلَيْهَا
سَلَامِىْ مَنِيْعًا وَّارْدُدْ اِلَيْهَا قَمِيْصِىْ مُسَلِّيًا وَّقُلْ لَّهَا اِنَّ ابْنَكِ نَقَلَهٗ مَوْلَاهُ الْكَرِيْمُ اِلٰى
دَارِ الْخُلْدِ وَالنَّعِيْمِ فَلَمَّا انْتَهَتْ مَقَالَتُهٗ وَانْتَهَتْ وَصِيَّتُهٗ شَدَّهُ الْخَلِيْلُ شَدًّا وَّثِيْقًا
وَّاَضْجَعَهٗ اِضْجَاعًا رَقِيْقًا فَاَقْبَلَتِ الطَّيْرُ عَلَيْهِ عَاكِفَةً وَّاَصْبَحَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ
رَاجِفَةً وَّالْمَلَآئِكَةُ مُتَضَرِّعَةً وَّالْوُحُوْشُ مُتَسَرِّعَةً وَّالسَّمَآءُ مِنْ فَوْقِهِمْ تَضُجُّ
وَالْاَرْضُ مِنْ تَحْتِهِمْ تَعُجُّ رَحْمَةً لِّلطِّفْلِ الصَّغِيْرِ وَّتَعَجُّبًا مِّنْ صَبْرِ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ

فَنَادٰی اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ یَآ اِبْرَاهِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْیَا ۚ اِنَّا کَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ اِنَّ
هٰذَا لَهُوَ الْبَلَآءُ الْمُبِیْنُ وَفَدَیْنَاهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ٥ فَنَهَضَ عِنْدَ ذَالِكَ الْخَلِیْلُ بِالْفِدْیَةِ اِلٰی
مَا اَتَاهُ بِهٖ جِبْرِیْلُ مِنَ الْفِدْیَةِ فَذَبَحَهَا قُرْبَانًا وَّجَهَرَ عَلَیْهَا بِسْمِ اللّٰهِ عَیَانًا فَاَحْسَنَ
الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ①
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

ترجمہ: خدا بزرگ تر ہے، خدا بزرگ تر ہے، خدا بزرگ تر ہے۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور خدا ہی کے لئے مخصوص ہے حمد۔ اللہ تعالیٰ بزرگ تر ہے اس پر کہ ہم کو اسنے ہدایت کی۔ اللہ بزرگ تر ہے اس پر کہ ہم کو چوپائے حیوان عطا فرمائے اور تمام تعریفیں زیبا ہیں اللہ کے واسطے۔ اس پر کہ ہم کو نعمتیں دیں۔ پاک و پاکیزہ ہے وہ خدا جس نے مخلوقات کو قسم قسم کی بلاؤں سے آزمایا تاکہ جزاء باطل نہ ہو اور بخشش اچھی کرے پس (اس نے) رسولوں کو بھیجا اور سب سے نیک راہ کے ہادیوں کو قائم کیا جو حالات میں ضعیف اور مضبوط ارادوں میں قوی ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو ضرور ان کو نہایت سخت قوی کر دیتا۔ پس گردنیں اُن کے لئے جھک جاتیں اور متکبروں کے بازو ان کے لئے نیچے ہو جاتے۔ سب تعریفیں زیبا ہیں اس خدا کے لئے جس نے بیت (اپنا) مکہ میں رکھا جو مبارک گھر اور تمام عالموں کے لئے ہدایت ہے اور تمام لوگوں کے لئے منزل اور تمام اعتکاف کرنے والوں اور عبادت کرنے والوں کے لئے جائے امن مقرر کیا۔ عمل کرو خدا کے بندو ایسے بزرگ دن جس میں اللہ نے ابراہیمؑ خلیل اللہ کو اپنے فرزند اسمٰعیلؑ کے ذبحہ کرنے سے آزمایا۔ پس خلیل اللہ ابرہیمؑ نے خواب میں دیکھا جبکہ وہ رکن اور مقام کے مابین تھا کہ اپنے فرزند کو ذبحہ کر رہا ہے اور اس کا خون بہا رہا ہے۔ پس وہ اپنے خواب سے ڈرتا ہوا اور اپنی نیند سے کانپتا ہوا جاگا اور اپنے فرزند سے کہا کہ میں خواب میں ظاہراً دیکھتا ہوں کہ تجھ کو قربانی کے طور پر ذبح کر رہا ہوں۔ پس تو غور کر تیری

رائے کیا ہے۔ اے تمام لوگوں کے سردار! پس اس نے جواب دیا اے میرے باپ جس امر کا آپ کو حکم دیا گیا ہے اس کو کریں۔ اگر خدا چاہے تو مجھ کو صابرین میں سے پائیں گے۔ پس اپنے کپڑے میرے خون سے آلودہ نہ کرنا تا کہ اس کو میری مہربان ماں نہ دیکھ لے۔ اور سنانی کے طور پر میرا اسلام اس کو پہنچانا اور تسلی کے لئے میرا کرتہ اس کو دینا اور اس کو کہنا کہ تیرے بیٹے کو اس کے مولائے کریم نے بہشت بریں کی طرف بھیج دیا ہے۔ پس جب اس کی گفتگو ختم ہو گئی اور اس کی وصیت پوری ہو چکی تو خلیلؑ نے اس کو خوب مضبوط کر کے باندھا اور نہایت نرمی سے اس کو لٹایا۔ پس پرندے اس پر چکر لگانے لگے اور زمین اور پہاڑ لرزنے لگے اور فرشتوں نے رونا شروع کر دیا اور وحشی دوڑنے لگے اور اوپر آسمان سے آوازیں بلند ہوئیں اور نیچے سے زمین نے چلاّنا شروع کیا کیونکہ ان کو صغیر بچے پر ترس آیا اور بوڑھے بزرگ کے صبر کو دیکھ کر حیران رہ گئے۔ پس ارحم الراحمین نے آواز دی اے ابراہیمؑ تو نے اپنے خواب کو سچ کر دکھایا۔ بیشک ہم اس طرح نیکو کاروں کو جزاء دیتے ہیں۔ بیشک یہ کھلم کھلا آزمائش ہے اور ہم نے اس کو ذبح عظیم کے ساتھ فدیہ دیا۔ پس اس وقت خلیلؑ نے چھری لے کر اس فدیہ کی طرف حرکت کی جس کو جبرائیلؑ لائے تھے۔ قربانی کے طور اس کو ذبح کیا اور کھلم کھلا بسم اللہ اس پر باآواز بلند پڑھی۔ پس بہترین حدیث اللہ غالب حکمت والے کی کتاب ہے۔ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے۔ کہہ دے تو (اے محمدؐ) وہ خدا ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ اُس سے کوئی پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر اور برابر ہے۔

☆☆☆

ایمان کی کونپل

قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ لِقَاحُ الْاِیْمَانِ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ ہ

ترجمہ: امیر المؤمنین علیہ السلام نے فرمایا: ایمان کی کونپل قرآن کی تلاوت ہے (میزان الحکمت)

☆☆☆

دوسرا خطبہ عید الاضحیٰ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الۡوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَتَّخِذۡ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّاَشۡھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُہٗ وَرَسُوۡلُہُ الۡمُجۡتَبٰی وَاَنَّ عَلِیًّا اَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَسَیِّدُ الۡوَصِیِّیۡنَ وَاَنَّ ذُرِّیَّتَہُ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ اَئِمَّتُنَاۤ اُوۡصِیۡکُمۡ عِبَادَ اللّٰہِ بِتَقۡوَی اللّٰہِ وَاغۡتِنَامِ طَاعَتِہٖ وَاِعۡدَادِ الۡعَمَلِ الصَّالِحِ فِیۡ ھٰذِہِ الۡاَیَّامِ الۡفَانِیَۃِ الۡخَالِیَۃِ قَبۡلَ اَنۡ یَّھۡجُمَ عَلَیۡکُمُ الۡمَوۡتُ الَّذِیۡ لَا مَھۡرَبَ مِنۡہُ وَلَا مَفَرَّ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَعَلٰی عَلِیٍّ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَعَلٰی فَاطِمَۃَ بِنۡتِ مُحَمَّدٍ وَعَلَی الۡحَسَنِ الۡمَقۡتُوۡلِ بِسَمِّ الۡجَفَا وَالۡحُسَیۡنِ الشَّھِیۡدِ بِکَرۡبَلَآءِ وَعَلِیِّ بۡنِ الۡحُسَیۡنِ ذِی الۡمِحَنِ وَالۡعَنَآءِ وَمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّجَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوۡسَی بۡنِ جَعۡفَرٍ وَّعَلِیِّ بۡنِ مُوۡسٰی وَمُحَمَّدِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّعَلِیِّ بۡنِ مُحَمَّدٍ وَّالۡحَسَنِ بۡنِ عَلِیٍّ وَّالۡحُجَّۃِ الۡقَآئِمِ بِالۡحَقِّ الۡمُنۡتَظَرِ الۡمَھۡدِیِّ الَّذِیۡ بِبَقَآئِہٖ بَقِیَتِ الدُّنۡیَا وَبِیُمۡنِہٖ رُزِقَ الۡوَرٰی اَللّٰھُمَّ تَفَضَّلۡ عَلَیۡنَا بِدَوَامِ اِقۡبَالِ مُشَیِّدِ اَرۡکَانِ مَعَالِمِ الشَّرۡعِ وَالۡاِیۡمَانِ اَللّٰھُمَّ ارۡزُقۡنَا تَوۡفِیۡقَ الطَّاعَۃِ وَبُعۡدَ الۡمَعۡصِیَّۃِ وَصِدۡقَ النِّیَّۃِ وَعِرۡفَانَ الۡحُرۡمَۃِ وَاَکۡرِمۡنَا بِالۡھُدٰی وَالۡاِسۡتِقَامَۃِ وَمۡلَأۡ قُلُوۡبَنَا بِالۡعِلۡمِ وَالۡمَعۡرِفَۃِ وَطَھِّرۡ بُطُوۡنَنَا مِنَ الۡحَرَامِ وَالشُّبۡھَۃِ وَاکۡفُفۡ اَیۡدِیَنَا عَنِ الظُّلۡمِ وَالسَّرِقَۃِ وَاغۡضُضۡ اَبۡصَارَنَا عَنِ الۡفُجُوۡرِ وَالۡخِیَانَۃِ وَاسۡدُدۡ اَسۡمَاعَنَا عَنِ اللَّغۡوِ وَالۡغِیۡبَۃِ بِجُوۡدِکَ وَکَرَمِکَ یَا ذَا الۡجُوۡدِ وَالۡکَرَمِ ہ

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِیۡتَآءِ ذِی الۡقُرۡبٰی وَیَنۡھٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَالۡبَغۡیِ ۚ یَعِظُکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ہ

ترجمہ: تمام حمد اس خدا کے واسطے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک یکتا اور بے نیاز ہے۔اس نے نہ کوئی بیوی اختیار کی اور نہ کوئی بیٹا ہی بنایا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کا بندہ اور پسندیدہ رسولؐ ہیں اور یہ کہ علیؑ تمام مومنوں کے حاکم اور تمام وصیوں کے سردار ہیں اور یہ کہ ان کی تمام معصوم اولاد ہمارے امام ہیں۔ اے خدا کے بندو! میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرو اور اس فانی اور گذر جانے والے دنوں میں اطاعت اور عمل صالح کی تیاری کو غنیمت جانو اور پیشتر اس کے کہ ناگاہ تم پر موت آجائے جس نہ بھاگنے کی جگہ ہے اور نہ فرار کا مقام۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام کرو جو سلام کرنے کا حق ہے۔ اے خدا تو رحمت نازل فرما تمام رسولوں کے سردار محمد ﷺ پر اور تمام مومنوں کے حاکم علیؑ پر اور محمدؐ کی بیٹی فاطمہؑ اور حسنؑ مجتبیٰ پر جو زہر جفا سے قتل کیا گیا اور حسینؑ شہیدِ کربلا معلیٰ پر اور علیؑ بن حسینؑ صاحبِ رنج و مصیبت پر اور محمدؑ بن علیؑ پر اور جعفرؑ بن محمدؑ پر اور موسیٰ بن جعفر پر اور علیؑ بن موسیٰ پر اور محمدؑ بن علیؑ پر اور علیؑ بن محمدؑ پر اور حسنؑ بن علیؑ پر اور حجت خداؑ پر جو حق کو قائم کرنے والا اور منتظر اور نہایت ہدایت یافتہ ہے۔ جس کی بقا سے دنیا باقی ہے اور اس کی برکت سے تمام جہان کو رزق ملتا ہے۔ اے خدا شریعت اور ایمان کے نشانات کے ارکان کو مضبوط کرنے والے کے اقبال کی ہیشگی سے ہم پر مہربانی کر۔ اے خدا ہمیں بندگی کرنے اور اپنی نافرمانی سے دور رہنے اور نیّت کی سچائی اور حُرمت کی شناخت کی توفیق عطا فرما۔ اور ہدایت اور اس پر قائم رہنے سے ہم کو معزز کر اور ہمارے دلوں کو علم اور معرفت سے بھر دے۔ اور ہمارے پیٹوں کو حرام اور شبہ سے پاک کر۔ اور ہمارے ہاتھوں کو ظلم اور چوری سے روک دے۔ اور ہماری آنکھوں کو بدکاری اور خیانت سے بند کر دے۔ اور ہمارے کانوں کو لغویات، غیبت کے سننے سے بچا۔ اپنی بخشش اور مہربانی سے اے بخشش اور مہربانی کرنے والے۔ بیشک اللہ انصاف اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور قریبیوں کی امداد کا۔ برائی اور بے حیائی سے روکتا ہے اور نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

شکیاتِ نماز

شکیاتِ نماز کی تئیس ۲۳ قسمیں ہیں۔ آٹھ ۸ قسم کے شک نماز کو باطل کر دیتے ہیں۔ چھ ۶ قسم کے شک غیر معتبر اور نو ۹ قسم کے شک قابلِ اصلاح و تدارک ہیں۔

نماز کو باطل کرنے والے شک۔

1. دو رکعتی واجب نماز کی تعدادِ رکعات میں شک کرنا۔
2. تین رکعتی نماز کی تعدادِ رکعات میں شک کرنا۔
3. چار رکعتی نماز کی تعدادِ رکعات میں شک کرنا کہ ایک پڑھی ہے یا زیادہ۔
4. چار رکعتی نماز میں دوسری رکعت کے سجدہ پورا ہونے سے پہلے شک کرنا کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا زیادہ۔
5. دو اور پانچ یا پانچ سے زیادہ رکعات میں شک کرنا۔
6. تین اور چھ یا چھ سے زیادہ رکعات میں شک کرنا۔
7. رکعات نماز میں شک کرنا کہ کتنی رکعات پڑھی ہیں۔
8. چار اور چھ یا چھ سے زیادہ رکعات میں شک کرنا۔

مندرجہ ذیل شکوک میں سے کوئی شک درپیش آئے تو نماز نہیں توڑی جا سکتی۔ البتہ اتنا فکر کرے کہ شک اپنی جگہ مستحکم ہو جائے تو نماز کے توڑ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

غیر معتبر شک۔

1. ایسی چیز میں شک کرنا جس کا موقع گزر چکا ہو۔ مثلاً رکوع کی حالت میں شک کرے کہ فاتحہ پڑھی تھی یا نہیں۔
2. نماز کے سلام کے بعد شک کرنا۔

3. وقتِ نماز گزر جانے کے بعد شک کرنا۔

4. کثیر الشک آدمی کا شک کرنا۔

5. پیش نماز کا تعداد رکعات میں شک کرنا جبکہ مقتدی ان کی تعداد کو جانتا ہو اور اسی طرح مقتدی کا شک جبکہ پیش نماز تعداد رکعات کو جانتا ہو۔

6. مستحب/ نفل نماز میں شک کرنا۔

قابلِ اصلاح و تدارک شک۔

1. دوسرے سجدے سے سر اٹھانے کے بعد شک کرنا کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین تو ان کو تین سمجھے اور چوتھی رکعت پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ایک رکعت نماز احتیاط پڑھے۔

2. دوسرے سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد شک کرے کہ دوسری رکعت ہے چوتھی تو اسے چوتھی قرار دے اور نماز کے بعد دو رکعت نماز احتیاط پڑھے۔

3. دوسرے سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد شک کرے کہ یہ رکعت دوسری، تیسری یا چوتھی ہے تو اسے چوتھی قرار دے اور نماز ختم کرنے کے بعد دو رکعت نماز کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھے کر نمازِ احتیاط پڑھے۔

4. دوسرے سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد چوتھی یا پانچویں میں شک کرے تو اسے چوتھی قرار دے اور نماز کو تمام کرے اور اس کے بعد سجدہ سہو بجالائے۔ لیکن اگر پہلے سجدے کے بعد اور دوسرے سجدہ سے سر اُٹھانے سے پہلے یہ شک کرے احتیاط واجب یہ ہے کہ اس بیان شدہ دستور کے مطابق بھی عمل کرے اور نماز دوبارہ بھی پڑھے۔

5. نماز کی کسی جگہ پر تین اور چار کے درمیان شک کرے تو انہیں چار قرار دے اور نماز تمام کرے اور اس نماز کے بعد ایک رکعت کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر نماز پڑھے۔

6. قیام کی حالت میں چار اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے اور تشہد پڑھ کر نماز کا سلام

بجالائے اور ایک رکعت نماز کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر نماز پڑھے۔

7. قیام کی حالت میں تین اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے اور تشہد و سلام پڑھے اور کھڑے ہو کر دو رکعت نماز بجالائے۔

8. قیام کی حالت میں تین، چار اور پانچ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے۔تشہد پڑھے اور سلام کے بعد دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور اس کے بعد دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔

9. قیام کی حالت میں پانچ اور چھ کے درمیان شک کرے تو بیٹھ جائے، تشہد و سلام پڑھے اور دو سجدے سہو بجالائے۔

ان تمام شک کی صورت میں یکایک عمل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ ضروری ہے کہ اوّل تھوڑی دیر غور کرے اور سوچے۔اگر سوچنے سے کسی ایک طرف ترجیح ہو جائے تو اس پر عمل کرے۔

سنتی نمازوں میں اگر عددِ رکعات میں شک ہو تو اختیار ہے خواہ کم پر بنا کرے یا زیادہ پر۔لیکن اگر زیادہ پر بنا کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہو تو کم پر ہی بناء کرے۔

☆☆☆

......﴿برائے وباء﴾......

نمازِ صبح کے بعد گھر میں بیٹھ کر کم از کم اکتالیس مرتبہ پڑھیں یا لکھ کر گھر کی دیوار پر چسپاں کریں تو گھر والے ہر قسم کی وباء سے محفوظ رہیں گے۔

لِیْ خَمْسَةٌ اُطْفِیْ بِهَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَةُ   اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاهُمَا وَالْفَاطِمَةُ

میرے لئے پانچ ہستیاں ہیں جن کی وجہ سے وبا کی آگ کو بجھاتا ہوں مصطفٰیؐ مرتضٰیؑ اُن کے دو بیٹےؑ اور فاطمہؑ

☆☆☆

نقشہ شکیاتِ نماز

پہلی ہی رکعت میں شک ہو جائے تو نماز دوبارہ شروع کرے۔

مقامات واقسام شک	قیام کی حالت میں	رکوع کی حالت میں	رکوع کرنے کے بعد	اثنائے سجدہ میں	دونوں سجدوں کے بعد	**تدارک** شک کے ازالہ کے لئے یہ عمل کرے
دو اور تین رکعتوں میں شک	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	تیسری رکعت قرار دے اور نماز ختم کر کے ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔
دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں شک	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چوتھی رکعت قرار دے کر نماز ختم کرے اور دو رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر اور دو رکعت بیٹھ کر پڑھے۔
دوسری اور چوتھی رکعت میں شک	باطل	باطل	باطل	باطل	صحیح	چوتھی رکعت قرار دے کر نماز ختم کرے اور دو رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر پڑھے۔
تیسری اور چوتھی رکعت میں شک	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	صحیح	چوتھی رکعت قرار دے کر نماز ختم کرے اور ایک رکعت نمازِ احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے لیکن دو رکعت بیٹھ پڑھنا زیادہ بہتر ہے۔
چوتھی اور پانچویں رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	صحیح	قیام کی حالت میں شک کی صورت میں فوراً بیٹھ جائے اور نماز تمام کر دے۔ ایک رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر یا دو رکعت بیٹھ کر پڑھے اور بعد نماز احتیاط کے دو سجدے سہو کے بقصدِ احتیاط بجا لائے اور اگر دونوں سجدے تمام کرنے کے بعد شک ہو تو چار پر بنا رکھے اور نماز تمام کر کے دو سجدے سہو کے واجب سمجھ کر بجالائے۔
تیسری، چوتھی اور پانچویں رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور چوتھی رکعت قرار دے نماز تمام کرے اور دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر اور پھر دو رکعت بیٹھ کر بھی بجالائے
تیسری اور پانچویں رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور نماز تمام کر کے دو رکعت نماز احتیاط کھڑے ہو کر بجالائے۔
پانچویں اور چھٹی رکعت میں شک	صحیح	باطل	باطل	باطل	باطل	بیٹھ جائے اور نماز ختم کر کے دو سجدے سہو کے بقصدِ احتیاط واجب بجا لائے۔

نمازاحتیاط

- واجب ہے کہ فوراً نماز ختم کرتے ہی بغیر فاصلہ کے نماز احتیاط کی دل میں نیّت کرے کہ ایک یا دو رکعت نماز احتیاط پڑھتا یا پڑھتی ہوں قربةً اِلَی اللهِ پھر تکبیر کہے اللہ اَکبَر۔
- اگر ایک رکعت واجب ہو تو دو سجدوں کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور اگر دوسری رکعت بھی واجب ہو تو دو سجدوں کے بعد دوسری رکعت مثل سابق پڑھے اور تشہد و سلام پڑھنے کے بعد نماز تمام کر دے۔
- نماز احتیاط میں نیّت دل میں کی جاتی ہے زبان سے ادا کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے۔
- نماز احتیاط میں فقط سورة الحمد، رکوع، دونوں سجدے، تشہد اور سلام جس طرح عموماً نماز میں ہوا کرتے ہیں ادا کرے۔ تشہد و سلام مثل سجدہ سہو کے مختصر پڑھے۔
- نماز احتیاط میں دوسرا سورہ اور قنوت نہیں ہوتا۔ سورہ الحمد بھی آہستہ پڑھے۔
- نماز کے ختم کرنے کے بعد نمازِ احتیاط یا سجدہ سہو میں سے کوئی عمل بجالانا ہو تو منافی نماز کوئی عمل نہ کرے۔ مثلاً قبلہ سے انحراف یا کلام وغیرہ۔
- حضرت امام محمد باقرؑ کا فرمان ہے کہ نماز میں بار بار شک ہونے پر اسے بار بار نہ توڑو، ورنہ شیطان تم پر حاوی ہو جائے گا نماز پڑھتے رہو بھول چوک کی فکر نہ کرو تو شیطان بھاگ جائے گا

☆☆☆

......﴿ نماز مغفِرَتْ ﴾......

صادقِ آلِ محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص دو رکعت نماز اس ترکیب سے بجالائے کہ ہر رکعت میں سورة الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو خداوندِ عالم اُس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

☆☆☆

...... نماز آیات ......

آسمانی آفات مثلاً سورج گرہن اور چاند گرہن، زلزلہ، کالی آندھی، بادل کی خوفناک کڑک یا ایسی کوئی قدرتی آفت جس سے انسان خوفزدہ ہو جائے تو اس کے لئے **نمازِ آیات** پڑھی جاتی ہے جو کہ واجب ہے۔ نماز آیات کی دو رکعات ہیں۔ ہر رکعت میں پانچ پانچ رکوع ہیں اور ہر دوسرے رکوع سے پہلے قنوت مستحب ہے۔ نیت اور تکبیرۃ الاحرام کے بعد پہلی رکعت میں سورۃ الحمد پڑھے اور اس کے بعد سورۃ اخلاص پڑھے اور رکوع میں چلا جائے۔ رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھ کر قنوت پڑھے اور دوسرا رکوع کرے۔ اسی طرح سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص پڑھ کر تیسرا رکوع کرے اور پھر کھڑا ہو سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص کے بعد چوتھے رکوع سے پہلے پھر قنوت پڑھے۔ پانچویں مرتبہ سورۃ الحمد و سورۃ اخلاص اور رکوع کے بعد کھڑا ہو اور سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دو سجدے کرنے کے بعد کھڑا ہو اور دوسری رکعت پڑھے۔ سورۃ الحمد پڑھے اور پھر سورۃ اخلاص پڑھے اور پہلی رکعت کی طرح پانچ رکوع کرے۔ دوسری رکعت میں پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے پہلے قنوت ہو گا۔ پانچویں رکوع سے پہلے قنوت پڑھے، رکوع کرے، کھڑے ہو کر سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہ کر سجدہ میں چلا جائے۔ دونوں سجدے کرے اور تشہد، سلام کے بعد نماز تمام کر دے۔

- اس نماز میں ہر مرتبہ رکوع سے پہلے سورۃ الحمد نہیں پڑھنا چاہتے تو صرف پہلی رکعت کے پہلے رکوع اور دوسری رکعت کے پہلے رکوع سے پہلے پڑھ دیں تو کافی ہے باقی سب رکوع سے پہلے صرف سورۃ اخلاص پڑھ دیں۔
- ہر رکوع کے بعد کھڑے ہو کر اَللہُ اَکْبَر کہنا مستحب ہے لیکن ہر رکعت کے آخری رکوع کے بعد اَللہُ اَکْبَر نہیں بلکہ سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہ کہیں گے۔

- ہر دوسرے رکوع کے بعد مستحب قنوت چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کو اختیار ہے۔ صرف دوسری رکعت کے آخری رکوع سے پہلے ایک مرتبہ قنوت پڑھ دیں تو کافی ہے۔
- اگر سورۃ اخلاص بھی پوری نہ پڑھنا چاہیں تو سورۃ فلق کی پانچ آیات کے پانچ حصے کر کے ہر رکوع سے پہلے ایک آیت کو پڑھ سکتے ہیں۔ مثلاً

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

(۱)قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ (۲)مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ (۳)وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (۴)وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ (۵)وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

نماز وحشت قبر

مرنے کے بعد پہلی رات انتہائی وحشت ناک اور سخت ہوتی ہے۔ میت کو دفن کرنے سے پہلے میت کی حیثیت کے مطابق صدقہ دینافشارِ قبر میں کمی کا باعث ہوتا ہے۔ چالیس مؤمنین کا نماز وحشت قبر پڑھنا قبر کی پہلی رات میں آسانی کا موجب ہے۔ یہ دو رکعت نماز ہے جو میت کے دفن کے دن ہی پڑھی جاتی ہے۔ دفن کے بعد نماز عشاء سے نماز فجر تک پڑھی جاسکتی ہے۔ جس مرحوم کے لئے پڑھی جائے اس کا نام ذہن میں ہونا چاہیے۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ انا انزلنٰه پڑھیں۔ نماز پڑھنے کے بعد اس کا ثواب مرحوم کا نام لے کر ہدیہ کر دیں۔ اگر آیت الکرسی زبانی یاد نہ ہو تو کتاب سامنے رکھ کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والے کو ان چیزوں کی تعداد کے برابر کہ جن پر سورج چمکتا ہے نیکیاں اور مرحوم کی قبر میں وسعت عطاء فرمائے گا۔ ہم کسی کے لئے پڑھیں گے تو کوئی ہمارے لئے

پڑھے گا۔ قبر پر انگلیاں گاڑ کر دس مرتبہ سورۃ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ پڑھنے سے عذاب قبر میں تخفیف ہوتی ہے

...... ﴿ آیت الکرسی ﴾ ......

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا
یَـُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ ○ لَاۤ اِكۡرَاهَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ
فَمَنۡ یَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰی ۗ لَا انۡفِصَامَ لَهَا ؕ
وَاللّٰهُ سَمِیۡعٌ عَلِیۡمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ یُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوۡرِ ؕ۬ وَالَّذِیۡنَ
كَفَرُوۡۤا اَوۡلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوۡتُ ۙ یُخۡرِجُوۡنَهُمۡ مِّنَ النُّوۡرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ○ؑ

اسناد آیت الکرسی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی ان آیات کو پڑھے گا خدا تعالیٰ اس کے دل میں حکمت، ایمان، خلوص، توکل اور وقار کو داخل کر دے گا اور آبِ باراں یا آبِ زم زم سے لکھ کر پیئے تو جسم سے ہر بیماری دور ہو۔ تعویذ بنا کر پہنے تو جانورانِ وحشی اور حشرات الارض سے اور سحر و بیماری سے محفوظ رہے گا اور ہر دل عزیز ہو گا۔ اور جو اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب نہ کرے گا اور نظرِ رحمت سے اسے دیکھے گا اور اسے تونگری عطا کرے گا۔ گلے میں پہننے سے درد، مرگی و فقر دور ہو گا۔ ہر نماز کے بعد پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت اور تاکید ہے۔

......نماز شب / تہجد......

امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص نمازِ شب پڑھے تو اِسے اللہ تعالیٰ وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہوں اور نہ کسی کان نے سنی ہوں اور جب قبر سے باہر نکلے گا تو فرشتے اُس کو بہشت کی خوشخبری دیں گے۔

نماز شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعات ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے دو رکعت نمازِ شفع کی نیت سے۔ نمازِ شفع میں دعائے قنوت نہیں ہوتا۔ ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت سے ادا کی جاتی ہے۔ نمازِ وتر ایک رکعت ہے اس میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی دوسری سورۃ تلاوت کریں۔ اسکے بعد قنوت کیلئے ہاتھوں کو بلند کریں اور سات مرتبہ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ؕ پڑھیں اور اس کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ پڑھیں۔ اس کے بعد چالیس زندہ یا مردہ مومنین و مومنات کے لئے دعائے مغفرت کریں اور یہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَاں بن فُلَاں فلاں بن فلاں کی جگہ مومن یا مومنہ کا نام اور اس کے والد کا نام لیں اگر ولدیت یاد نہیں تو کوئی بات نہیں۔ اس کے بعد تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ، اَلْعَفْوَ پڑھیں۔ قنوت کے بعد رکوع و سجود بجالائیں اور سلام پڑھ کر نماز تمام کر دیں۔

بہتر ہے کہ اوپر جو اعمال لکھے ہوئے ہیں ان تمام کو بجالائیں لیکن اگر ممکن نہیں تو جتنے اعمال بجالا سکتے ہیں اتنا ہی کر لیں۔ اس وجہ سے نماز شب ترک نہ کریں کہ میں اتنا لمبا قنوت نہیں پڑھ سکتا۔ اگر کبھی رات کو نمازِ شب کے لئے اُٹھنے کا امکان نہ ہو تو نمازِ عشاء کے بعد سونے سے قبل بھی نماز شب پڑھی جا سکتی ہے۔ اگر وقت کی کمی یا کوئی اور مجبوری ہو تو صرف نماز شفع اور نماز وِتر ہی پڑھ لے۔ اگر اتنا وقت بھی نہ ہو تو صرف نماز وِتر مختصر ترین نفل کی طرح ادا کر لے تو بھی اس کا شمار تہجد گزاروں میں سے ہو گا۔

نماز غفیلہ

یہ نماز آئمہ معصومین علیہ السلام کی پسندیدہ نماز ہے۔یہ نماز عزت وسلامتی کے گھر یعنی جنت کا وارث بناتی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص نماز غفیلہ بجالائے اور حاجات طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات بر لائے گا۔اس مستحب نماز کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے۔یہ دو رکعت نماز دو رکعت نماز نافلۂ مغرب کا نعم البدل بھی ہے۔

ترکیب: یہ نماز دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انبیاء کی درج ذیل آیات پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ○

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور مچھلی والے (یونسؑ) کو جب وہ چلا گیا غصہ میں آکر پس اس نے خیال کیا کہ ہم اس کو پکڑ نہ سکیں گے۔پس اس نے پکارا اندھیروں میں کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے بیشک میں ہوا ظلم کرنے والوں میں سے پس قبول کرلی ہم نے اس کی دعا اور نجات دی ہم نے اسے غم سے اور اسی طرح ہم نجات دیا کرتے ہیں ایمان والوں کو۔

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ انعام کی درج ذیل آیت پڑھیں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ○

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں اور نہ کوئی خشک و تر مگر وہ کتاب مبین میں موجود ہے۔

دوسری رکعت کے قنوت میں یہ دعا پڑھیں:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الۡغَيۡبِ الَّتِیۡ لَا يَعۡلَمُهَآ اِلَّا اَنۡتَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ ٥

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے کلیدہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد رکوع و سجود کر کے تشہد و سلام کے بعد نماز ختم کریں اور درج ذیل دعا پڑھ کر اپنی حاجات طلب کریں۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○ اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ وَلِیُّ نِعۡمَتِیۡ وَالۡقَادِرُ عَلٰی طَلَبَتِیۡ تَعۡلَمُ حَاجَتِیۡ فَاَسۡئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمُ السَّلَامُ لَمَّا قَضَيۡتَهَا لِیۡ ٥

اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔ اے اللہ! تو مجھے نعمت عطاء کرنے والا ہے اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے۔ میری حاجت کو جانتا ہے پس میں سوال کرتا ہوں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے واسطے میری حاجت پوری فرما۔

☆☆☆

جهنم کی آگ سے محفوظ رهنے کے لئے فجر کی نماز کے بعد سو مرتبه

يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَعۡتِقۡ رَقَبَتِیۡ مِنَ النَّارِ ○

اے پروردگار! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم کی آگ سے آزاد کردے

☆☆☆

......نماز جعفر طیارؑ علیہ السلام......

یہ نماز اکسیر اعظم کا حکم رکھتی ہے۔ اسکے بجالانے کا افضل وقت روز جمعہ کا پہلا حصہ ہے۔ معصومینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجالائے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ ہفتے میں ایک مرتبہ ورنہ مہینے میں ایک بار پڑھنے کی تاکید ہے۔ یہ نماز چار رکعت دو سلاموں کے ساتھ ہے۔

پہلی رکعت: نیّت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا پڑھیں۔ سورۃ زلزال کے بعد 15 مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھیں جو درج ذیل ہیں۔

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ ج

پھر یہ تسبیحات 10 مرتبہ رکوع میں پھر رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد 10 مرتبہ پھر سجدہ میں 10 مرتبہ پھر سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد 10 مرتبہ پھر 10 مرتبہ دوسرے سجدہ میں پھر 10 مرتبہ دوسرے سجدہ سے سر اُٹھانے کے بعد پڑھیں۔ اس طرح ہر رکعت میں ان تسبیحات کا مجموعہ 75 ہو جائے گا۔ پھر دوسری رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں۔

دوسری رکعت: دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ وَالۡعٰدِيٰتِ ضَبۡحًا پڑھیں۔ سورۃ عادیات کے بعد 15 مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر درج شدہ ترکیب میں ذکر شدہ جگہوں پر دس دس مرتبہ تسبیحات پڑھ کر تشہد و سلام کے ساتھ نماز ختم کر دیں۔

تیسری رکعت: نیّت کے بعد تکبیر کہہ کر سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ پڑھیں۔ سورۃ النصر کے بعد 15 مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر درج شدہ ترکیب میں ذکر شدہ جگہوں پر دس دس مرتبہ تسبیحات پڑھ کر چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

چوتھی رکعت: چوتھی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں۔ سورۃ توحید کے بعد 15 مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھ کر درج شدہ ترکیب میں ذکر شدہ جگہوں پر دس دس مرتبہ

تسبیحات پڑھ کر تشہد و سلام کے ساتھ نماز ختم کر دیں۔

......نماز ھدیہ والدین......

حضرت رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے: سَيِّدُ الْأَبْرَارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ بَرٌّ وَّالِدَيْهِ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قیامت کے دن وہ شخص نیکو کاروں کا سردار ہو گا جو والدین کی موت کے بعد ان کے لئے نیکیاں کرتا رہا ہو۔ (بحار الانوار)

والدین کی فرماں برداری واجب اور ان کی رضامندی و خوشنودی بہترین اطاعت ہے۔ ان کو ناراض رکھنا گناہِ کبیرہ ہے۔ پس لازم ہے کہ انسان اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرے اور اگر وہ فوت ہو چکے ہوں تو ان کیلئے اعمالِ خیر بجالائے اور ان کی مغفرت و درجات کی بلندی کیلئے دعا کرے اور نمازیں پڑھے۔ کیونکہ والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کو بھول جانے کی صورت میں انسان عاق والدین ہو سکتا ہے۔ کم از کم ہر شب جمعہ والدین کیلئے دو رکعت نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین اور مومنین کو حساب کے دن معاف فرمانا

اور دوسری رکعت میں ایک بار سورۃ الحمد اور دس مرتبہ یہ آیت تلاوت کرے۔

رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط

اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور جو میرے گھر میں داخل ہوا مومن ہو کر اور مومنین و مومنات سب کو بخش دے۔ نماز ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ط اے میرے پروردگار! ان دونوں (میرے والدین) پر (اسی طرح) رحم و شفقت فرما جس طرح انہوں نے میرے بچپن میں مجھ پر کی۔

......نماز امام زمانہ عجل اللہ......

یہ دو رکعت نماز ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد پڑھتے ہوئے آیت اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ سو 100 مرتبہ پڑھیں سورۃ الحمد ختم ہونے کے بعد سورۃ توحید قُلْ ھُوَاللہ پڑھیں۔

دو رکعت نماز ختم ہونے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَآءُ وَبَرِحَ الْخَفَآءُ وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَآءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَیْكَ یَارَبِّ الْمُشْتَكٰی وَعَلَیْكَ الْمُعَوَّلُ فِی الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ہ اُولِی الْاَمْرِ الَّذِیْنَ فَرَضْتَ عَلَیْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا بِذَالِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا عَاجِلًا قَرِیْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِكْفِیَانِیْ فَاِنَّكُمَا كَافِیَانِ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ انْصُرَانِیْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ یَامُحَمَّدُ یَاعَلِیُّ یَاعَلِیُّ یَامُحَمَّدُ اِحْفِظَانِیْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ یَامَوْلَایَ یَاصَاحِبَ الزَّمَانِ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ ہ

ترجمہ: بارِ اِلٰہا! بلائیں بڑھ گئی ہیں۔ پوشیدہ (گناہ) ظاہر ہو گئے ہیں۔ پردہ فاش ہو گیا ہے۔ اُمید ٹوٹ گئی ہے۔ اور زمین باوجود آسمان کی وسعت کے تنگ ہو گئی ہے۔ تو ہی مدد کرنے والا ہے۔ اے پالنے والے! تجھ سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی اور آسانی میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے۔ پروردگار! تو محمدؐ اور آلِ محمدؑ پر اپنی رحمتِ کاملہ نازل فرما جو صاحب امر ہیں وہی ہیں جن کی اطاعت کا تو نے ہمیں حکم دیا ہے اور اس طرح ہمیں اُن کے رتبے کی پہچان کرائی۔ پس اُن کے صدقے میں ہمیں آسودگی عطا فرما، جلد تر، نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے میں یا اِس سے بھی شتاب تر۔ اے محمد مصطفیٰؐ

اور اے علی مرتضیٰؑ آپ حضرات میری سرپرستی فرمائیے۔ یقیناً آپ کی کفایت میرے لئے کافی ہے۔ اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری نصرت فرمائیے کیونکہ آپ ہی میرے ناصر و مددگار ہیں ۔اے محمد مصطفیٰؐ اور اے علی مرتضیٰؑ میری حفاظت کیجئے یقیناً آپ ہی میرے محافظ و معین ہیں۔ اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ، اے میرے آقا و مولا اے شہنشاہ زمانہ اے فریادرس، اے فریادرس، اے فریادرس میری فریاد کو پہنچئے، میری نصرت کیجئے ، میری امداد کیجئے۔ اِسی وقت اسی لمحے اِسی گھڑی۔ جلد تر، جلد تر، جلد تر۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے (خدا) تجھے واسطہ ہے محمدؐ اور اُن کی آلؑ پاک کا۔

☆☆☆

بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جس نے سالہا سال عبادت کی تھی ایک دن اس نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ پروردگار میں جاننا چاہتا ہوں کہ تیرے نزدیک میری کیفیت کیا ہے اس پر حق تعالیٰ نے فرشتہ بھیجا جس نے آکر بتایا کہ تیرا کوئی عمل خدا کے نزدیک قابلِ قبول نہیں۔ اُس نے پوچھا میری عبادت کیا ہوئی تو فرشتے نے کہا تو جو بھی نیکی کا کام کرتا تھا وہ لوگوں کو بتاتا تھا تاکہ لوگ تیری تعریف کریں اور تجھے پارسا جانیں تو اب تمہارا وہ اجر ہے۔ یہ سن کر وہ عابد بہت پریشان ہوا اور رونے لگا۔ فرشتہ دوبارہ اس کے پاس آیا اور کہا حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اب تو اپنے آپ کو مجھ سے خرید لے اور اپنے بدن کی رگوں میں سے ہر رگ کے عوض صدقہ دیا کر۔ اس نے کہا میں کیسے یہ کام کر سکتا ہوں۔ فرمایا: روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ کہ جو تیری رگوں کی تعداد ہے یہ کہا کرو:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ○

اللہ پاک تر ہے، حمد اللہ ہی کے لئے ہے، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگ و برتر ہے، نہیں ہے کوئی قوت و حرکت مگر جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے۔

☆☆☆

......﴿نماز درحالتِ خوف﴾......

امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب تمہیں کوئی ایسا معاملہ پیش آئے کہ جو تمہارے لئے خوف کا باعث ہو تو قبلہ رخ ہو کر دو رکعت نماز ادا کرو اور اس کے بعد کہو:

يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا آَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ وَيَا آَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا آَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب سے زیادہ دیکھنے والے، اے سب سے زیادہ سننے والے، اے سب سے تیز تر حساب لینے والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یہ کلمات ستر مرتبہ دوہراؤ اور جب ستر مرتبہ کہہ چکو تو اپنی حاجات بیان کرو۔ انشاء اللہ تکلیف دور ہو گی

حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے روایت ہے کہ اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہ پتھر اُٹھا کر اُدھر کو پھینکے کہ جدھر سے آیا ہو اور کہے

حَسْبِيَ اللّٰهُ وَ كَفٰى ۵ وَسَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا ۵ لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى ۵

مجھے اللہ کافی اور بہت ہے، خدا نے اُس کی سنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کوئی حد نہیں

امام علی رضا علیہ السلام نے مرگی کے ایک مریض کو دیکھا جس پر دورہ پڑا ہوا تھا۔ تب آپؑ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور اس پر سورہ حمد، سورہ فلق اور سورہ والنّاس پڑھ کر دم کیا۔ پھر حکم دیا یہ پانی اس کے سر اور چہرے پر چھڑکا جائے۔ اس طرح وہ شخص ہوش میں آ گیا۔

......نماز جنازہ......

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے یعنی کچھ لوگ پڑھ دیں تو سب سے ساقط ہو جاتی ہے لیکن اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سب کے سب گناہ گار۔ نماز جنازہ میں وضو کرنا سنت ہے۔ اگر پانی میسر نہیں تو بغیر وضو کے بھی نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔ چھ سال سے کم بچے کی نماز جنازہ مستحب اور چھ سال سے زیادہ عمر والے کی نماز جنازہ واجب ہے۔ مستحب ہے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے تین مرتبہ "الصلوٰۃ" کہہ کر اعلان کیا جائے۔ نماز جنازہ کی پانچ تکبیریں اور چار دعائیں ہیں۔ نیت "پڑھتا ہوں پانچ تکبیر نماز جنازہ حاضر اس میت پر ساتھ اس پیش نماز کے واجب قربۃً اِلی اللہ" پھر پہلی تکبیر کہے "اَللّٰہُ اَکْبَرُ"

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں جنہیں اُس نے برحق مبعوث فرمایا جو خوش خبری دینے والے اور قیامت کے دن سے ڈرانے والے ہیں۔

پھر دوسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَاصَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالشُّھَدَآءِ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَعِبَادِ اللہِ الصّٰلِحِیْنَ ط

اے اللہ ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور آل محمدؑ پر۔ اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؑ پر۔ اور برکت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؑ پر۔ اور رحمت نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؑ پر جیسا کہ تو نے اپنا بہترین درود و سلام

۔برکت اور رحمت حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر نازل فرمائی۔بے شک تو خوبی والا شان والا ہے۔
اور (اے اللہ) تو اپنے تمام انبیاء علیہم السلام و مرسلین علیہم السلام اور شہداء اور سچوں پر اور اپنے تمام نیک و صالح بندوں پر رحمت نازل فرما ۔

پھر تیسری تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَیْنَنَا وَبَیْنَھُمْ بِالْخَیْرَاتِ اِنَّكَ مُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

اے اللہ ! بخش دے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلم مردوں اور مسلم عورتوں کو۔اِن میں سے جو زندہ ہیں اور جو مر گئے ہیں (سب کو بخش دے) اے اللہ ! ہمیں اور ان کو نیکیوں میں باہم ملا دے۔بے شک تو دعائیں قبول کرنے والا ہے۔یقیناتو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

پھر چوتھی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَیْرُمَنْزُوْلٍ بِهٖ ط اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَیْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا ط اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْٓ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا مُذْنِبًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاٰتِهٖ وَاغْفِرْلَهٗ ہ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِیْٓ اَعْلٰی عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓی اَھْلِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ وَاحْشُرْهُ مَعَ النَّبِیِّ وَالْاَئِمَّةِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ط

اے اللہ ! بیشک یہ (مرحوم) تیرا بندہ ہے۔ تیرے بندے کا بیٹا ہے۔ تیری کنیز کا بیٹا ہے۔ تیرا مہمان بنا ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔اے اللہ ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر جانتا ہے۔اے اللہ ! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما

اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت محمد مصطفٰی صل اللہ علیہ وآلہ وسلم اور پاک وطاہر آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ محشور فرما۔

پھر پانچویں تکبیر اَللهُ اَكْبَرُ کہہ کر نماز تمام کر دے اور مستحب ہے کہ ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگے۔

اوپر جو چوتھی دعا دی گئی ہے وہ بالغ مرد کے لئے تھی اگر میت بالغ عورت کی ہے تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ ط اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا ط اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْٓ اِحْسَانِهَا وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْئَةً مُذْنِبَةً فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهَا وَاغْفِرْ لَهَا ہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ فِيْٓ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰٓى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ وَاحْشُرْهَا مَعَ الْفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ ط

اے اللہ! بیشک یہ (مرحومہ) تیری کنیز ہے۔ تیرے بندے کی بیٹی ہے۔ تیری کنیز کی بیٹی ہے۔ تیری مہمان بنی ہے اور تو بہترین میزبان ہے۔ اے اللہ! ہم اس کے بارے میں سوائے نیکی کے کچھ نہیں جانتے اور تو اس کے بارے میں ہم سے بہتر جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیکوکار ہے تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ گناہ گار ہے تو اس کے گناہوں سے درگزر فرما اور اسے بخش دے۔ اے اللہ! تو اسے اپنے یہاں اعلیٰ علیین میں قرار دے اور اس کے باقی ماندہ اہل و عیال کی خبر گیری فرما۔ اور اپنی رحمت سے اس پر رحم فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اور (اے اللہ) اس کو حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں اُن کے ساتھ محشور فرما۔

اگر میت نابالغ لڑکے کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لِاَبَوَيْهِ وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ ! اس بچے کو اس کے والدین اور ہمارے لئے ہر اول ذخیرہ اور اجر و ثواب کا باعث قرار دے

اگر میت نابالغ لڑکی کی ہے تو چوتھی دعا مندرجہ ذیل ہو گی۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لِاَبَوَيْهَا وَلَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّاَجْرًا ط

اے اللہ ! اس بچی کو اس کے والدین اور ہمارے لئے ہر اول ذخیرہ اور اجر و ثواب کا باعث قرار دے

مستحب ہے کہ جنازہ اٹھنے تک اُٹھانے والوں کے علاوہ تمام لوگ اپنے اپنے مقام پر کھڑے رہیں خصوصاً پیش نماز۔

☆☆☆

......﴿تعین سمت کعبہ﴾......

سال میں دو بار سورج عین خانہ کعبہ کے اوپر چمکتا ہے۔ تعین قبلہ کے لئے یہ بہترین وقت ہوتا ہے۔اس وقت ایک شاخ / چھڑی دھوپ میں زمین پر عموداً کھڑی کریں اور اس کے سایہ پر لکیر کھینچ لیں۔ یہ قبلہ کی سمت ہو گی۔ مندرجہ ذیل جدول کے مطابق آپ کعبہ کی سمت کا تعین کر سکتے ہیں۔

تاریخ	یونیورسل ٹائم UTC	پاکستان سٹینڈرڈ ٹائم PST
28 مئی	9:18	14:18
16 جولائی	9:27	14:27

☆☆☆

تلقینِ میّت

جب میّت کو قبر میں اُتاریں تو ایک مومن ننگے سر اور ننگے پاؤں اپنے تمام بٹن کھول کر اپنے ہاتھوں کو ایک دوسرے پر قینچی کی طرح رکھ کر اپنے داہنے ہاتھ سے میّت کا داہنا شانہ اور اپنے بائیں ہاتھ سے میّت کا بایاں شانہ پکڑ کر آہستہ سے ہلائے اور کوئی مومن حسبِ ذیل تلقین پڑھے۔ اگر میّت عورت کی ہو تو اُس عورت کا محرم قبر میں اُترے۔

مرد کیلئے: اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ اِسْمَعْ اِفْهَمْ

عورت کیلئے: اِسْمَعِيْ اِفْهَمِيْ اِسْمَعِيْ اِفْهَمِيْ اِسْمَعِيْ اِفْهَمِيْ

میت کا نام میت کے باپ کا نام پکاریں

هَلْ اَنْتَ/ اَنْتِ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِيْ فَارَقْتَنَا/فَارَقْتِنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ سَيِّدُ النَّبِيِّيْنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ سَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامٌ افْتَرَضَ اللهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ وَ اَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ ابْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ ابْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ وَّالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوٰتُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ وَاَئِمَّتُكَ/وَاَئِمَّتُكِ اَئِمَّةُ هُدًى اَبْرَارٌ يَا۔۔ میت کا نام میت کے باپ کا نام اِذَآ اَتَاكَ/ اَتَاكِ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ الرَّسُوْلَانِ مِنْ عِنْدِ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ/ وَسَئَلَاكِ عَنْ رَّبِّكَ/ رَّبِّكِ وَعَنْ نَّبِيِّكَ/ نَّبِيِّكِ وَعَنْ دِيْنِكَ/دِيْنِكِ وَعَنْ كِتَابِكَ/ كِتَابِكِ وَ عَنْ قِبْلَتِكَ/ قِبْلَتِكِ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ/اَئِمَّتِكِ فَلَا تَخَفْ/تَخَافِيْ وَلَا

تَحْزَنْ/ تَحْزَنِيْ وَقُلْ/قُوْلِيْ فِيْ جَوَابِهِمَآ اَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ رَبِّيْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ نَبِيِّ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَالْقُرْاٰنُ كِتَابِيْ وَ الْكَعْبَةُ قِبْلَتِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ
ابْنُ اَبِيْ طَالِبٍ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُجْتَبٰى اِمَامِيْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّهِيْدُ
بِكَرْبَلَآءِ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بَاقِرُ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اِمَامِيْ
وَجَعْفَرُ الصَّادِقُ اِمَامِيْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ الرِّضَآ اِمَامِيْ وَمُحَمَّدٌ الْجَوَادُ
اِمَامِيْ وَعَلِيٌّ الْهَادِيْ اِمَامِيْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِيْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِيْ هٰؤُلَآءِ
صَلَوٰتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ وَقَادَتِيْ وَشُفَعَآئِيْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ
اَتَبَرَّاُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ثُمَّ اِعْلَمْ/اِعْلَمِيْ يا۔۔میت کا نام میت کے باپ کا نام اِنَّ اللّٰهَ
تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَّاَوْلَادَهُ الْاَئِمَّةَ الْاَحَدَ عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ وَاَنَّ مَا
جَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ حَقٌّ وَّاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ فِي
الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّتَطَآيُرَ الْكُتُبِ
حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ اَفَهِمْتَ/ اَفَهِمْتِ يا۔۔میت کا نام میت کے باپ کا نام ثَبَّتَكَ/ ثَبَّتَكِ اللّٰهُ بِالْقَوْلِ
الثَّابِتِ هَدَاكَ/ هَدَاكِ اللّٰهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَكَ/ بَيْنَكِ وَبَيْنَ
اَوْلِيَآئِكَ/ اَوْلِيَآئِكِ فِيْ مُسْتَقَرٍّ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ ٥ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ/
جَنْبَيْهَا وَاصْعَدْ بِرُوْحِهٖ/بِرُوْحِهَآ اِلَيْكَ وَلَقِّهٖ/وَلَقِّهَا مِنْكَ بُرْهَانًا ٥ اَللّٰهُمَّ عَفْوَكَ/
عَفْوَكَ عَفْوَكَ/عَفْوَكَ ٥ اس کے بعد سورہ فاتحہ پڑھیں اور مردہ مومنین ومومنات کی مغفرت کے لئے دعا کریں

خطبہ نکاح

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اِقۡرَارًا بِنِعۡمَتِہٖ وَلَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخۡلَاصًا لِّوَحۡدَانِیَّتِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ وَعَلَی الۡاَصۡفِیَآءِ مِنۡ عِتۡرَتِہٖ اَمَّا بَعۡدُ فَقَدۡ کَانَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ عَلَی الۡاَنَامِ اَنۡ اَغۡنَاھُمۡ بِالۡحَلَالِ عَنِ الۡحَرَامِ فَقَالَ اللّٰہُ سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی وَاَنۡکِحُوۡا الۡاَیَامٰی مِنۡکُمۡ وَالصَّالِحِیۡنَ مِنۡ عِبَادِکُمۡ وَاِمَآئِکُمۡ اِنۡ یَّکُوۡنُوۡا فُقَرَآءَ یُغۡنِہِمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ط وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ہ وَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَنَاکَحُوۡا وَتَنَاسَلُوۡا تَکۡثُرُوۡا فَاِنِّیۡ اُبَاھِیۡ بِکُمُ الۡاُمَمَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ وَلَوۡ بِالسِّقۡطِ وَقَالَ النِّکَاحُ مِنۡ سُنَّتِیۡ فَمَنۡ رَغِبَ عَنۡ سُنَّتِیۡ فَلَیۡسَ مِنِّیۡ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ ہ

صیغہ نکاح

اگر مرد عورت دونوں بالغ راشد ہوں اور دونوں کی طرف سے ایک ہی وکیل ہو تو درج ذیل صیغے پڑھے جائیں گے۔

نمبر	پہلے عورت کی طرف سے کہے	پھر فوراً	مرد کی طرف سے کہے
(1)	اَنۡکَحۡتُ مُوَکِّلَتِیۡ مُوَکِّلِیۡ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیۡ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(2)	اَنۡکَحۡتُ مُوَکِّلِیۡ مُوَکِّلَتِیۡ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیۡ عَلَی الۡمَھۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ

(3)	اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُّوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
(4)	اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ وَکَالَۃً عَنْھَا وَعَنْ اَبِیْھَا مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
(5)	زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
(6)	زَوَّجْتُ مُوَکِّلِیْ مُوَکِّلَتِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
(7)	زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُّوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
(8)	زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ بِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ
(9)	اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

اگر مرد عورت دونوں بالغ راشد ہوں اور دونوں کی طرف سے الگ الگ وکیل ہوں تو درج ذیل صیغے پڑھے جائیں گے۔

نمبر	پہلے عورت کا وکیل کہے	پھر فوراً	مرد کا وکیل کہے
(1)	اَنْکَحْتُ مُوَکِّلَتِیْ مُوَکِّلَكَ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ		قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ عَلَی الْمَھْرِ الْمَعْلُوْمِ

(2)	اَنۡكَحۡتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(3)	اَنۡكَحۡتُ مُوَكِّلَتِيۡ مِنۡ مُّوَكِّلَكَ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(4)	اَنۡكَحۡتُ مُوَكِّلَتِيۡ وَكَالَةً عَنۡهَا وَعَنۡ اَبِيۡهَا مُوَكِّلَكَ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ النِّكَاحَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(5)	زَوَّجۡتُ مُوَكِّلَتِيۡ مُوَكِّلَكَ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ التَّزۡوِيۡجَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(6)	زَوَّجۡتُ مُوَكِّلَكَ مُوَكِّلَتِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ التَّزۡوِيۡجَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(7)	زَوَّجۡتُ مُوَكِّلَتِيۡ مِنۡ مُّوَكِّلَكَ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ التَّزۡوِيۡجَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(8)	زَوَّجۡتُ مُوَكِّلَتِيۡ بِمُوَكِّلَكَ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ التَّزۡوِيۡجَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ
(9)	اَنۡكَحۡتُ وَزَوَّجۡتُ مُوَكِّلَتِيۡ مُوَكِّلَكَ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ		قَبِلۡتُ النِّكَاحَ وَالتَّزۡوِيۡجَ لِمُوَكِّلِيۡ عَلَى الۡمَهۡرِ الۡمَعۡلُوۡمِ

عقیقہ

عقیقہ سنّتِ مؤکدہ ہے۔ پیدائش کے ساتویں دن کرنا بہتر ہے۔ بلوغت تک باپ پر سنّت ہے اور بلوغت کے بعد آخر عمر تک خود پر سنّت ہے جب تک کے وہ ادا نہ ہو جائے۔ سنت ہے کہ مولود لڑکا ہو یا لڑکی دونوں کے عقیقہ میں جانور نر ہو۔ عقیقہ والے جانور میں قربانی والے جانور کی تمام شرائط ہونا مستحب ہیں۔ سنت ہے کہ ذبح کرنے کے بعد جانور کو بند سے بند جدا کریں۔ یعنی جوڑوں سے کاٹیں۔ ہڈیاں نہ توڑی جائیں اور کم از کم دس مومنین کو کھلائیں۔ چوتھائی حصہ پچھلے پاؤں کی طرف سے دائی کو دیں اور اگر بچہ دائی کے بغیر پیدا ہوا ہو تو اس کی ماں کو دیں تاکہ صدقہ کر دے۔ بچہ کے ماں باپ بلکہ وہ متعلقین جن کا کھانا پہننا مولود کے باپ کے ذمہ ہو گوشت نہ کھائیں۔ کلّہ، پایہ اور کھال وغیرہ صدقہ کر دیں۔ جانور کو ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃٌ عَنْ فلاں بن فلاں (لڑکے کا نام اور اس کے باپ کا نام) پھر کہیں لَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وِقَآءً لِاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ السَّلَامُ ہ اگر لڑکی کا عقیقہ ہو تو یوں پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃٌ عَنْ فُلَانَۃِ اِبْنَۃِ فُلَانٍ (لڑکی کا نام اور اس کے باپ کا نام) پھر کہیں لَحْمُھَا بِلَحْمِھَا وَدَمُھَا بِدَمِھَا وَعَظْمُھَا بِعَظْمِھَا وَشَعْرُھَا بِشَعْرِھَا وَجِلْدُھَا بِجِلْدِھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وِقَآءً لِاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ السَّلَامُ ہ

جب عقیقہ کر چکیں اُسی وقت بچے کا سر منڈوائیں اور اس کے بالوں کے برابر چاندی صدقہ کریں۔

- عقیقہ کے جانور میں قربانی کے جانور کے شرائط مثلاً عمر کی حد اور بے عیب ہونا ضروری نہیں (سید محسن طباطبائی)
- عقیقہ کا گوشت صرف محبانِ علیؑ ہی کو کھلایا جائے جیسا کہ کتاب ”من لا یحضرہ الفقیہ“ باب

عقیقہ اور ”استبصار“ باب ولادۃ میں ہے۔

من لایحضرہ الفقیہ میں ہے کہ اگر عقیقہ کے گوشت میں سے ماں نے کچھ کھالیا تو جب تک گوشت کا اثر باقی رہے بچے کو دودھ نہ پلائے۔ لیکن والدین کے لئے اس گوشت کا کھانا حرام نہیں ہے۔

ختنہ

بچے کا ختنہ پیدا ہونے کے ساتویں دن سے بلوغت تک ولی پر اور بلوغت کے بعد مرنے تک خود پر واجب ہے۔ ختنے کے وقت یہ دعا پڑھی جائے۔

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ سُنَّتُكَ وَسُنَّۃُ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيهِ وَاٰلِهٖ وَاِتِّبَاعٌ مِّنَّا لَكَ وَلِنَبِيِّكَ بِمَشِيَّتِكَ وَاِرَادَتِكَ وَقَضَآئِكَ لِاَمْرٍ اَرَدْتَهٗ وَقَضَآءٍ حَتَمْتَهٗ وَاَمْرٍ اَنْفَذْتَهٗ فَاَذَقْتَهٗ حَرَّالْحَدِيْدِ فِيْ خِتَانِهٖ وَحِجَامَتِهٖ بِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ بِهٖ مِنِّيْ ہ اَللّٰھُمَّ فَطَهِّرْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَزِدْ فِيْ عُمْرِهٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِهٖ وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِهٖ وَزِدْهُ فِي الْغِنٰى وَادْفَعْ عَنْهُ الْفَقْرَ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ ہ

ختم پڑھنے کا طریقہ

اپنے گذشتگان کے ایصال ثواب کے لئے جو چیز (مثلاً کھانے پینے کی) اللہ کی راہ میں دینی ہو اسے اپنے سامنے رکھیں۔ باوضو ہو کر تین مرتبہ صلوات پڑھ کر سورۃ الحمد ایک بار اور سورۃ اخلاص تین بار اور جتنی بھی سورتیں پڑھنا چاہیں پڑھ کر آخر میں پھر تین بار صلوات پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ ان سورتوں کی تلاوت، طعام اور جو چیز (بھی آگے پڑی ہوئی ہے) کا ثواب بحق محمدؐ وآلؑ محمدؐ فلاں بن فلاں (اپنے مرحوم یا مرحومہ کا نام لیں) کے نامہ اعمال میں درج فرما۔ اس کے حاضرین اور سب گھر والوں کے لئے دعا مانگیں۔

......﴿ہر مہینے کے اہم ایّام کے اعمال﴾......

......﴿محرم الحرام﴾......

محرم اسلامی سال کا پہلا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں جن چار مہینوں کو حرمت والا قرار دیا ہے اُن میں پہلا محرم، دوسرا رجب، تیسرا ذیقعد اور چوتھا ذی الحجہ ہے۔ ماہ محرم کی دسویں تاریخ کو روز عاشور کہتے ہیں۔ اس روز سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام اپنے اعزاء و اصحاب کے ساتھ کربلا کے میدان میں بھوکے پیاسے بے دردی سے شہید کر دیے گئے۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ زمانہ جاہلیت میں کفار بھی ان مہینوں میں لڑائی سے اجتناب کرتے تھے۔ لیکن اس امت کے منافقوں نے ماہ محرم میں ہمارا خون حلال سمجھا اور ہماری عورتوں، بچوں کو قیدی بنایا۔ خیموں کو آگ لگائی۔ ہمارا مال و اسباب لوٹا اور ہمارے بارے میں حرمت رسول کی رعایت نہ کی۔ اس مصیبت نے ہماری آنکھوں کو زخمی کر دیا۔ پس لازم ہے کہ رونے والے اس مصیبت پر روئیں۔ کیونکہ حضرت امام حسین علیہ السلام پر رونا گناہانِ کبیرہ کو محو کرتا ہے۔

اعمال شبِ عاشور

شبِ عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام اور ان کے اعزہ و اصحاب عبادت الٰہی میں مشغول رہے۔ شہادت کی تیاریاں ہوتی رہیں۔ ساری رات جاگ کر بسر کی لہذا آپؑ کے محبان کا بھی یہ ایمانی فریضہ ہے کہ وہ بھی شب بیداری کریں۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص شب عاشور حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجا لائے۔ گریہ و زاری کے ساتھ شب بیداری کرے اور عبادت الٰہی میں مشغول رہے تو وہ بروز قیامت شہدائے کربلا کی طرح اپنے خون میں آلودہ محشور ہو گا۔ اعمالِ شبِ عاشور یہ ہیں۔

- زیارت امام حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت۔

- چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۵۰ پچاس بار سورۃ اخلاص۔
- دوسرا طریقہ یہ ہے کہ چار رکعت نماز دو دو کرکے ادا کریں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ آیت الکرسی، دوسری رکعت میں دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ، تیسری رکعت میں دس مرتبہ سورۃ قل اعوذ برب الناس اور چوتھی رکعت میں دس مرتبہ قل اعوذ برب الفلق۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۱۰۰ سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑھیں۔
- امام حسین علیہ السلام اور اُن کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت کریں۔اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهِ
- جس وقت امام حسین علیہ السلام کی مصیبت یاد آئے تو کہے۔ يَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (کاش میں بھی شہدائے کربلا کے ساتھ ہوتا۔ پس درجہ عظیم پر فائز ہوتا)۔

اعمال روز عاشور

- روزِ عاشور دس محرم آذان فجر سے لیکر بغیر روزہ کی نیت کے فاقہ کریں اور آذان عصر کے کچھ دیر بعد فاقہ شکنی کریں۔
- مجالس عزاءسید الشہداء بپاکریں اور گریہ وزاری کریں۔ دنیاکے کسی کام میں مشغول نہ ہوں۔
- مصیبت زدہ کی طرح اپنی آستینوں کو الٹ دیں۔ کسی کھلی جگہ یا چھت پر جاکر خضوع و خشوع کے ساتھ زیارت عاشور پڑھیں اور دو رکعت نماز زیارت بجالائیں۔
- شہزادہ علی اصغرؑ کی شہادت کے بعد مولا امام حسینؑ بہت پریشان تھے۔ کبھی علی اصغرؑ کے لاشہ کو لے کر خیمہ کی طرف جاتے پھر واپس پلٹ آتے کہ بچے کی ماں اس کو دیکھ کر برداشت کیسے کرے گی۔ زیارت کے بعد حضرت کی سنت پر عمل کرتے ہوئے جس جگہ کھڑے ہوں اُس سے چند قدم آگے جائیں اور پھر پیچھے ہٹیں۔ سات مرتبہ ایسا کریں۔ آگے جاتے ہوئے اِنَّا لِلّٰهِ

وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رَاجِعُوۡنَ پڑھیں اور پیچھے ہٹتے ہوئے رِضًا بِقَضَآئِہٖ وَ تَسۡلِیۡمًا لِّاَمۡرِہٖ۔

- آپس میں ایک دوسرے سے رو رو کر ملاقات کریں اور ایک دوسرے کو حضرتؑ کی مصیبت کا پرسہ ان الفاظ میں دیں۔ اَعۡظَمَ اللّٰہُ اُجُوۡرَنَا بِمُصَابِنَا بِالۡحُسَیۡنِ عَلَیۡہِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِیَّاکُمۡ مِنَ الطَّالِبِیۡنَ بِثَارِہٖ مَعَ وَلِیِّہِ الۡاِمَامِ الۡمَھۡدِیِّ مِنۡ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیۡھِمُ السَّلَامُ ہ
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روز عاشور ہزار مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ کی تلاوت کریں۔
- حضرت کے قاتلوں پر ہزار مرتبہ لعنت کریں۔ اَللّٰھُمَّ الۡعَنۡ قَتَلَۃَ الۡحُسَیۡنِ وَاَصۡحَابِہٖ
- ممکن ہو تو دسویں محرم کے دن کوئی شخص اپنی ذاتی غرض سے کہیں نہ جائے کیونکہ یہ دن نجس ہے جس میں مومن کی حاجت براری نہیں ہوتی اور اگر ہو بھی جائے تو اِس مومن کے لئے بابرکت نہیں ہو گی۔ نیز کوئی مومن اس دن اپنے گھر کے لئے ذخیرہ نہ کرے کہ وہ اس کے لئے اور جن کے لئے ذخیرہ کیا گیا اُن کے لئے مفید نہ ہو گی۔

25 محرم الحرام امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔ زیارت جامع پڑھیں اور دو رکعت نمازِ زیارت ادا کریں۔

نوٹ: اختصار کو مد نظر رکھتے ہوئے یہاں زیارت عاشور، زیارت اربعین اور دیگر لمبی دعائیں نہیں لکھی جارہیں۔ یہ آپ کو اعمال کی دیگر کتابوں میں مل سکتی ہیں۔ اس کتاب میں زیارت امام حسین علیہ السلام جسے زیارت وارثہ بھی کہتے ہیں موجود ہے۔ اگر آپ کو زیارت عاشور اورزیارت اربعین دستیاب نہ ہوں تو اُس کی جگہ زیارت وارثہ پڑھ سکتے ہیں۔

﴾صفر المظفر﴿

اسلامی سال کا دوسرا مہینہ ہے۔ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے۔ نحوست کو دُور کرنے کے لئے صدقات و خیرات کریں اور ناگہانی بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے بطفیلِ چہاردہ معصومین خدا سے پناہ طلب کریں۔ ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

۲۰ بیس صفر سید الشہدا امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے۔ امام حسن عسکری علیہ السلام سے منقول ہے کہ مومن کی علامت پانچ چیزیں ہیں۔ اکیاون رکعت روزانہ فریضہ و نافلہ ادا کرنا، زیارت اربعین پڑھنا، داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا، سجدہ شکر میں پیشانی خاک پر رکھنا اور نماز میں بسم اللہ بلند آواز سے کہنا۔ لہذا ہر مومن کو سورج طلوع ہونے کے تھوڑی دیر زیارت اربعین پڑھنی چاہیے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور اپنی حاجات طلب کریں انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

۲۸ صفر ۱۱ھ بروز سوموار حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی جبکہ آپ کی عمر مبارک ۶۳ سال تھی۔ ۴۰ سال کی عمر میں تبلیغ رسالت کے لئے مبعوث ہوئے۔ ۱۳ سال مکہ میں تبلیغ کی۔ ۵۳ برس کی عمر میں مدینہ ہجرت کی اور دس سال بعد رحلت فرمائی۔ امیر المؤمنین حضرت علیؑ نے غسل و کفن کے بعد اسی حجرہ میں دفن کیا جس میں آپؐ نے وفات پائی تھی۔

۲۸ صفر ۵۰ھ شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام بھی ہے۔ لہذا اس دن حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت اور زیارت جامعہ پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔ صفر کا آخری دن احتمال شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام ہے۔

ربیع الاوّل

اسلامی سال کا تیسرا مہینہ ہے۔اس مہینہ کی پہلی تاریخ شب ہجرت رسول خدا ﷺ ہے۔حضرت علی علیہ السلام کفار کی تلواروں کے سائے میں آپؐ کے بستر پر سوئے اورآپؐ نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کاارادہ فرمایا۔اس دن حضرت رسول خداﷺ اور امیر المؤمنینؑ کی زیارت پڑھنااور روزہ رکھنا مستحب ہے۔

۸ربیع الاوّل کو حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی اور حضور صاحب الامر صلوات اللہ علیہ امامت کے منصب جلیلہ پر فائز ہوئے۔ لہذا ان دونوں حضرات کی زیارت پڑھنی چاہیے۔

اس مہینہ کی نویں تاریخ عید شجاع ہے اہلبیتؑ نے سوگ ختم کیا۔اسی دن عمر بن سعد قاتل امام حسینؑ واصل جہنم ہوا۔صدقات و خیرات کرنا،اہل وعیال پر خرچ کرنا،برادر مومن کو دعوت طعام دینا،خدا کی عبادت کرنا مستحب ہے۔

۱۷ربیع الاوّل بروز جمعہ بوقت طلوع صبح ولادت باسعادت حضرت رسول خدا ﷺ ہے۔سنت ہے اس روز غسل کریں،عمدہ لباس پہنیں،مسرت کا اظہار کریں۔خدا کی راہ میں صدقہ دیں۔نوافل ادا کریں،سورج ذرابلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجالائیں کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ القدر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔اس دن روزہ رکھنے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔دورونزدیک سے جناب رسالت مآب ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوں۔اس دن حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی بھی ولادت باسعادت ہے جس کہ وجہ سے اس دن کی عظمت و بزرگی اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔زیارت جامعہ پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔

ربیع الثانی

روایات میں ہے کہ جب نیا چاند دیکھیں تو سات مرتبہ سورہ الحمد یا سورہ توحید یا دونوں کی تلاوت کریں۔ ہر قمری مہینے کی پہلی شب پنیر کھانے کا حکم ہے۔ چاند کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کریں، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں تیس مرتبہ سورۃ القدر پڑھیں اور صدقہ دیں تو پورا مہینہ امن و سلامتی رہے گی۔ انشاءاللہ۔

ربیع الثانی سلامی سال کا چوتھا مہینہ ہے۔ **۱۰ ربیع الثانی** حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت با سعادت کا دن ہے۔ بہت بابرکت دن ہے، مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجالائیں اور امام حسن عسکریؑ کی زیارت یا زیارت جامعہ پڑھیں۔

جمادی الاوّل

اسلامی سال کا پانچواں مہینہ ہے۔ **۱۵ جمادی الاول** ۳۶ھ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔ بہت مبارک دن ہے۔ مستحب ہے کہ مومنین روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجا لائیں اور آپؑ کی زیارت کے لئے زیارت جامعہ پڑھیں۔ اسی روز حضرت امیر المومنین نے بصرہ فتح کیا لہٰذا آپؑ کی زیارت بھی اس روز پڑھنا مناسب ہے۔ اس مہینہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کو جناب سیّدہؑ کی زیارت پڑھنی چاہیے، احتمال شہادت ہے۔

☆☆☆

حضرت رسول خداﷺ نے فرمایا جو شخص روزانہ 100 مرتبہ ورد کرے تو وہ فقر و غربت اور وحشت قبر سے امان پائے گا، تونگری کا رخ اس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لئے جنت کے دروازے کھل جائیں گے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ○

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واضح حق کا بادشاہ ہے

☆☆☆

......﴿جمادی الثانی﴾......

اسلامی سال کا چھٹا مہینہ ہے۔ ۳ جمادی الثانی جناب سیدہ فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی وفات اور اسی مہینہ کی بیس تاریخ ان معصومہؑ کی ولادت کی تاریخ ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ اس مہینہ کی تیسری تاریخ کو مراسم تعزیت بجالائیں اور آپؑ کے مصائب کا ذکر کرکے اظہار غم کریں۔ ۲۰ جمادی الثانی کو آپؑ کی ولادت باسعادت کے موقع کی مناسبت سے خوشی کا اظہار کریں۔ اس نعمت کے شکریہ میں روزہ رکھیں۔ اعمال خیر بجالائیں، صدقہ و خیرات کریں۔ ان دونوں تاریخوں میں آں معصومہؑ کی زیارت پڑھیں۔ یہ زیارت مختصر اور معتبر ہے اور ہر وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا ٥ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِيِّ نَبِيِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰى عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِيْنَ ٥

سلام ہو آپ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار، سلام ہو آپ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر خدا کی حجت ہیں، سلام ہو آپ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا۔ اے معبود رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصی کی شریکہ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اس کو بڑھ کر تیرے عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین پر بسنے والے ہیں۔

اس کے بعد نماز زیارت پڑھیں اور خداوند عالم سے مغفرت طلب کریں۔ انشاء اللہ گناہ معاف ہوں گے اور اللہ آپ کو جنت میں داخل کرے گا۔ اگر ممکن ہو تو نماز جناب سیّدہ صلوٰت اللہ علیہا پڑھیں۔

نماز جناب سیّدہ فاطمہ زہراء سلام اللّٰہ علیہا

نماز جناب سیّدہ دو رکعت ہے۔ جو حضرت جبرآئیلؑ نے تعلیم فرمائی تھی۔ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ القدر اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورۃ قل ھو اللہ پڑھیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ کافرون پڑھیں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد نیچے دی ہوئی دعا پڑھیں۔

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمَلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ ط

اس دعا کے بعد تسبیح جناب سیّدہ طاہرؑ (۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ) پڑھیں۔ اس کے بعد ۱۰۰ سو مرتبہ محمد و آلِ محمدؐ پر صلوات بھیجیں۔

☆☆☆

بلد الامین میں ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ کہے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکمِ مادر سے پیدا ہوا ہو اور خدا اس سے جزام، برص، دیوانگی اور ستر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

خدا کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحم والا ہے۔ نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

☆☆☆

......رجب المرجب......

اسلامی سال کا ساتواں مہینہ ہے۔ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت و بلندی کے حامل ہیں۔جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں۔ کہ رجب خدا کا مہینہ ہے۔شعبان میرا مہینہ ہے اور ماہِ رمضان میری اُمّت کے لئے بخشش اور استغفار کا مہینہ ہے ۔ جو شخص ماہِ رجب میں ایک بھی روزہ رکھے تو وہ خدا کی خوشنودی کا مستحق ہو گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا! رجب استغفار کا مہینہ ہے پس اس میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہتے ہیں کیونکہ اس ماہ میں میری اُمت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔

یکم رجب امام محمد باقر علیہ السلام کی ولادت باسعادت، **۳ رجب** حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی شہادت اور بنا بر اَقویٰ **۵ رجب** آپ کی ولادت باسعادت، **۹ رجب** ولادت شہزادہ علی اصغرؑ، **۱۰ رجب** حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت اور **۱۳ رجب** مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے۔ **۱۵ رجب** احتمالِ شہادت حضرت بی بی زینب سلام اللہ علیہا۔ **۲۵ رجب** شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہے۔ ان تاریخوں میں زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے ۔کسی معصوم کی ولادت کے دن شکرانے کے طور پر نوافل ادا کریں ، صدقات و خیرات دیں۔شہادت کے دنوں میں خوشی کی تقریبات منعقد نہ کریں اور اہلبیتؑ کے غم کو تازہ کریں۔ اس مہینہ کی چوبیس تاریخ کو فتح خیبر ہے لہذا اس نعمت کے شکر میں روزہ رکھیں۔ **۲۷ رجب** کو جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مبعوث برسالت ہوئے اور اسی دن آپؐ معراج پر تشریف لے گئے۔۲۷ کی رات بہت مبارک اور دن عید کا دن ہے۔چاہیے کہ غسل کریں پاکیزہ لباس پہنیں، صدقات و خیرات دیں، حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت پڑھیں، نوافل ادا کریں اس دن روزہ رکھنے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔

اعمال ماہ رجب

- قول معصومینؑ کے مطابق جو شخص اس ماہ کے اول، اوسط اور آخری دن روزہ رکھے گا اُس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ ہر روزہ کے بدلے ایک سال کے روزوں کا ثواب ملے گا۔ جو آٹھ روزے رکھے گا اس پر حساب آسان کر دیا جائے گا۔ آخری پانچ دنوں کے روزوں کی بھی بہت فضیلت ہے اور جو رجب کے پورے مہینے کے روزے رکھے تو خداوند عالم اُس کے لئے اپنی خوشنودی اور رضامندی لکھ دے۔
- جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر روزہ رکھنے پر قادر نہ ہو تو ہر روز ان تسبیحات کو ۱۰۰ سو مرتبہ پڑھے۔ سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ ہ
- ماہ رجب کی پہلی، پندرھویں اور آخری شب غسل کرنا، جاگنا اور عبادت میں مشغول رہنا ثواب عظیم کا باعث ہے اور ایسے ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پاک اور بے گناہ پیدا ہوا ہو۔
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ حضرت امیر المؤمنینؑ فرمایا کرتے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے اور وہ چار راتیں ہیں، یکم رجب کی شب، شبِ نیمہ شعبان، عید الفطر اور شبِ عیدِ قربان۔
- شبِ اوّل اور روز اوّل اور پندرھویں شب کو زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنے کا ثواب ہے۔
- اس مہینہ میں پہلے جمعہ کو سو مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- کثرت سے استغفار کریں۔ اور کہیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ
- ہر شب کو ہزار بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یا کم از کم پورے مہینے میں ہزار بار کہے تو اس کے لئے سو

ہزار حسنہ لکھیں جائیں گے اور بہشت میں گھر بنایا جائے گا۔

- پورے ماہ میں ہزار بار سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسولِ خدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا! جو شخص ہر شب یا ہر روز ماہِ رجب و شعبان و ماہ رمضان میں تین تین مرتبہ سورۃ الحمد، آیۃ الکرسی، چاروں قل پڑھے اور کہے سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چار سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تو خداوند عالم اُس کے تمام گناہ بخش دے گا۔ اگرچہ شمار میں قطرات باراں کے برابر ہوں۔ پھر حضرتؑ نے فرمایا کہ اگر تمام عمر میں ایک دفعہ اس عمل کو بجالائے تو خداوند عالم ہر حرف کے عوض میں ستر ہزار نیکیاں اُس کو عطا فرمائے گا۔ اور اُس کو وہ نعمتیں عطا ہوں گی جو کسی آنکھ نے دیکھی ہوں اور نہ کسی کان نے سنی ہوں۔
- اگر ان مہینوں میں وقت مقرر کرکے اور ایک جگہ پر بیٹھ کر اعمال نہ بجالا سکیں تو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے کثرت کے ساتھ درود، تسبیحات اربعہ، سورہ الحمد، آیت الکرسی اور چار قل کی تلاوت کرتے رہیں۔

☆☆☆

روایت ہے کہ جو شخص یہ دعا روزانہ سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دنیاوعقبیٰ کے اُمور کی کفایت کی جائے گی

حَسْبِیَ اللهُ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

مجھے اللہ کافی ہے، اللہ میرا ربّ ہے، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے

☆☆☆

......﴿ شعبان المعظم ﴾......

اسلامی سال کا آٹھواں مہینہ ہے۔ یہ مہینہ سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ سے منسوب ہے۔ اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔ اور استغفار و صلوٰت بھی اس مہینہ میں کثرت سے پڑھنا چاہیے۔ تاکہ جو بد اعمالیاں گذشتہ مہینوں میں ازراہِ عصیاں و جہالت ہوئی ہیں اُن کا کفّارہ ہو جائے۔

یکم شعبان ولادت باسعادت بی بی زینب سلام اللہ علیہا، **۳ شعبان** ولادت باسعادت حضرت امام حسین علیہ السلام، **۴ شعبان** ولادت باسعادت حضرت عباس علمدارؑ، **۷ شعبان** ولادت باسعادت شہزادہ قاسم بن امام حسنؑ، **۱۱ شعبان** ولادت باسعادت شہزادہ علی اکبرؑ، **۱۵ شعبان** ولادت باسعادت حضرت صاحب العصر علیہ السلام۔

- جناب رسول خدا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا! اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ شجرِ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اُسے جنت میں لے جائے گی اور جو آج کے دن کوئی شر و بدی کا کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اُسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائے گی۔
- یہ بھی فرمایا کہ جو ایک دن میرے مہینہ میں روزہ رکھے گا بروز قیامت میں اُس کی شفاعت کروں گا۔ جو دو روزے رکھے گا اُس کے گذشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔ جو تین روزے رکھے گا اُس کے ذمہ کوئی گناہ باقی نہیں رہے گا۔
- حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کچھ صدقہ دے اگرچہ آدھا خرما ہی کیوں نہ ہو تو خداوند عالم اُس کے جسم پر آتش جہنم کو حرام فرمائے گا۔

- جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھے اور اُسے ماہ رمضان کے روزوں سے ملا دے تو خداوند عالم اُسے دو مہینوں کے پے درپے روزوں کا ثواب عطا کرے گا۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان میں بہترین دعا استغفار ہے۔ جو شخص اس ماہ میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے گا وہ ایسا ہے کہ دوسرے مہینوں میں اُس نے ستّر ہزار مرتبہ استغفار کیا۔ فرمایا کہ اس طرح استغفار کرو۔ اَسۡتَغۡفِرُ اللہَ وَاَسۡئَلُہُ التَّوۡبَۃَ۔
- جناب رسالت مآب ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخۡلِصِیۡنَ لَہُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ کَرِہَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ کہے تو خداوند عالم اُس کو ثواب عظیم عطا فرمائے گا۔
- اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ جناب سید الشہداء امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت کا دن ہے۔ بطور شکرانہ روزہ رکھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت، نماز زیارت اور غسل زیارت مستحب ہے۔
- تیرھویں شب دو رکعت نماز، چودھویں شب چار رکعت نماز اور پندرھویں شب چھ رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ یٰسین، سورۃ ملک، سورۃ قل ہو اللہ پڑھیں۔ اگر یہ سورتیں یاد نہ ہوں تو قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ ان تین دنوں میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔
- یہ مہینہ کیونکہ آنحضرتؐ کیساتھ منسوب ہے اس لیے اس ماہ میں بکثرت درود شریف پڑھتے رہیں۔

نیمۂ شعبان

۱۵ شعبان کی رات اور دن دونوں بے حد مبارک ہیں۔ پندرھوں شب "شب برات" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ بڑی مبارک رات ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب ﷺ نے ارشاد فرمایا! کہ پندرہ شعبان کی رات کو عبادت میں بسر کرو اور دن کو روزہ رکھو۔ یقیناً اوّل شب سے آخر شب تک خداوند عالم کی جانب سے ندا کی جاتی ہے کہ آیا کوئی استغفار کرنے والا ہے کہ اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے تاکہ میں اُس کے گناہوں کو بخش دوں۔ آیا کوئی ایسا ہے کہ روزی طلب کرے اور میں اُس کی روزی زیادہ کر دوں۔

حضور ﷺ کا ارشادِ پاک ہے کہ یہ وہ رات ہے جس میں روزی تقسیم ہوتی ہے، زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں، ملائکہ زمینِ مکہ پر نازل ہوتے ہیں اور قبیلۂ بنی قلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہ گار افراد بخشے جاتے ہیں۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص چاہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں سے مصافحہ کرے تو وہ شعبان کی پندرھویں شب کو حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔ لہٰذا ہر مومن کو چاہیے کہ کربلا میں حاضر نہ ہو سکے تو اپنے مقام پر ہی حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔

اس شب کی ایک بڑی فضیلت و عظمت یہ ہے کہ حضور امامِ آخر الزمان علیہ السلام کی ولادت باسعادت اس شب کی صبح کو واقع ہوئی اِس لئے مستحب ہے کہ اس شب میں یہ دُعا پڑھی جائے جو بمنزلہ حضرتؑ کی زیارت کے ہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى فَضْلِهَا
فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ
الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَآءِ الدَّيْجُوْرِ الْغَائِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ
مَوْلِدُهٗ وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ شُهَّدُهٗ وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ
وَالْمَلَآئِكَةُ اَمْدَادُهٗ سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَنْبُوْ وَنُوْرُهُ الَّذِيْ لَا يَخْبُوْ وَذُوالْحِلْمِ الَّذِيْ لَا
يَصْبُوْ مَدَارُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيْسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْاَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَّا يَتَنَزَّلُ فِيْ لَيْلَةِ
الْقَدْرِ وَاَصْحٰبُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ تَرَاجِمَةُ وَحْيِهٖ وَ وُلَاةُ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى
خَاتِمِهِمْ وَقَآئِمِهِمُ الْمَسْتُوْرِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَآ اَيَّامَهٗ وَظُهُوْرَهٗ وَقِيَامَهٗ
وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهٖ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهٖ وَاكْتُبْنَا فِيْٓ اَعْوَانِهٖ وَخُلَصَآئِهٖ وَاَحْيِنَا فِيْ
دَوْلَتِهٖ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهٖ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهٖ قَآئِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْٓءِ سَالِمِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ ۝

ترجمة: اے معبود! واسطہ ہماری آج کی رات اور اس کے مولود اور تیری حجت اور اس موعود کا
جس کو تُو نے فضیلت پر فضیلت عطا کی اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہو گیا۔ تیرے
کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری آیتوں کا پیچھا کرنے والا ہے وہ (مہدی موعود) تیرا نورِ
تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے۔ وہ نور کا ستون سیاہ رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے۔ شان والی ہے
اس کی ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا حامی و مددگار ہوگا

جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہوں گے۔ وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں ہو گی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑے گا۔ وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومینؑ ہر عہد کی عزت اور والیانِ امر ہیں، انہیں پر نازل ہوتا ہے جو کچھ شبِ قدر میں نازل کیا جاتا ہے، وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے والے، اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں۔ اے معبود! پس رحمت فرما ان کے خاتم اور ان کے قائم پر جو ان کے عوالم سے پوشیدہ ہے۔ اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں اس کے مددگاروں میں سے قرار دے۔ ہمارا اس کا انتقام ایک کر دے اور ہمیں اس کے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ دے۔ ہمیں اس کی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اس کی صحبت سے بہرہ یاب فرما، اس کے حق میں قیام کرنے والے اور برائی سے محفوظ رہنے کی توفیق دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے اور اس کی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمد صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور ان کے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے والے ہیں اور ان کے اہلِ خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور لعنت کر تمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے ان کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

وارد ہے کہ اس شب کو چار رکعت نماز پڑھیں دو سلام کے ساتھ اور ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھیں اور بعد نماز یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اِلَیۡكَ فَقِیۡرٌ وَّ مِنۡ عَذَابِكَ خَآئِفٌ وَّبِكَ مُسۡتَجِیۡرٌ رَّبِّ لَا تُبَدِّلۡ اِسۡمِیۡ وَلَا تُغَیِّرۡ جِسۡمِیۡ رَبِّ لَا تَجۡهَدۡ بَلَآئِیۡ رَبِّ لَا تُشۡمِتۡ بِیۡ وَاَعۡدَآئِیۡ اَعُوۡذُ بِعَفۡوِكَ مِنۡ عِقَابِكَ وَاَعُوۡذُ بِرَحۡمَتِكَ مِنۡ عَذَابِكَ وَاَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡكَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ اَنۡتَ كَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ وَفَوۡقَ مَا یَقُوۡلُ الۡقَآئِلُوۡنَ فِیۡكَ ۝

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اس شب میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ اور سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سو مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ اور سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہے تو خداوند عالم اُس کے گذشتہ گناہ بخش دے گا اور اور دنیا و آخرت کی حاجتیں بر لائے گا۔

وارد ہے کہ ۱۵ شعبان کی رات دس رکعت نماز دو دو کر کے پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ پڑھیں۔ پھر سجدہ میں جائیں اور یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَخَيَالِیْ وَبَيَاضِیْ يَا عَظِيْمَ كُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهٗ غَيْرُكَ يَا عَظِيْمُ ٥

اس شبِ مبارکہ میں غسل کرنا، نماز، دعا و استغفار اور تلاوتِ قرآن کے لئے شب بیداری کرنا آتش جہنم سے آزادی اور دعا قبول ہونے کا باعث ہے۔ دعائے کمیل پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

علی الصبح حضور صاحب الامر علیہ السلام کی خدمتِ اقدس میں عریضہ حاجات کا پیش کرنا معمول ہے۔ زعفران سے عریضہ کے درمیان میں اپنی حاجات لکھ کر نیچے اپنا نام لکھیں اور خوشبو لگا کر آٹے میں رکھ کر دریا یا نہر یا کنویں میں ڈالیں۔ عریضہ ڈالتے وقت امام زمانہ عجل اللہ کے جانشین جناب حسین بن رَوح کو بلند آواز سے پکاریں اور پڑھیں۔

يَا حُسَيْنَ بْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ فِیْ سَبِيْلِ اللهِ وَاَنَّكَ حَیٌّ عِنْدَ اللهِ مَرْزُوْقٌ وَّقَدْ خَاطَبْتُكَ فِیْ حَيٰوتِكَ الَّتِیْ لَكَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهٰذِهٖ رُقْعَتِیْ وَ حَاجَتِیْ اِلٰی مَوْلَانَا صَاحِبِ الْاَمْرِ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَيْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِيْنُ ٥

......رمضان المبارک......

اسلامی سال کا نواں مہینہ ماہِ رمضان المبارک ہے۔ حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "اے لوگو! آگاہ ہو جاؤ کہ خدا کا مہینہ برکت و رحمت و مغفرت لے کر تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے کہ خدا کے نزدیک سب مہینوں سے بہتر ہے۔ اسکے دن تمام دنوں سے اور اس کی راتیں تمام راتوں سے بہتر ہیں۔ اس مہینہ میں تمہارا سانس لینا تسبیح کا ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بمنزلہ عبادت ہے۔ تمہارے عمل مقبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہیں۔ پس تم صدق نیّت سے خداوندِ عالم سے سوال کرو کہ وہ اس مبارک مہینہ میں روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے کی توفیق مرحمت فرمائے۔ اے لوگو! جو تم میں سے کسی مومن کا اس مہینہ میں روزہ کھلوائے گا اس کو خدائے بزرگ و برتر ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا فرمائے گا اور اس کے گذشتہ گناہ بخشے جائیں گے۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ آتش جہنم سے پرہیز کرو اور روزہ داروں کا روزہ افطار کراؤ اگرچہ آدھے خرمے سے ہو یا ایک گھونٹ پانی سے۔ پھر فرمایا کہ جو اس مہینہ میں مجھ پر اور میری اولاد پر کثرت سے صلوات بھیجے گا خداوند عالم اُس کے اعمال کی ترازو بروز قیامت بھاری فرمائے گا۔ اور جو شخص اس مہینہ میں قرآن پاک کی ایک آیت تلاوت کرے گا تو اس کو اس قدر ثواب مرحمت فرمائے گا جتنا کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کا ہوتا ہے۔ اے لوگو ! اس مہینہ میں بہشت کے دروازے کھلے ہوئے ہوتے ہیں لہذا خدا سے دعا کرو کہ تمہارے لئے اُن کو بند نہ کرے اور اس مہینہ میں جہنم کے دروازے بند ہوتے ہیں لہذا خدا سے سوال کرو کہ تمہارے لئے اُن کو نہ کھولے ۔ اور اس مہینہ میں شیطان مقید ہوتے ہیں۔ پس تم خدا سے دعا کرو کہ تم پر شیطان کو مسلط نہ کرے"۔

۱۰ ررمضان کو حضرت خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی وفات کا دن ہے۔ **۱۵ ررمضان** ولادت باسعادت

حضرت امام حسن علیہ السلام ہے۔۱۹ رمضان امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے سرِ اقدس پر ضرب لگی اور ۲۱ رمضان کو شہادت ہوئی۔

- ماہ رمضان کی شب اوّل میں غسل سنت ہے کہ غسل کرنے والے کو اُس سال خارشِ بدن نہ ہو گی۔
- روز اوّل میں آبِ جاری میں غسل سنت ہے۔ غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے کہ آئندہ ماہ رمضان تک طہارت معنوی ہو جائے گی۔
- شبِ اوّل میں زیارت میں امام حسین علیہ السلام نزدیک و دور سے سنت ہے اور موجب ثواب عظیم ہے۔
- شبِ اوّل میں تمام روزوں کی نیّت کرے اور پھر ہر شب نیّت کرے کہ میں ماہ رمضان کا روزہ رکھتا یا رکھتی ہوں واجب قُربَۃً اِلَی اللہ۔
- جو شخص شب اوّل یا روز اوّل دو رکعت نماز اِس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے جو سورۃ چاہے پڑھے تو خداوند عالم اس سال کے جمیع آفات وبلیّات سے محفوظ رکھے گا۔
- پورے ماہ میں ایک ہزار رکعت نافلہ رمضان المبارک پڑھنا سنت ہے۔ وہ اس طرح کے یکم سے بیس رمضان المبارک تک ہر شب بیس رکعت نافلہ، اکیس سے آخر شب تک تیس رکعت نافلہ اور سو سو رکعت نماز نافلہ انیس، اکیس اور تیئس رمضان المبارک کی شب۔
- جو شخص روزِ اوّل ایک چلو گلاب منہ میں ڈالے تو وہ خواری و پریشانی سے نجات پائے گا۔ اگر ہر روز اس پر عمل کرے تو اُس روز کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اس سال سرسام سے بے خطر رہے گا۔

- ماہ رمضان میں سحر کا کھانا سنت مؤکدہ ہے۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ خدا اور فرشتے ان لوگوں پر صلوات بھیجتے ہیں جو سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں۔ پس تم سحری کھاؤ اگرچہ ایک گھونٹ پانی سے ہو یا ایک دانہ خرمہ سے۔
- سحر و افطار کے وقت سورۃ اِنَّآ اَنزَلْنَاہُ کا پڑھنا بے حد ثواب کا باعث ہے۔
- سنت ہے کہ نماز مغرب پڑھ کر روزہ افطار کیا جائے۔ لیکن اگر بھوک پیاس زیادہ ہو جس کی وجہ سے نماز میں اچھی طرح توجہ نہ ہو سکے تو بہتر ہے کہ نماز مغرب سے قبل افطار کر لے۔
- حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ افطار کے وقت یہ کہا کرو اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ ٥
- اس مہینہ کی پندرھویں تاریخ کو سبطِ اکبر حضرت امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہے۔ لہٰذا اس روز زیارتِ جامعہ پڑھیں۔
- اکیسویں تاریخ حضرت ابو الائمہ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت ہے پس اس روز حضرت کی زیارت پڑھیں۔
- وارد ہے کہ آخر شب سورۃ انعام و سورۃ کہف و سورۃ یٰسین پڑھیں اور سو مرتبہ کہیں اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
- جمعۃ الوداع کے دن جناب رسالت مآب ﷺ نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے فرمایا! اے جابر ماہِ رمضان کا یہ آخری جمعہ ہے اس کو وداع کرو اور کہو اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَحْرُوْمًا ٥

مبطلاتِ روزہ

درج ذیل آٹھ چیزوں سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

(1) کھانا پینا (2) جماع کرنا (3) استمناء یعنی جان بوجھ ایسا فعل سر انجام دینا جس سے منی خارج ہو جائے۔ (4) خدا تعالیٰ، پیغبر اسلام اور ان کے جانشینوں کی طرف کوئی جھوٹی بات منسوب کرنا (5) عمداً غبار کا حلق تک پہنچانا۔ (6) اذان صبح تک جنابت، حیض یا نفاس کی حالت میں رہنا۔ یعنی رات کو اُس پر غسل واجب ہوا تھا اور اُس نے صبح کی اذان تک غسل نہیں کیا تو اُس کا روزہ درست نہیں۔ البتہ اگر وقت کم ہے تو تیمم کر لے اور بعد میں غسل کر لے تو اُس کا روزہ صحیح ہے۔ (7) کسی سیال چیز سے حقنہ / انیما کرنا اگرچہ علاج کی غرض سے ہی کیوں نہ ہو (8) جان بوجھ کر قے کرنا۔

مکروہاتِ روزہ

روزہ دار کے لئے کچھ چیزیں مکروہ ہیں مثلاً

(1) آنکھ، کان یا ناک میں کوئی دوا ڈالنا جس کا مزہ یا بو حلق تک پہنچے (2) ایسا کام کرنا جو کمزوری کا باعث ہو مثلاً خون دینا یا حمام جانا (3) خوشبو سونگھنا (4) عورت کا پانی میں بیٹھنا (5) پہنے ہوئے لباس کو پانی سے تر کرنا (6) وہ کام کرنا جس کی وجہ سے منہ سے خون نکلے (7) تر لکڑی سے مسواک کرنا (8) بلاوجہ پانی یا کوئی سیال چیز منہ میں ڈالنا۔

آئمہ علیہم السلام سے منقول
ماہ رمضان میں ہر نماز کے بعد کی دعا

یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاغَفُوْرُ یَارَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَالسَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَ کَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَی الشُّهُوْرِ وَهُوَالشَّهْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ وَهُوَشَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْهِ لَیْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ فَیَاذَالْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْكَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاكِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْهِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

ترجمہ: اے بلند ذات، اے عظمت کے مالک، اے بہت بخشنے والے، اے بہت رحم کرنے والے تو ہی وہ عظیم رب ہے جس کی مثال کوئی چیز نہیں۔ وہ بہت سننے والا بے حد صاحب نظر ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تونے عظمت دی، اسے مکرم کیا، اسے شرف دیا اور تو نے ہی اسے تمام مہینوں پر فضیلت دی۔ اسی مہینے میں تو نے مجھ پر روزے واجب کیے۔ اسی ماہ رمضان میں تو نے قرآن نازل فرمایا۔ جو لوگوں کیلئے ہدایت ہے ہدایت کی واضح دلیلیں اور حق و باطل کے درمیان امتیاز ہے۔ اسی (مہینے) میں تو نے شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب احسان کہ تجھ پر احسان نہیں کیا جاسکتا مجھ پر احسان فرما، جہنم سے میری گردن آزاد کر کے (مجھے) ان لوگوں میں سے (قرار دے) جن پر تو نے احسان کیا اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اعمال ہائے شب قدر

شب قدر میں غسل کرنا سنت موکدہ ہے۔ چاہیے کہ غروب آفتاب سے کچھ دیر قبل شب قدر کی نیت سے غسل کرے۔ اور اسکے بعد نماز مغربین ادا کرے۔ تمام رات خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے۔ نفل ادا کرے، قرآن پاک کی تلاوت کرے۔ سورۃ روم، دخان، عنکبوت اور سورۃ حم سجدہ پڑھنے کا حکم ہے۔ اگر قضاء نمازیں ہیں تو وہ ادا کرے۔ شب ہائے قدر کے کچھ مخصوص اعمال ہیں جو بیان کیے جاتے ہیں۔

1۔ دو رکعت نماز بجالائے اور ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَاللہ کی تلاوت کرے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد اُسی جگہ بیٹھ جائے اور ستر 70 مرتبہ اَسْتَغْفِرُاللہ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔ حق تعالیٰ اس کے اور اس کے والدین کے گناہ بخش دے گا۔

2۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید لے اور کھول کر اپنے منہ کے سامنے رکھے اور کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَآئِجِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ہ

اے ہمارے پرودگار! تیری نازل کی ہوئی کتاب کے وسیلہ سے اور جو کچھ اس میں ہے۔ اور اس میں تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے اسماء حسنیٰ درج ہیں۔ اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف و اُمید کرنی چاہیے۔ ان سب کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جن کو تونے آتش جہنم سے آزاد کر رکھا ہے۔ اور میری دنیاوی اور اُخروی حاجات پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت خدا سے طلب کرے۔

اس کے بعد قرآن مجید لے کر اپنے سر پر رکھے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْھِمْ فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ ہ

اے ہمارے رب! اس قرآن مجید اور اس مقدس ہستی کا واسطہ جسے تو نے یہ قرآن دے کر بھیجا اور ہر اس مومن کا واسطہ جس کی تو نے اس میں تعریف کی ہے اور تیرے اُس حق کا واسطہ جو اُن پر ہے کہ کوئی شخص تجھ سے زیادہ تیرے حق کی معرفت نہیں رکھتا۔

اس کے بعد دس مرتبہ کہے بِكَ یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِیٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِمُوْسٰی اِبْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ کہے۔ اس کے بعد اپنی جو حاجت رکھتا ہے وہ طلب کرے۔

3۔ شب قدر میں زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے۔ زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔

4۔ تینوں شب ہائے قدر میں اور خصوصاً تیئیسویں شب میں سو رکعت نماز نافلہ دو دو رکعت کر کے پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید کی تلاوت کرے۔

5۔ انیسویں شب کے مخصوص اعمال میں سے ہے کہ سو مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔

6۔ تیئیسوں شب کو ہزار مرتبہ سورۃ القدر اور دعائے جوشن کبیر اور دعائے کمیل پڑھیں۔

اعتکاف

اَنۡ طَهِّرَا بَيۡتِىَ لِلطَّآئِفِيۡنَ وَالۡعٰكِفِيۡنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوۡدِ (البقرہ آیت ۱۲۵) "میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع و سجود کرنے والوں کے صاف سُتھرا رکھو"

1۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آباؤاجداد سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! رمضان المبارک میں دس دن اعتکاف دو حج اور دو عمروں کے برابر ہے۔

2۔ اعتکاف صرف روزہ کے ساتھ اور جامع مسجد میں جائز ہے۔

3۔ مسجد الحرام، مسجد نبویؐ، مسجد کوفہ اور مسجد بصرہ کے علاوہ جامع مساجد جہاں عادل امام جماعت کراتے ہوں، اعتکاف جائز ہے۔

۴۔ انتہائی ضروری کام کے علاوہ اعتکاف کرنے والا شخص مسجد سے باہر نہیں جا سکتا۔ عورت کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ انتہائی ضروری کام کے لئے جائے تو واپس آنے تک سائے میں بیٹھنا نہیں چاہیے

5۔ عورت کے اپنے گھر میں اعتکاف بیٹھنے کی فصیلت ہے۔

6۔ اعتکاف تین دن سے کم نہیں ہوتا۔ چار دن کے بعد اعتکاف ختم کر سکتا ہے لیکن اگر پانچ دن ہو جائی تو چھٹا دن لازمی مکمل کرے۔

7۔ معتکف کے لئے خوشبو سونگنا، جھگڑا کرنا، خرید و فروخت جائز نہیں۔

8۔ دوران اعتکاف مباشرت جائز نہیں۔

9۔ رسول خدا ﷺ نے غزوہ بدر کے موقع پر اعتکاف نہ کیا۔ اگلے سال دس دن اس سال کے لئے اور دس دن گزشتہ سال کے قضا کی نیت سے اعتکاف کیا۔

......شوال المکرم......

اسلامی سال کا دسواں مہینہ ہے۔ یکم شوال کی شب، شب عید ہے بڑی بابرکت اور عظمت والی رات۔ جناب رسالت مآب ﷺ سے منقول ہے کہ جو شخص شب عید عبادت میں بسر کرے اُس کا دل اُس روز نہیں مرے گا جس دن کے خوف کی وجہ سے لوگوں کے دل مردہ ہوں گے۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے پدر بزرگوار عید کی رات عبادت و نماز میں صبح تک بسر کرتے تھے اور تمام رات مسجد میں گزارتے اور فرماتے تھے کہ اے فرزند! آج کی رات شب قدر سے کم نہیں ہے۔

- شب اوّل کا غسل سنت ہے۔ غروبِ آفتاب کے وقت غسل کریں۔
- زیارت امام حسین علیہ السلام اور دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔
- دو رکعت نماز پڑھیں اور پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ہزار مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ اور اگر ممکن نہ ہو تو سو مرتبہ اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۃ قل ہو اللہ کی تلاوت کریں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائیں اور ۱۰۰ سو مرتبہ کہیں اَتُوبُ اِلَى اللهِ اسکے بعد کہیں يَا ذَاالْمَنِّ وَالْجُوْدِ يَا ذَاالْمَنِّ وَالطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِه صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه اسکے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کریں انشاءاللہ پوری ہو گی
- شبِ عید میں نماز مغرب اور عشاء کے بعد اور بروز عید نماز صبح اور نماز عید کے بعد ان تکبیروں کا پڑھنا سنتِ مؤکدہ ہے۔ اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ ہ اَللهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا۔
- طلوع فجر کے بعد اور نماز عید سے پہلے چھت کے نیچے غسل کرے، عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

- عید کے دن سنت ہے کہ صبح کے وقت خرمے تناول کرے یا کوئی میٹھی چیز کھا کر نماز عید پڑھنے کیلئے جائے۔
- مستحب ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ دعاندبہ پڑھنے کا بھی حکم ہے۔
- عید کی نماز غیبت امام زمانہ علیہ السلام میں سنت ہے اور اس کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر زوال آفتاب تک ہے۔ تنہا بھی جماعت کے ساتھ بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ نماز عید پڑھنے کا طریقہ اوپر گزر چکا ہے۔

فطرہ/فطرانہ

- فطرہ واجب ہے اگر جان بوجھ کر فطرہ ادانہ کیا جائے تو روزے قبول نہیں ہوں گے۔
- فطرہ ہر ایسے شخص پر واجب ہے جو عاقل و بالغ ہو، آزاد ہو اور غنی ہو۔ یعنی سال بھر کے کھانے کا سہارا رکھتا ہو۔ نیّت یوں کرے فطرہ دیتا ہوں اپنا اور اپنے اہل وعیال کا قُربَةً اِلَی اللہ
- ایسے شخص پر اپنا فطرہ بھی واجب ہے اپنے اہل و عیال کا بھی۔ چاہے ان میں کوئی بالغ ہو یا نابالغ، آزاد ہو یا غلام۔ چاند رات کو پیدا ہونے والے بچے کا بھی فطرہ ہے۔
- اس مہمان کا فطرہ بھی گھر کے سربراہ پر واجب ہے جو عید کا چاند دیکھنے سے پہلے گھر میں داخل ہوا ہو۔ اگر مہمان اپنا فطرہ خود دینا چاہے تو دے سکتا ہے۔
- فطرہ چاند رات کو غروب آفتاب کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ بہتر کہ رات ہی فطرہ علیحدہ کرلے اور صبح نماز عید سے پہلے پہلے ادا کر دے۔ اگر فطرہ علیحدہ کرلیا ہو تو کسی خاص مستحق کے انتظار میں تاخیر جائز ہے۔
- فطرہ کی مقدار ایک صاع ہے جو تقریباً سوا تین سیر بنتا ہے۔ جو چیز آپ عام طور پر کھانے میں استعمال کرتے ہیں مثلاً جو، گندم، چاول یا کھجور وغیرہ۔ جنس کی بجائے اُس کی قیمت ادا کر دینا بھی کافی ہے۔

- مستحقین فطرہ فقراء لوگ ہیں۔ بہتر ہے اپنے رشتہ داروں کو ترجیح دیں۔ اس کے بعد اپنے ہمسائیوں اور اہل علم کو اوروں پر مقدم کریں۔ یا زمانہ غیبت میں اپنے جامع الشرائط مجتہد کے حوالے کر دیں۔
- غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جاسکتا۔ البتہ سید کا فطرہ سید کو دیا جاسکتا ہے۔
- اگر استطاعت نہیں بھی رکھتا تو کم از کم ایک فطرہ گھر سے ضرور نکالے۔
- فطرہ کو توڑ کر نہ دے کم از کم ایک مستحق کو ایک پورا فطرہ دے۔

۸ شوال یوم انہدام جنت البقیع

۱۵ شوال ۱۴۸ھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔ کچھ روایات کے مطابق آپ کی شہادت ۲۵ شوال کو ہوئی۔ زیارت جامعہ پڑھیں اور دو رکعت نماز زیارت ادا کریں۔

29شوال ولادت باسعادت حضرت ابو طالبؑ (عمران)

ماہ ذیقعد

اسلامی سال کا گیارواں مہینہ ہے۔ یہ بھی ان حرمت والے مہینوں میں شامل ہے جن میں جنگ کرنا حرام ہے۔ اس مہینہ میں تنگ دستی دور ہونے کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اس ماہ کے ہر اتوار کے دن کی ایک نماز ہے جو بہت فضیلت رکھتی ہے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے گا اس کی توبہ قبول ہو گی، گناہ بخشے جائیں گے، قیامت کے دن دشمن اس سے راضی ہو گا، موت ایمان پر ہو گی، قبر وسیع و روشن ہو گی، والدین راضی ہوں گے، اولاد کو مغفرت حاصل ہو گی، رزق میں وسعت ہو گی، روح آرام سے قبض ہو گی۔ نماز کا طریقہ یہ ہے۔ اتوار کے دن غسل اور وضو کر کے ۴ رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید تین مرتبہ اور ایک

ایک مرتبہ سورہ فلق اور سورۃ الناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے۔ آخر میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھے اور یہ دعا مانگے یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَذُنُوْبَ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ہ

یکم ذیقعد ولادت باسعادت حضرت بی بی فاطمہ معصومہ قم سلام اللہ علیہا

۱۱ ذیقعد ۱۴۸ھ حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت کی تاریخ ہے اور ایک قول کے مطابق ۲۳ ذیقعد ۲۰۳ھ امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت کا دن ہے۔

۲۵ ذیقعد کی تاریخ دحوالارض ہے۔ یعنی اس روز کعبہ کے نیچے زمین بچھائی گئی۔ اور اس روز پہلی بار آسمان سے رحمت نازل ہوئی۔ اسی روز کعبہ نصب ہوا اور اسی روز حضرت آدم علیہ السلام کو کعبہ کی تعظیم کا حکم ہوا۔ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس روز روزہ رکھے اور اس شب عبادت کرے۔ اس کے لئے ایسے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی جن میں دنوں کے روزے رکھے ہوں گے اور راتوں میں عبادت کی ہو گی۔

روایت ہے کہ اس روز دن چڑھے دو رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورۃ والشمس پڑھیں اور نماز ختم کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا سَمِیْعَ الدَّعْوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہ

۲۹ ذیقعد ۲۲۰ھ۔ ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے۔ جب آپؑ کی شہادت ہوئی تو آپ کا سن مبارک ۲۵ سال اور کچھ مہینے تھا۔ آپؑ کی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جدِ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے سرہانے کی طرف ہے۔ اس دن حضرت کی زیارت پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔

ماہ ذوالحجہ

ذوالحجّہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے۔ جب اس مہینہ کا چاند نظر آتا تو صحابہؓ و تابعین عبادت کا خاص اہتمام کرتے۔ قرآن پاک میں اس ماہ کے پہلے دس دنوں کو ایامِ معلومات کہا گیا ہے۔ یہ بڑی برکت اور فضیلت والے ایّام ہیں۔ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے محبوب تر نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔ پہلے نو دن کے روزے رکھے جائیں تو ایسا ہی ہے گویا ساری زندگی کے روزے رکھے ہوں۔ ان دس دنوں میں مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تا کہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔ وَوٰاعَدْنَا مُوْسٰی ثَلٰثِیْنَ لَیْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِیْقَاتُ رَبِّهٖۤ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً وَّقَالَ مُوْسٰی لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِیْ فِیْ قَوْمِیْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ہ (وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ چالیس راتوں کا ہو گیا اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے میری اُمت میں میرا جانشین بن اور ان کی اصلاح کر اور فساد کرنے والوں کی راہ پر نہ چلنا)

یکم ذوالحجہ کو حضرت بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا عقد ہوا اور حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کی ولادت ہوئی۔ نماز حضرت فاطمہ زہراؑ بجالائیں۔ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھیں۔ جیسا کہ امیر المؤمنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از نماز تسبیحِ فاطمۃ الزّہراءؑ پڑھیں۔ 7 ذوالحجہ ۱۱۴ھ مدینہ منوّرہ میں امام محمد باقر علیہ السلام کی شہادت ہوئی۔ زیارت جامعہ پڑھیں اور نماز زیارت ادا کریں۔ آٹھویں تاریخ کو یوم "یوم ترویہ" کہتے ہیں۔ یہ بڑا بابرکت دن ہے۔ اس روز غسل کرنا سنت ہے۔ اس دن کا روزہ ساٹھ برس کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے۔

نویں ذوالحجہ کی رات بڑی مبارک رات ہے۔ یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور رازو نیاز کی رات ہے۔ جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ شبِ عرفہ میں توبہ قبول ہوتی ہے اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے وہ ایسا ہے گویا اُس نے ایک سو ستّر سال کی عبادت کی ہو۔ ۹ ذی الحجّہ کے دن کو "روز عرفہ" کہتے ہیں۔ یہ شب وروز دونوں بے حد مبارک ہیں۔ جو شخص حج میں شریک نہ ہو سکے اور نہ اُسے کربلا میں حاضر ہونے کا موقع ملے تو اُسے چاہیے کہ غسل کرے اور کسی بلند مقام پر یا کھلی جگہ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے اور شام تک ذکر خدا میں مشغول رہے تاکہ اُن لوگوں کے ثواب میں شریک ہو جو حج میں مصروف ہیں۔ نمازِ عصر کے بعد زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائیں پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافروں پڑھیں۔ اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرتے ہوئے اللہ تعالٰی سے مغفرت طلب کریں اور نماز کے بعد دعائے روزِ عرفہ پڑھیں تاکہ عرفات میں حاضری کا ثواب ملے۔

جناب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ سلّم سے یہ دعائے روز عرفہ منقول ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِيْ وَلَكَ بَرَآءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ قُوَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ وَعُرُوْقِيْ وَمَقَامِيْ وَمَقْعَدِيْ وَمَدْخَلِيْ وَمَخْرَجِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ يَا رَبِّ الْيَوْمَ اَلْقَاكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٥

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب دعا میں مشغول ہو تو چاہیے کہ سو مرتبہ اَللّٰہ اَکْبر سو مرتبہ اَلْحمدُ لِلّٰہ سو مرتبہ سُبحانَ اللہ سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ اور سو مرتبہ قُل ھُواللہ اور سو مرتبہ اِنا اَنزَلْنَاہُ اور سو مرتبہ آیۃ الْکُرسی اور سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ اور سو مرتبہ درود پڑھے۔ پھر دعا میں مشغول ہو اور بہترین دعا صحیفہ کاملہ میں موجود حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی روز عرفہ کی دعا ہے۔ آج کے دن نماز امیر المؤمنین پڑھنے کا بھی حکم ہے

۹ ذوالحجہ کو ہی شہادت حضرت مسلم بن عقیل اور ۱۲ ذولحجہ فرزندانِ امیر مسلم کی شہادت کا دن ہے۔

عیدالاضحیٰ

دسویں ذی الحجّہ کو عید الا ضحےٰ یعنی عید قربان ہے۔ یہ دن اور رات بہت مبارک ہیں۔ یہ رات اُن چار شبوں میں سے ہے جن میں جاگنے اور عبادت کرنے کی بے حد تاکید ہے۔ اس شب و روز میں غسل اور زیارت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے۔

مستحب ہے کہ عید قربان کے روز نماز ظہر سے بارہویں تاریخ کی نماز صبح تک ہر نماز کے بعد یہ تکبیریں پڑھیں۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا ط

عید قربان کو قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے بلکہ جو شخص قدرت رکھتا ہے اُس پر بعض فقہا کے نزدیک واجب ہے۔ قربانی گیارہویں اور بارہویں تاریخ کو بھی ہو سکتی ہے اور حج میں تیرہویں کو بھی کر سکتے ہیں۔

حضرت ام سلمہؓ ام المؤمنین نے جناب رسُول خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی خدمت میں

عرض کیا کہ عید قربان قریب ہے میرے پاس قربانی کے جانور کی قیمت نہیں۔ آیا میں قرض لے کر قربانی کر سکتی ہوں تو حضرت نے فرمایا! ہاں قرض لے کر قربانی کرو۔ یقیناًوہ قرض ادا ہو جائے گا۔

- سنت ہے کہ اگر اونٹ یا گائے ہو تو مادہ اور بھیڑ یا بکری ہو تو نر ہو۔ بہتر ہے کہ ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں جانور خرید لے۔ گھر میں پلے ہوئے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔
- اُونٹ 5 سال سے زیادہ، گائے 2 سال سے زیادہ، بکرا 1 سال سے زیادہ، بھیڑ اور دنبا چھ ماہ سے زیادہ کا ہو کچھ علماء کے نزدیک بکرا 2 سال سے زیادہ اور بھیڑ 1 سال سے زیادہ کا ہونا چاہیے
- جانور کے اعضاء میں کسی قسم کا عیب یا نقص نہ ہو۔ اندھا، کانا، لنگڑا، سینگ ٹوٹا، کان کٹا، لاغر، ضعیف اور بیمار نہ ہو
- سنت ہے کہ خود ذبح کرے اگر نہ کر سکے تو قصاب کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے۔
- ذبح کے وقت کی مسنون دعا: وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِيْفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ پس ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اور اگر کئی آدمی مل کر قربانی کر رہے ہوں تو کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا۔
- کھال قصاب کو اُجرت میں دینا درست نہیں۔ کھال کسی مستحق کو یا کسی فلاحی ادارے کو دیں۔
- گوشت کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ فقراء و مساکین کو ایک اپنے ہمسایوں کو اور ایک اپنے عیال کے لیے۔

۱۵ ذی الحجہ کا دن امام علی نقی علیہ السلام کا یوم ولادت ہے جو ۲۱۲ھ کو ہوئی۔ حضرت کی زیارت اور نماز زیارت ادا کریں۔

عیدِ غدیر

۱۸ ذی الحجہ کی تاریخ عید غدیر ہے۔ عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبرؑ نے اس دن عید منائی۔ اس دن حضرت موسیٰؑ کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور اسی دن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ گلزار بنی۔ اسی دن حضرت رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی۔ اس دن خداوند عالم نے دین کو کامل فرمایا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے غدیر خم کے موقع پر امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔ یہ دعا قبول ہونے کا دن ہے۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوٰت بھیجنے کا دن ہے۔ خدا کی عبادت کرنے کا دن ہے۔ آج کے دن روزہ رکھنے کا بہت بڑا ثواب ہے۔ آج کے دن ایک درہم صدقہ کا ثواب ہزار درہم صدقہ کے ثواب کے برابر ہے۔

یہ وہ دن ہے کہ جس دن ایک مومن دوسرے مومن کا چہرہ دیکھ کر تبسم کرے اور جو ایسا کرے گا تو خداوند عالم بروز قیامت اُس پر رحمت کی نظر فرمائے گا۔ اُس کی حاجتیں برلائے گا۔ جو مومن اس روز ایک دوسرے سے معانقہ و مصافحہ کرے تو یہ کلمات کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ ٥

اس روز اوّل وقت غسل کریں، اچھا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں، مؤمنین کو دعوتِ طعام دیں۔ زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز پڑھیں۔ ہر رکعت میں ایک مرتبہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ سورۃ اِنَّآ اَنْزَلْنَا اور دس مرتبہ آیة الکرسی پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد جو دعا مانگی جائے خداوند عالم اُسے قبول فرمائے گا۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ شُکْرًا لِلّٰهِ کہے۔ شب غدیر اور روزِ غدیر کو زیارت جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کی پڑھنا نہایت درجہ فضیلت رکھتا ہے۔

عیدِ مُباھلہ

ذی الحجہ کی چوبیس تاریخ کو روز عید مباہلہ ہے۔ نجران کے عیسائی رسول خدا ﷺ سے اس بات پر مناظرہ کرنے کے لئے آئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں یا نہیں۔ دونوں طرف سے بحث ہوئی لیکن نصاریٰ نجران قائل نہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اے نبیؐ ان سے کہہ دیجئے۔

”آو تم اپنے بیٹوں کو لاؤ ھم اپنے بیٹوں کو لاتے ھیں تم اپنی عورتوں کو لاؤ ھم اپنی عورتوں کو لاتے ھیں تم اپنے نفسوں کو لاؤ ھم اپنے نفسوں کو لاتے ھیں اور دعا مانگتے ھیں کہ جھوٹے پر اللہ کی لعنت ھو“ آل عمران آیت ٦١

حضرت رسول خدا ﷺ حضرت علی علیہ السلام، جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا، امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کو ساتھ لے کر مباہلہ کے لئے جب میدان میں پہنچے تو عیسائیوں کا بڑا عالم ان کو دیکھ کر کہنے لگا” خدا کی قسم میں اس وقت ایسے مقدس چہرے دیکھ رہا ہوں کہ وہ اگر پہاڑ کو اپنے مقام سے ہٹ جانے کی دعا کریں تو وہ بھی ہٹ جائے گا“۔ اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ ان سے ہرگز ہرگز مباہلہ نہ کرنا ورنہ سب کے سب ہلاک ہو جاؤ گے۔ پس نصاریٰ نے مباہلہ کی جرأت نہ کی اور جزیہ دینا قبول کر لیا۔ یہ دن دوستان محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لئے بڑی خوشی کا دن ہے۔ اس دن روز اسلام کو فتح عظیم حاصل ہوئی۔ اور خداوند عالم نے پنجتن پاکؑ کا شرف دنیا کے سامنے ظاہر فرمایا۔

اسی روز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام نے بحالتِ رکوع سائل کو انگشتری عطاء فرمائی۔ جس پر آپؑ کی شان میں آیۂ ولایت نازل ہوئی۔ اس روز غسل کرنا، روزہ رکھنا سنت ہے۔ زیارت جامعہ پڑھنی چاہیے۔ صدقہ و خیرات کرنی چاہیے۔ اس تاریخ کی نماز بھی مثل نماز عید غدیر قبل از زوال دو رکعت ہے۔

عیدِ نوروز

یہ عید قمری سال کے حساب سے نہیں بلکہ شمسی سال کے حساب سے ہوتی ہے اور عموماً اس کا دن اکیس مارچ ہوتا ہے۔ جب آفتاب برج حمل میں داخل ہوتا ہے اُسے وقت تحویل کہتے ہیں۔ جنتریوں میں بھی وقت تحویل دیکھ سکتے ہیں۔ تحویل کا وقت دعا کی قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ مقررہ وقت سے پہلے پاک صاف ہو کر لباس مطہرہ زیب تن کریں اور کسی پاک جگہ پر پاک فرش کا اہتمام کریں، خوشبویات سلگائیں، دستر خوان پر مٹھائی پھل میوے وغیرہ رکھیں اور نذر حضرت امیر المومنین علیہ السلام دیں۔ بعد ازاں ایک کٹورے یا پیالے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا سرخ پھول ڈال دیں اور بوقت تحویل آفتاب اس پر نظر رکھیں جو وقت تحویل ہو گا اس وقت خود بخود ساکن پھول میں حرکت پیدا ہو گی۔ بس یہ وقت دعاؤں کے مستجاب ہونے کا ہے۔ اس وقت ۳۹۶ مرتبہ "یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ" اور کم از کم ۳۶ مرتبہ یہ دعا پڑھیں یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ ؕ

مومنین کو چاہیے کہ اس دن روزہ رکھیں اور بعد از نماز ظہرین چار رکعت نماز نافلہ نوروز دو دو رکعت کر کے اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ اَنَّا اَنْزَلْنَاہُ دوسری رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکٰفِرُوْن، تیسری رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ ھُوَ اللہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ اَلْحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس اور دس مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق پڑھیں۔ نوروز کے دن قرآن پاک میں درج مندرجہ ذیل سات سلام کثرت سے پڑھنے کی تاکید ہے۔ جو شخص یہ سات سلام نوروز کے دن مشک و زعفران سے کسی چینی کے برتن میں لکھ کر گلاب کے عرق سے دھو کر پیئے گا تو آئندہ سال تک رنج و غم سے دور رہے گا اور اگر کوئی زہریلا جانور کاٹے گا تو اُس کے زہر کا

اثر نہ ہو گا۔

(۱) سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ

(۲) سَلَامٌ عَلٰى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

(۳) سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيمَ

(۴) سَلَامٌ عَلٰى مُوسٰى وَهَارُونَ

(۵) سَلَامٌ عَلٰى اٰلِ يَاسِينَ

(۶) سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ

(۷) سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ؕ

آبِ نیساں: نوروز کے ۳۰ دن گزر جانے کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے۔ اور یہ بھی ۳۰ دن کا ہوتا ہے۔ احادیث وروایات میں ہے کہ اس مہینہ میں جو بارش ہوتی ہے اگر اُس کے پانی کو اکٹھا کر لیا جائے اور اُس پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، سورہ اعلیٰ، چاروں قُل، تسبیحات اربعہ اور صلوٰۃ ستر ستر مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ تو جو شخص بھی اس پانی کو پیئے گا تو حق تعالیٰ اُس کو ہر قسم کے جسمانی روحانی مرض سے آرام وعافیت عطا کرے گا۔ انشاء اللہ

☆☆☆

معصومین علیہ السلام سے منقول ہے گھر سے نکلتے وقت دروازے پر یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ○

خدا کے نام سے، میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور خدا پر بھروسہ کرتا ہوں، آگے جو اللہ چاہے، نہیں کوئی حرکت وقوّت مگر جو اللہ سے ہے۔

☆☆☆

شبِ جُمعہ و روزِ جُمعہ کے فضائل

شبِ جمعہ عام راتوں سے افضل اور روزِ جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ شبِ جمعہ و روز جمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہر ایک ساعت میں خداوندِ عالم چھ لاکھ انسانوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ زوالِ جمعرات سے زوالِ جمعہ کے درمیان جس شخص کی موت واقع ہو وہ فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جُمعہ کا خاص احترام اور حق ہے۔ پس اس حق کو ضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔ اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرو اور تمام محرمات کو ترک کر دو کیونکہ خدائے تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے اور روز جمعہ کی طرح شب جُمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اگر ممکن ہو تو شبِ جُمعہ دُعا و نماز میں گزارو۔ امام محمد باقرؑ علیہ السلام فرماتے ہیں ہر شبِ جُمعہ ایک فرشتہ بالائے عرش یہ ندا کرتا ہے کہ ہے کوئی بندہ مومن جو طلوع فجر سے پہلے دنیا و آخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اُس کی حاجت پوری کروں۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شبِ جُمعہ میں گناہوں سے بچو کہ اس میں عذاب کئی گنا بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا ہوتا ہے۔ امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: روزِ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے۔ اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہو جاتا ہے اور گناہ معاف ہو جاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں مقبول، رنج و غم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔ جو شخص اس روز خدا کو پکارے جبکہ وہ اس دن کی عزّت و عظمت کا قائل ہو تو خدا پر اس کا حق ہے کہ وہ اسے جہنّم کی آگ سے خلاصی عطا کرے۔ جو شخص جُمعہ کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اس کے حق کو ضائع کرے مثلاً نمازِ جمعہ وغیرہ بجا نہ لائے اور حرام کاموں میں مصروف رہے خدا کیلئے یہ ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنّم کا ایندھن بنائے سوائے اسکے کہ وہ توبہ کر لے

شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ کے اعمال:

- شب و روزِ جمعہ بکثرت درود شریف پڑھیں اور بہت زیادہ تسبیحات اربعہ کی تلاوت کریں۔ امام جعفر صادق علیہ سلام سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اُترتے ہیں جبکہ ان کے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے اور وہ جمعرات کی عصر سے آخر روز جمعہ تک محمدؐ و آلِ محمدؐ پر بھیجے گئے درود کے سوا کچھ درج نہیں کرتے۔
- شبِ جمعہ میں قرآن کریم کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے کثیر فوائد اور بہت زیادہ ثواب ہے۔ سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، طٰس والی تین سورتیں، الٓم سجدہ، یٰس، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰمٓ سجدہ، حٰمٓ، دخان، طور، اقتربت اور سورہ جمعہ۔
- شبِ جُمعہ میں دو رکعت نماز اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ زلزال پڑھی جائے تو اس نماز کا پڑھنے والا عذاب قبر اور قیامت کی ہولناکی سے امن میں ہوگا۔
- دعائے کمیل پڑھیں۔ مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں جیسے حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کیا کرتی تھیں۔ نیز مرحوم مومنین و مومنات کے لئے مغفرت کی دعا کریں۔ فجر کے وقت دعائے ندبہ کی تلاوت کریں۔
- نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ اس طرح ذکر کریں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

- روز جمعہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھنے کا حکم ہے۔
- روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جُمعہ کے دن نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اس کے ستر درجات بلند کئے جائیں گے۔

- جو شخص نمازِ فجر اور ظہر کے بعد جمعہ کے دن یا کسی بھی دن سو مرتبہ اس طرح صلوات بھیجے گا تو مرنے سے پہلے حضرت قائم علیہ السلام کا دیدار کرے گا اور اس کی ساٹھ حاجات پوری ہوں گی۔ تیس دنیا کی اور تیس آخرت کی۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ ہ
- جمعہ کے روز نماز فجر کے بعد سورہ رحمٰن کی تلاوت کرنی چاہیے۔ جو شخص جمعہ کے روز سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے، سو مرتبہ درود شریف اور سو مرتبہ استغفار کرے تو اُس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
- طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب قبولیت کا وقت ہے۔ دس مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کر کے دعا مانگیں۔
- جمعہ کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ حضرت رسول خدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے امیر المؤمنین حضرت علیؑ سے فرمایا: یا علیؑ! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا پڑے اور بھوکا رہنا پڑے۔
- جمعہ کے روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوتی ہے اور آئندہ جمعہ تک انسان گناہوں سے پاک رہتا ہے۔ غسلِ جمعہ کے بعد پاکیزہ لباس پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔
- حضرت رسول خداؐ نے فرمایا: بروز جمعہ قبل زوال چار رکعت نماز پڑھو کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورہ حمد، آیت الکرسی، چار قل، سورہ قدر پڑھی جائے اس عمل کو بجا لانے والا اہل آسمان و زمین اور شیطان کے شر سے محفوظ رہیگا۔
- امام زین العابدین علیہ السلام جمعہ کی صبح سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھتے اور نماز ظہر کے بعد سورۃ القدر کی تلاوت کرتے۔ جمعہ کے دن آیت الکرسی کی تلاوت کی بہت فضیلت ہے۔
- صدقہ دو کہ شبِ جمعہ اور روزِ جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا شمار

ہوتا ہے۔

- جُمعہ کے دن سیر و تفریح کرنے، جھوٹی شان دکھلانے، غلط کار لوگوں سے ملنے، مسخرگی، شعر خوانی، عیب جوئی اور دیگر ناروا کاموں سے پرہیز کرو اور خود کو دینی مسائل کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھو۔
- جمعہ کی صبح یا سہ پہر کو اپنے والدین اور دیگر مؤمنین کی قبروں پر جائیں کہ اس کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

☆☆☆

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بلند کئے اور اس طرح دعا مانگی۔

رَبِّ لَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا لَّآ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ ○

پالنے والے مجھے کبھی پلک جھپکنے کے وقت کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، نہ ہی اس کم یا زیادہ وقت کے لئے۔

☆☆☆

☆☆☆

عشق علی علیہ السلام کا تو دعویدار کیسا
اگر ھے بے نمازی تو عزادار کیسا
امام زمانہ علیہ السلام سے یہ تیرا پیار کیسا
ھو کر بے نمازی پھر انتظار کیسا

☆☆☆

باب زیارات

معصومینؑ کی ولادت اور شہادت کے دن سب سے بہترین عمل اُن کی زیارت پڑھنا اور نماز زیارت ادا کرنا ہے۔ ولادت اور شہادت کا نقش نماز کے آخر میں دیا گیا ہے۔ زیارات کے چناؤ میں کوشش کی گئی ہے کہ مختصر اور چھوٹی زیارات یہاں پر شامل کی جائیں۔ تفصیلات کیلئے مفاتیح الجنان ملاحظہ فرمائیں۔

اِذنِ دخول

شیخ کفعمی نے فرمایا ہے کہ جب حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد یا آئمہ میں سے کسی امام کے حرم میں جانے کا قصد کرے تو دروازے پر کھڑے ہو کر یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ وَقَفْتُ عَلٰى بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ بُيُوْتِ نَبِيِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ يَّدْخُلُوْٓا اِلَّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ فِيْ غَيْبَتِهٖ كَمَآ اَعْتَقِدُهَا فِيْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَخُلَفَآئَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَحْيَآءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِيْ وَ يَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَاِنِّيْٓ اَسْتَاْذِنُكَ يَارَبِّ اَوَّلًا وَّاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَّاَسْتَاْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ (فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ) ٥

اے معبود میں حاضر ہوں ایک دروازے پر جو تیرے نبیؐ کے گھروں کے دروازوں میں سے ہے تیری رحمت نازل ہو انؐ پر اور انؐ کی آلؑ پر اور تو نے منع کیا ہے لوگوں کو ان گھروں میں داخلے سے مگر آنحضرتؐ کی اجازت سے پس تو نے فرمایا: اے ایمان والوں داخل نہ ہوا کرو نبیؐ کے گھروں میں مگر

اس وقت جب تمہیں اجازت مل جائے۔ اے اللہ! بے شک میں اس حرم شریف میں مدفون ہستی کا ان کی غیبت میں معتقد ہوں جیسے میں ان کے ظہور میں ان کا معتقد تھا اور میں جانتا ہوں کہ تیرا رسولؐ اور تیرے خلفاءؑ کہ ان سب پر سلام ہو، وہ زندہ ہیں اور تیرے ہاں سے رزق پاتے ہیں وہ مجھے دیکھ رہے ہیں، میری معروضات سن رہے ہیں اور میرے سلام کا جواب دے رہے ہیں اور بے شک تو نے میرے کانوں کو ان کا کلام سننے سے روکا ہے اور ان سے راز و نیاز کرنے میں میرے فہم کو کھول رکھا ہے اور اے میرے رب پہلے میں تجھ سے اجازت مانگتا ہوں پھر تیرے رسولؐ سے اجازت مانگتا ہوں کہ خدا رحمت کرے انؐ پر انؐ کی آلؑ پر اور اجازت مانگتا ہوں تیرے خلیفہ و امام سے جن کی اطاعت مجھ پر واجب ہے (فلاں بن فلاں)

فلاں بن فلاں کی بجائے ان امام علیہ السلام کا نام مع ان کے والد بزرگوار کے اسمِ گرامی کے زبان پر لائے کہ جن کی زیارت کر رہا ہے۔ مثلاً

يَا حُسَيْنَ ابْنَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ — حسین بن علی علیہ السلام

يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ — علی بن موسیٰ رضا علیہ السلام

وَالْمَلَآئِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللهِ ءَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَلَآئِكَةَ اللهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَأْذَنْ لِّيْ يَامَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَآ اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا لِّذَالِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِّذَالِكَ ٥

برکت والی دہلیز کو بوسہ دے کر اندر جائے اور پڑھے:

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥

......﴿زیارت جناب رسول خدا ﷺ﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ ابْنَ عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ فَصَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ ہ

سلام ہو آپ پر اے اللہ کے رسولؐ، سلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبیؐ، سلام ہو آپ پر اے محمدؐ بن عبداللہ، سلام ہو آپ پر اے نبیوں کے خاتم، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پیغامِ حق پہنچایا، نماز کو قائم فرمایا، زکات ادا کی، نیک کاموں کا حکم دیا، برائیوں سے روکتے رہے اور خدا کی کھری عبادت کی، یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا، پس خدا کا درود اور اس کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہلِ بیت پر۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللهِ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَعَبَدْتَّ اللهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللهُ بِكَ اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ ہ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے کوئی اس کا ساجھی نہیں، گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اسے کے بندے و رسول ہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے رب کے احکام لوگوں تک پہنچائے، اپنی اُمت کو نصیحت فرمائی، آپ نے خدا کی راہ میں اچھی طرح جہاد کیا، اور اللہ

تعالیٰ کی عبادت کی یہاں تک کہ آپ کو اپنی پر حکمت تبلیغ اور بہترین پند و نصیحت پر اطمینان ہو گیا، اور حق سے متعلق اپنی ہر ذمہ داری نبھائی، بے شک آپ مومنوں کے ساتھ نرم خو اور کافروں کے لئے سخت و شدید رہے، پس خدا نے آپ کو عزت و تکریم کے بلند مقام پر پہنچا دیا، حمد ہے اس خدا کی جس نے ہم لوگوں کو آپ کے وسیلے سے شرک اور گمراہی سے بچایا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَنَجِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ ہ

اے معبود! قرار دے اپنی رحمتیں اور اپنے تمام مقرب فرشتوں، اپنے بھیجے ہوئے سارے نبیوں، اپنے سارے نیک بندوں کہ جو آسمان والوں اور زمین والوں میں سے ہیں اور جو تیری تسبیح کرتے ہیں، اے جہانوں کے رب، پہلوں اور پچھلوں میں سب کی طرف سے درود قرار دے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو تیرے بندے و رسولؐ، تیرے نبیؐ، تیرے امانت دار، تیرے راز دار، تیرے دوست، تیرے چنے ہوئے، تیرے خاص کردہ، تیرے منتخب اور تیری مخلوق میں تیرے پسندیدہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ہ

اے معبود! آنحضرتؐ کو اونچا درجہ عطا فرما، ان کو جنّت کی طرف وسیلہ بنا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس پر سبھی پہلے اور پچھلے رشک کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا وَاِنِّيْٓ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ وَاِنِّيْٓ

اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ لِيَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ ہ

اے معبود! یقیناً تونے کہا ہے، اور اگر وہ خود پر ستم کر بیٹھے تھے تو تیرے پاس آتے، پھر وہ اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتے اور رسولؐ بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتا تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پاتے، میں آپ کے حضورؐ بخشش کا سوالی ہو کر آیا ہوں، گناہوں سے توبہ کرتا ہوا، بے شک میں آپؐ کے ذریعے اپنے اور آپؐ کے پروردگار کے سامنے آیا ہوں تاکہ وہ میرے گناہ بخش دے۔

اَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْ اجْتَبَاكَ وَاخْتَارَكَ وَهَدَاكَ وَهَدٰى بِكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْكَ ہ

سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپؐ کو چنا، آپؐ کو پسند کیا، آپ کو ہادی بنایا اور آپ کے ذریعے ہدایت دی، یہ کہ وہ آپ پر رحمت نازل کرے۔

اِنَّ اللهَ وَمَلآئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ہ

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی اکرمؐ پر، اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام، جو سلام کا حق ہے۔

زیارت پڑھنے کے بعد دو دو رکعت کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھیں اور اپنی حاجات طلب کریں

يَارَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ ہ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ہ

اے محمدؐ و آلِ محمدؐ کے رب! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آلِ محمدؐ کو جلد کشائش عطا فرما۔ اے عزت و جلال والے خدا! محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما، مجھ پر رحم کر اور آتش جہنم سے پناہ میں رکھ۔

......﴿زیارت حضرت علی علیہ السلام﴾......

منقول از حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبَاُ الْعَظِيْمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللهِ وَخَاصَّةُ اللهِ وَخَالِصَتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهٖ وَعَيْبَةَ عِلْمِهٖ وَخَازِنَ وَحْيِهٖ ٥ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا حُجَّةَ الْخِصَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا بَابَ الْمَقَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نُوْرَ اللهِ التَّامَّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ وَعَنْ رَّسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلْتَ وَ رَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتُوْدِعْتَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللهِ وَ اَقَمْتَ اَحْكَامَ اللهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ حُدُوْدَ اللهِ وَ عَبَدْتَّ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ ٥

سلام ہو آپؑ پر اے وصیٔ نیکوکار و پرہیز گار، سلام ہو آپؑ پر اے بہت بڑی خبر، سلام ہو آپؑ پر اے صاحبِ صدق و ہدایت یافتہ، سلام ہو آپؑ پر اے نیکو کار پاک باز، سلام ہو آپؑ پر اے جہانوں کے رب کے رسولؐ کے وصی و جانشین، سلام ہو آپؑ پر اے ساری مخلوق پر خدا کی طرف سے با اختیار، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ خدا کے دوست اس کے بندہ خاص اور مخلص ہیں، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے ولی اسرار الٰہی کے امین اس کے علم گنجینہ اور اس کی وحی کے خزینہ دار، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے امیر المؤمنینؑ، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے دشمنوں پر

حجت، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے راہ ہر مقصد، قربان ہوں آپؑ پر میرے ماں باپ اے خدا کے کامل نور، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے وہ احکام لوگوں تک پہنچائے جو آپؑ نے حاصل کیے، جو علوم ملے ان کی نگہبانی کی، جو اُمور آپؑ کے سپرد ہوئے انہیں فراموش نہیں کیا اور آپؑ نے حلالِ خدا کو حلال اور حرامِ خدا کو حرام ٹھہرایا، آپؑ نے احکام الٰہی کو نافذ کیا، خدا کی حدوں سے تجاوز نہیں کیا اور خدا کی خالص بندگی کرتے رہے یہاں تک کہ آپؑ شہادت پا گئے، خدا رحمت کرے آپؑ اور آپؑ کے جانشین آئمہ پر۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور دعا مانگیں۔

......﴿زیارت امین اللہ﴾......

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارت کی تمام کتابوں میں منقول ہے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ بلحاظ سند یہ بہترین زیارت ہے اور اسے تمام روضہ ہائے مقدسہ میں پڑھنا چاہیے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجنابؑ نے قبر امیر المؤمنین علیہ السلام کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپؑ کی زیارت کی:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ وَحُجَّتَهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهٖ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهٖ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى دَعَاكَ اللهُ اِلٰى جِوَارِهٖ فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ بِاِخْتِيَارِهٖ وَاَلْزَمَ اَعْدَآئَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَالَكَ مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ ہ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِيْ مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَآئِكَ مُوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَآئِكَ مُحِبَّةً لِّصَفْوَةِ اَوْلِيَآئِكَ

مَحْبُوبَةً فِیْ اَرْضِكَ وَسَمَآئِكَ صَابِرَةً عَلٰی نُزُوْلِ بَلَآئِكَ شَاكِرَةً لِّفَوَاضِلِ نَعْمَآئِكَ ذَاكِرَةً لِّسَوَابِغِ اٰلَآئِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰی فَرْحَةِ لِقَآئِكَ مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰی لِيَوْمِ جَزَآئِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَآئِكَ مُفَارِقَةً لِّاَخْلَاقِ اَعْدَآئِكَ مَشْغُوْلَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَآئِكَ ہ

سلام ہو آپؑ پر اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر حجت سلام ہو آپؑ پر اے مومنوں کے سردار۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا۔ اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبیؐ کی سنتوں کی پیروی کی۔ خدا رحمت کرے اُن پر اور اُن کی آلؑ پر۔ پھر خدا نے آپؑ کو اپنے پاس بلالیا۔ اپنے اختیار سے آپؑ کی جان قبض کر لی اور آپؑ کے دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپؑ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں۔ اے اللہ! میرے نفس کو ایسا بنا دے کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو جائے تیرے فیصلے پر راضی و خوش رہے۔ تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو۔ تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا اور تیری زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو۔ تیری طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو۔ تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو۔ تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں، یومِ جزا کے لئے تقویٰ کو زادِ راہ بنانے والا ہو۔ تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے نفور و دُور اور دنیا سے بچ بچا کر تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور دعا مانگیں۔

...... زیارت جناب سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا ......

يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ اللهُ الَّذِیْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ صَابِرَةً وَّ زَعَمْنَا اَنَّا لَكِ اَوْلِيَآءُ وَمُصَدِّقُوْنَ وَصَابِرُوْنَ لِكُلِّ مَآ اَتَانَا بِهٖ اَبُوْكِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَتٰى بِهٖ وَصِيُّهٗ فَاِنَّا نَسْئَلُكِ اِنْ كُنَّا صَدَّقْنَاكِ اِلَّآ اَلْحَقْتِنَا بِتَصْدِيْقِنَا لَهُمَا لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَّهُرْنَا بِوِلَايَتِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْخَلْقِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَآءِ اللهِ وَرُسُلِهٖ وَمَلَآئِكَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الشَّهِيْدَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرَآءُ الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُحَدَّثَةُ الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَغْصُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمُضْطَهَدَةُ الْمَقْهُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ صَلَّى اللهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ ٥

اے آزمائی گئیں آپ کو آزمایا اس اللہ نے جس نے آپ کو پیدا کیا، اس سے پہلے کہ آپ کو ظاہر کرتا، پس اس نے آپ کو آزمائش میں صبر کرنے والی پایا اور ہم سمجھتے ہیں کہ ہم آپ کے محب ماننے والے

اور معتقد ہیں ہر اس تعلیم میں جو آپ کے بابا جان اور ان کے وصی سے ہمیں ملی، خدا کی رحمت ہو ان پر اور ان کی آل پر، پس ہم سوال کرتے ہیں آپ سے کہ اگر ہم آپ کے مخلص ہیں تو ہمارے اسی اعتقاد کے ساتھ ہمیں ان دونوں تک پہنچائیں تاکہ ہم خوش ہوں کہ آپ کی ولایت کے ذریعے ہم پاک ہو گئے، سلام آپ پر اے خدا کے رسولؐ کی دختر، سلام آپ پر اے اللہ کے نبیؐ کی بیٹی، سلام آپ پر اے اللہ کے حبیب کی بیٹی، سلام آپ پر اے خدا کے دوست کی دختر، سلام آپ پر اے خدا کے برگزیدہ کی دختر، سلام آپ پر اے اللہ کی وحی کے امین کی دختر، سلام آپ پر اے مخلوق میں بہترین کی دختر، سلام آپ پر اے نبیوں رسولوں اور فرشتوں سے برتر ہستی کی دختر، سلام آپ پر اے خلق میں بہترین کی دختر، سلام آپ پر اے جہان میں پہلی پچھلی سبھی عورتوں کی سیّدہ و سردار، سلام آپ پر اے خدا کے ولی کی زوجہ جو رسولؐ کے بعد ساری مخلوق میں بہترین ہیں، سلام آپ پر اے حسنؑ و حسینؑ کی والدہ جو جنت کے جوانوں کے سردار ہیں، سلام آپ پر کہ آپ صدیقہ و شہیدہ ہیں، سلام آپ پر کہ آپ خدا سے راضی اور خدا آپ سے راضی ہے، سلام آپ پر کہ آپ فضیلت والی پاکیزہ ہیں، سلام آپ پر کہ آپ نوع انسانی میں حور صفت ہیں، سلام آپ پر اے پرہیزگار و پاکباز، سلام آپ پر اے وحی کی رازداں علم و دانش والی، سلام آپ پر اے بی بی جس پر ظلم ہوا جس کا حق چھینا گیا، سلام آپ پر کہ آپ نے تنگی پائی حاکموں کا قہر دیکھا، سلام آپ پر اے اللہ کے رسول کی دختر فاطمہؑ زہرا، آپ پر اللہ کی رحمت و برکات ہوں، خدا رحمت فرمائے آپ پر اور آپ کی روح اور آپ کے جسم پر۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور خداوند عالم سے جناب فاطمہؑ کے تصدق اپنی حاجات طلب کریں۔

......﴿زیارت امام حسن علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْقَآئِمُ الْاَمِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ الْهَادِيْ الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّقِيُّ النَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ الصِّدِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِ ِۣ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ہ سلام ہو آپ پر اے عالمین کے رب کے رسولؐ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست، سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار، سلام ہو آپ پر اے خدا کی حجت، سلام ہو آپ پر اے خدا کے نور، سلام ہو آپ پر اے خدا کی راہ، سلام ہو آپ پر اے حکم خدا کے مظہر، سلام ہو آپ پر اے دینِ خدا کے مددگار، سلام ہو آپ پر اے پاک سردار، سلام ہو آپ پر اے نیکوکار و وفادار، سلام ہو آپ پر اے قائم و امین، سلام ہو آپ پر اے تاویل قرآن کے عالم، سلام ہو آپ پر اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ، سلام ہو آپ پر اے پاک و پاکیزہ، سلام ہو آپ پر اے پرہیزگار و پاک دامن، سلام ہو آپ پر اے حق کے لائق، سلام ہو آپ پر اے شہید و صدیق، سلام ہو آپ پر اے ابو محمدؑ حسنؑ بن علیؑ، آپ پر خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ دو رکعت نماز زیارت۔

......زیارت امام حسین علیہ السلام......

زیارت امام حسینؑ زیارت وارثہ کے نام سے بھی مشہور ہے۔زیارت پڑھنے سے پہلے یا زیارت پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھنی چاہیے۔ زیارت امام عالی مقام علیہ السلام مغفرت ، بلندی درجات، جان و مال کی حفاظت، کشائش رزق اور قضائے حاجات کا سبب اور رنج و غم سے نجات کا ذریعہ ہے۔ کم سے کم ثواب جو امام حسین علیہ السلام کے زائر کو ملتا ہے وہ یہ ہے کہ اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ زیارت امام حسینؑ جان کنی کی سختی اور قبر کی ہولناکی سے بچاتی ہے۔ حضرت کی زیارت کے فضائل اتنے زیادہ ہیں کہ انہیں بیان نہیں کیا جاسکتا۔

......زیارت وارثہ......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَاعَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاوَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيِّ نِ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِى الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ

الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَآئِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهُ وَاَنْبِيَآئَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُّؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُّوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ ہ

ترجمہ: سلام ہو آپؑ پر اے ابو عبداللہ، سلام ہو آپؑ پر اے رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے بیٹے، سلام ہو آپؑ پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ سلام ہو آپؑ پر اے برگزیدہ خدا حضرت آدم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے نبی اللہ حضرت نوح علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے حبیب اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے ولی اللہ حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے وارث۔ سلام ہو آپؑ پر اے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے علی مرتضیٰ علیہ السلام کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے فرزند۔ سلام ہو آپؑ پر اے (اللہ کے نام پر) قربان شدہ اور قربان شدہ کے فرزند، اے ناحق بہائے گئے خون (جسکا ابھی انتقام نہیں لیا گیا)۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ نے نماز کو قائم فرمایا، زکوٰۃ ادا فرمائی اور نیک کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے منع فرمایا۔ اور اللہ اور اس کے رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی اطاعت کی یہاں

تک کہ آپؑ شہید ہوگئے۔ پس اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو شہید کیا، اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور اللہ کی لعنت ہو اس قوم پر جس نے یہ سب کچھ سنا اور اس پے راضی ہوئی۔ اے میرے مولا، اے ابو عبداللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کا نور پشت ہائے بلند مرتبہ اور ارحام طاہرہ میں جلوہ گر رہا۔ آپؑ کسی قسم کی زمانہ جاہلیت کی نجاستوں سے آلودہ نہ ہوئے۔ اور زمانے کے ناپاک لباسوں میں ملبوس نہ ہوئے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ دین کے ستونوں اور مومنین کے سہاروں میں سے ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ امام نیک کردار، متقی، پسندیدہ، پاکیزہ، ہدایت یافتہ ہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ کی اولاد (طاہرہ) کے سب امام پرہیز گاری کے مظہر، پرچم ہدایت، اللہ تعالیٰ سے مضبوط رابطہ اور اہل دنیا کے لئے اللہ کی محبت ہیں۔ میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس کے ملائکہ کو اس کے انبیاء کو، اس کے رسولوں کو کہ میں آپؑ پر اور آپؑ کے باپ دادا پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انجام پر میرا دل آپؑ کے دل کے ساتھ ہے۔ اور میرا کام آپؑ کے فرمان کا اِتباع ہے۔ اللہ کا درود ہو آپؑ پر آپؑ کی پاک ارواح پر، آپؑ کے پاک اجساد پر، اور آپؑ کے پاک وجودوں پر، آپؑ کے حاضر پر، آپؑ میں سے غائب پر (رحمت ہو) آپؑ کے ظاہر پر اور آپؑ کے باطن پر۔

زیارت حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاسَ ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

سلام ہو آپ پر اے ابا الفضل عباسؑ فرزند امیر المؤمنینؑ، سلام ہو آپ پر اے سردار اوصیاء کے فرزند، سلام ہو آپ پر کہ آپ خدا کے پارسا بندے ہیں، آپ اطاعت گزار ہیں خدا کے، اس کے

رسول صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے، امیر المؤمنینؑ کے اور حسنؑ اور حسینؑ کے، خدا رحمت کرے ان پر اور درود بھیجے، سلام و آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں اس کی بخشش اور خوشنودی حاصل ہو آپ کی روح اور بدن پر رحمت ہو۔

زیارت شہزادہ علی اکبر علیہ السلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ ٥

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے نبیؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنینؑ کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے حسینؑ شہید کے فرزند، سلام ہو آپ پر کہ آپ شہید ہیں اور شہید کے فرزند ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ مظلوم ہیں اور مظلوم کے فرزند ہیں، خدا کی لعنت اُن پر جنھوں نے آپ کو قتل کیا، خدا کی لعنت اُن پر جنھوں نے آپ پر ظلم کیا، خدا کی لعنت ہو اُن پر جنھوں نے یہ واقعہ سنا اور اُس پر خوش ہوئے۔

زیارت شہدائے کربلا: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَوْلِيَآءَ اللهِ وَاَحِبَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَصْفِيَآءَ اللهِ وَاَوِدَّآءَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ دِيْنِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَبِيْ مُحَمَّدِ ۣ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيِّ ۣ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَنْصَارَ اَبِيْ عَبْدِ اللهِ بِاَبِيْٓ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِيْ فِيْهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيْمًا فَيَالَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَكُمْ فَاَفُوْزَ مَعَكُمْ ٥

سلام ہو آپ پر اے دوستانِ خدا اور اس کے پیارو، سلام ہو تم پر اے خدا کے پسندیدگان اور اس کے دوستدارو، سلام ہو تم پر اے دین خدا کی مدد کرنے والو، سلام ہو تم پر اے رسولؐ خدا کی نصرت کرنے والو، سلام ہو تم پر اے امیر المؤمنین کی امداد کرنے والو، سلام ہو تم پر اے فاطمہؑ الزہراء کی حمایت کرنے والو جو تمام عورتوں کی سردار ہیں، سلام ہو تم پر اے ابو محمد امام حسنؑ کے مدد گارو کہ جو خدا کے ولی اور نصیحت کرنے والے علیؑ کے فرزند ہیں، سلام ہو تم پر اے ابو عبداللہ حسینؑ کے ناصران، میرے ماں باپ تم پر قربان تم پاکیزہ ہو اور وہ زمین بھی پاک ہے جس میں تم مدفون ہو، تم نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی، اے کاش میں بھی تمہارے ساتھ ہوتا تو یہ کامیابی حاصل کرتا۔

......﴿زیارت آئمہ علیہم السلام جو بقیع میں ہیں﴾......

امام حسن مجتبیٰؑ، امام علی زین العابدینؑ، امام محمد باقرؑ اور امام جعفر صادق علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَئِمَّةَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحُجَجُ عَلٰۤى اَهْلِ الدُّنْيَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقُوَّامُ فِى الْبَرِيَّةِ بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الصَّفْوَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اٰلَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ النَّجْوٰى اَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ بَلَّغْتُمْ وَنَصَحْتُمْ وَصَبَرْتُمْ فِيْ ذَاتِ اللهِ وَكُذِّبْتُمْ وَاُسِيْٓءَ اِلَيْكُمْ فَغَفَرْتُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمُ الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمُهْتَدُوْنَ وَاَنَّ طَاعَتَكُمْ مَّفْرُوْضَةٌ وَّاَنَّ قَوْلَكُمُ الصِّدْقُ وَاَنَّكُمْ دَعَوْتُمْ فَلَمْ تُجَابُوْا وَاَمَرْتُمْ فَلَمْ تُطَاعُوْا وَاَنَّكُمْ دَعَآئِمُ الدِّيْنِ وَاَرْكَانُ الْاَرْضِ لَمْ تَزَالُوْ بِعَيْنِ اللهِ يَنْسَخُكُمْ مِّنْ اَصْلَابِ كُلِّ مُطَهَّرٍ وَّيَنْقُلُكُمْ مِّنْ اَرْحَامِ الْمُطَهَّرَاتِ لَمْ تُدَنِّسْكُمُ الْجَاهِلِيَّةُ الْجَهْلَآءُ وَلَمْ تَشْرَكْ فِيْكُمْ فِتَنُ الْاَهْوَآءِ طِبْتُمْ وَطَابَ مَنْبَتُكُمْ مَّنَّ بِكُمْ عَلَيْنَا دَيَّانُ الدِّيْنِ فَجَعَلَكُمْ فِيْ بُيُوْتٍ

اَذِنَ اللهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَجَعَلَ صَلٰوتَنَا عَلَيْكُمْ رَحْمَةً لَّنَا وَكَفَّارَةً لِّذُنُوبِنَآ اِذِ اخْتَارَكُمُ اللهُ لَنَا وَطَيَّبَ خَلْقَنَا بِمَا مَنَّ عَلَيْنَا مِنْ وِّلَايَتِكُمْ وَكُنَّا عِنْدَهُ مُسَمِّيْنَ بِعِلْمِكُمْ مُعْتَرِفِيْنَ بِتَصْدِيقِنَآ اِيَّاكُمْ وَهٰذَا مَقَامُ مَنْ اَسْرَفَ وَاَخْطَاَ وَاسْتَكَانَ وَاَقَرَّ بِمَا جَنٰى وَرَجٰى بِمَقَامِهِ الْخَلَاصَ وَاَنْ يَّسْتَنْقِذَهُ بِكُمْ مُّسْتَنْقِذُ الْهَلْكٰى مِنَ الرَّدٰى فَكُوْنُوا لِيْ شُفَعَآءَ فَقَدْ وَفَدْتُّ اِلَيْكُمْ اِذْ رَغِبَ عَنْكُمْ اَهْلُ الدُّنْيَا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيَاتِ اللهِ هُزُوًا وَّ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا يَا مَنْ هُوَ قَآئِمٌ لَّا يَسْهُوْ وَدَآئِمٌ لَّا يَلْهُوْ وَمُحِيْطٌ بِكُلِّ شَيْءٍ لَّكَ الْمَنُّ بِمَا وَفَّقْتَنِيْ وَ عَرَّفْتَنِيْ بِمَآ اَقَمْتَنِيْ عَلَيْهِ اِذْ صَدَّ عَنْهُ عِبَادُكَ وَجَهِلُوْا مَعْرِفَتَهُ وَاسْتَخَفُّوْا بِحَقِّهِ وَمَالُوْٓا اِلٰى سِوَاهُ فَكَانَتِ الْمِنَّةُ مِنْكَ عَلَيَّ مَعَ اَقْوَامٍ خَصَصْتَهُمْ بِمَا خَصَصْتَنِيْ بِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ اِذْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا مَذْكُوْرًا مَّكْتُوْبًا فَلَا تَحْرِمْنِيْ مَا رَجَوْتُ وَلَا تُخَيِّبْنِيْ فِيْمَا دَعَوْتُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ٥

سلام ہو آپؑ پر اے ہدایت دینے والے آئمہ، سلام ہو آپؑ پر اے صاحبان تقویٰ، سلام ہو آپؑ پر جو دنیا والوں کے لئے خدا کی حجتیں اور دلیلیں ہو، سلام ہو آپؑ پر جو مخلوقات میں عدل و انصاف قائم کرنے والے ہو، سلام ہو آپؑ پر اے صاحبانِ صفا، سلام ہو آپؑ پر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلؑ پاک ہو، سلام ہو آپؑ پر جو خدا کے رازداں ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ سب نے بہترین تبلیغ کی اور نصیحت فرمائی، آپؑ نے خدا کی راہ میں صبر کیا جب آپؑ کو جھٹلایا گیا اور آپؑ نے درگذر کی جب آپؑ کی توہین کی گئی اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپؑ سب ہدایت یافتہ و ہدایت دینے والے امام ہو، یقیناً آپؑ کی اطاعت واجب اور آپؑ کا قول مبنی بر حق ہے، بے شک آپؑ نے پکارا، لوگوں نے اطاعت نہ کی اور آپؑ نے حکم دیا انہوں نے عمل نہ کیا، بہ تحقیق آپؑ سب دین کے ستون اور زمین

کے پائے ہو، خدا کی نگہداری میں آپؑ سب پاک و طاہر پشتوں سے پاک و پاکیزہ رحموں کے سوا کہیں منتقل نہیں ہوئے آپؑ جاہلوں کی جاہلیت سے آلودہ نہیں ہوئے اور خواہشوں کے فتنے آپؑ پر اثر نہیں ڈال سکے آپؑ پاک آپؑ کی اصل پاک، جزا دینے والے نے آپؑ کے ذریعے ہم پر احسان کیا پس اس نے آپؑ کو ان گھروں میں بھیجا جن کو خدا نے بلند کیا ان میں اس کا ذکر ہوتا ہے اور ہمارا درود آپؑ کے لئے قرار دیا جو ہمارے لئے رحمت ہے اور ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے کہ خدا نے آپؑ کو ہمارے لئے چنا آپؑ کی ولایت سے ہماری پیدائش کو پاک کیا اور ہم پر احسان کیا ہے، آپؑ کے علم کا اعتراف اور تصدیق کرنے سے ہم اس کے ہاں قابل ذکر ہو گئے ہیں اور اب اس حرم میں وہ شخص جو گنہگار، خطاکار اور مسکین ہے اپنے گناہوں کا اقراری ہے اس جگہ اپنی نجات کا امیدوار ہے اور چاہتا ہے کہ آپؑ کی شفاعت سے خدا اس کو ہلاکت و بربادی سے بچائے پس آپؑ سب میرے شفیع بن جائیں میں آپؑ کی بارگاہ میں اس وقت آیا ہوں جب دنیا والے آپؑ سے منہ موڑ گئے انہوں نے آیات الٰہی کا مذاق اُڑایا اور ان کے آ گئے اکڑ گئے اے وہ ذات جو قائم ہے، جس سے بھول نہیں ہوتی اور وہ دائم جو غافل نہیں ہوتا اور ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرا احسان ہے کہ تُو نے مجھے توفیق دی زیارت کی، معرفت بخشی کہ مجھے یہاں کھڑا کیا ہے جب تیرے بندے اس سے منحرف ہو گئے اس کی پہچان نہ کر پائے اس کے حق کو سبک سمجھ لیا اور غیر کی طرف مائل ہو گئے پھر مجھ پر تیرا فضل و کرم ہوا اور تو نے مجھ کو ان گروہوں کے ساتھ ملا دیا جن کو تو نے اپنے خاص قرار دیا ہے پس حمد ہے تیرے لئے، جب میں اس حرم میں ہوں مجھے تیرے ہاں یاد کیا گیا اور میرا نام لکھا گیا ہے پس مجھے میری آرزو سے محروم نہ فرما جو مانگتا ہوں اس میں ناکام نہ کر واسطہ ہے تجھے حضرت محمدؐ اور اُن کی آل پاکؑ کا اور رحمت کرے اللہ محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے ان حضرات کے وسیلہ سے اپنی حاجت طلب کریں۔ چاروں آئمہ میں سے ہر امام کے لئے دو رکعت نماز زیارت یعنی دو دو کر کے آٹھ رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

......﴿زیارت جامعہ صغیرہ﴾......

امام علی رضا علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی زیارت کس طرح کی جائے تو آپؑ نے فرمایا کہ تمہارے لئے کافی ہو گا کہ تم جس بھی نبی اور وصی یا امام کی زیارت کو جاؤ تو وہاں یہ زیارت پڑھو:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ وَاَصْفِیَآئِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اُمَنَآءِ اللّٰہِ وَاَحِبَّآئِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَنْصَارِ اللّٰہِ وَخُلَفَآئِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظْہِرِ اَمْرِ اللّٰہِ وَنَہْیِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاتِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُخْلِصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَدِلَّآءِ عَلَی اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَّالَاھُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہَ وَمَنْ عَادَاھُمْ فَقَدْ عَادَی اللّٰہَ وَمَنْ عَرَفَھُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰہَ وَمَنْ جَھِلَھُمْ فَقَدْ جَھِلَ اللّٰہَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِھِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰہِ وَمَنْ تَخَلّٰی مِنْھُمْ فَقَدْ تَخَلّٰی مِنَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَاُشْھِدُ اللّٰہَ اَنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمْتُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبْتُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّکُمْ وَعَلَانِیَتِکُمْ مُّفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ اِلَیْکُمْ لَعَنَ اللّٰہُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ اَبْرَءُ اِلَی اللّٰہِ مِنْھُمْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ ہ

سلام ہو دوستان خدا اور اس کے برگزیدوں پر، سلام ہو خدا کے امانت داروں اور اس کے پیاروں پر، سلام ہو خدا کے ناصروں اور اس کے نائبوں پر، سلام ہو خدا کی معرفت کے نشانوں پر، سلام ہو ذکر الٰہی کے وظیفہ داروں پر، سلام ہو خدا کے امر و نہی کے ترجمانوں پر، سلام ہو خدا کی طرف بلانے والوں پر، سلام ہو خدا کی رضاؤں میں رہنے والے پر، سلام ہو خدا کے سچے اطاعت گزروں پر، سلام ہو خدا کی طرف راہنمائی کرنے والوں پر، سلام ہو ان پر کہ جو ان سے محبت کرے تو خدا اُس سے محبت

کرتا ہے اور جو ان سے دشمنی رکھے تو خدا اُس سے دشمنی رکھتا ہے، سلام ہو اِن پر کہ جو اِن کو پہچان لے وہ خدا کو پہچان لیتا ہے اور جو اِن سے ناواقف ہو وہ خدا سے ناواقف ہوتا ہے، جو اِن سے تعلق رکھے وہ خدا سے تعلق رکھتا ہے اور جو اِن سے الگ رہے وہ خدا سے الگ رہ جاتا ہے، میں خدا کو گواہ کرتا ہوں کہ میری صلح ہے اس سے جس سے آپ کی صلح ہو اور میری جنگ ہے اُس سے جس سے آپ کی جنگ ہو، میں آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھتا ہوں اس بارے میں خود کو آپ کے سپرد کرتا ہوں، خدا لعنت کرے آلِ محمدؑ کے دشمنوں پر جو جن وانس میں سے ہیں، میں خدا کے سامنے ان سے بری ہوں اور خدا رحمت کرے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں۔

﴿صَلَوَاتِ خاصّہ﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ صَلَوٰتِكَ شَيْءٌ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنْ رَّحْمَتِكَ شَيْءٌ

وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ الْبَرَكَاتِ شَيْءٌ

وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَا يَبْقٰى مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ

ترجمہ: اے اللہ! درود بھیج محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کی آلؑ پر یہاں تک کہ تیرے درود و سلام میں سے کچھ بھی باقی نہ رہے۔ اور رحمت نازل فرما محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور اُن کی آلؑ پر یہاں تک کہ تیری رحمت کا کوئی جزو بھی باقی نہ رہے۔ اور اپنی برکت سے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اور آلؑ محمدؐ کو نواز یہاں تک کہ برکتوں کا کوئی حصہ بچا نہ رہ جائے۔ اور سلامتی نازل فرما محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر یہاں تک کہ سلامتی کا کوئی حصہ بھی باقی نہ رہے۔

......﴿زیارت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ وَّرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِيْ وَالْوَلِيُّ الْمُرْشِدُ وَاَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِيْلِ وَصَاحِبُ التَّاْوِيْلِ وَحَامِلُ التَّوْرٰيةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ الْعَامِلُ يَا مَوْلَايَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللهِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ بِمُوَالَاتِكَ فَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَجْدَادِكَ وَاَبْنَآئِكَ وَشِيْعَتِكَ وَمُحِبِّيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۝

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اے موسیٰؑ بن جعفرؑ، خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ہدایت دینے والے امام اور راہ بتانے والے مدد گار ہیں، بے شک آپ قرآن کریم کے حامل، آیات کی تاویل و مراد سے واقف اور تورات و انجیل کے عالم ہیں، آپ صاحب انصاف و دانش مند اور پکا سچّا عمل کرنے والے ہیں، اے میرے آقا میں خدا کے سامنے آپ کے دشمنوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اور آپ سے محبت کے وسیلے سے خدا کا قرب چاہتا ہوں، پس خدا رحمت کرے آپ پر، آپ کے باپ دادا پر، آپ کے بزرگوں پر، آپ کے فرزندوں پر اور آپ کے پیروکاروں اور مُحِبوں پر، خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت پڑھیں اور خدا سے دعا مانگیں۔

......زیارت امام علی رضا علیہ السلام......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٍّ وَّلِيِّ اللهِ وَ وَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدِ ِ الصَّادِقِ الْبَآرِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَآرُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ عَبَدْتَّ اللهَ حَتّٰى اَتٰيكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوستدار، سلام ہو آپ پر اے حجتِ خدا، سلام ہو آپ پر اے وہ جو زمین کی تاریکیوں میں نورِ خدا ہیں، سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون، سلام ہو آپ پر اے آدمؑ کے وارث جو خدا کے برگزیدہ ہیں، سلام ہو آپ پر اے نوحؑ کے وارث جو نبیؑ خدا ہیں، سلام ہو آپ پر اے ابراہیمؑ کے وارث جو خدا کے خلیل ہیں، سلام ہو آپ پر اے اسمائیلؑ کے وارث

جو ذبیح خدا ہیں، سلام ہو آپ پر اے موسیٰؑ کے وارث جو کلیم اللہ ہیں، سلام ہو آپ پر اے عیسیٰؑ کے واث جو روح اللہ ہیں، سلام ہو آپ پر اے محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وارث جو خدا کے رسولؐ ہیں، سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین علیؑ کے وارث جو خدا کے دوست اور ربِ کائنات کے رسول کے جانشین ہیں، سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑء کے وارث، سلام ہو آپ پر اے وارث حسنؑ و حسینؑ جو جوانانِ جنت کے سید و سردار ہیں، سلام ہو آپ پر اے علیؑ بن الحسینؑ کے وارث جو عبادت گزاروں کی زینت ہیں، سلام ہو آپ پر اے محمدؑ بن علیؑ کے وارث جو ظاہر کرنے والے ہیں پہلوں اور پچھلوں کے علم کو، سلام ہو آپ پر اے جعفرؑ بن محمدؑ کے وارث جو صاحب صدق و نیکوکار ہیں، سلام ہو آپ پر اے وارث موسیٰؑ بن جعفرؑ کے، سلام ہو آپ پر اے صاحبِ صدق شہید، سلام ہو آپ پر اے وصیٔ نیکوکار و پرہیز گار، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور برائیوں سے منع کیا، آپ خدا کی بندگی کرتے رہے، تا آنکہ آپ شہید ہو گئے، سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ خدا کی رحمت اور اس کی برکات۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں، اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعا مانگیں۔

......﴿زیارت امام محمد تقی علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اٰبَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اَبْنَآئِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰۤى اَوْلِيَآئِكَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ

تِلَاوَتِهٖ وَجَاهَدْتَّ فِی اللّٰہِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰی فِیْ جَنْبِهٖ حَتّٰی اَتٰیكَ الْیَقِیْنُ
اَتَیْتُكَ زَآئِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ مُوَالِیًا لِّاَوْلِیَآئِكَ مُعَادِیًا لِّاَعْدَآئِكَ فَاشْفَعْ لِیْ عِنْدَ رَبِّكَ ٥

سلام ہو آپ پر اے دوستِ خدا، سلام ہو آپ پر اے حجتِ خدا، سلام ہو آپ پر کہ آپ زمین کی تاریکیوں میں خدا کا نور ہیں، سلام ہو آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند، سلام ہو آپ پر اور آپ کے دوستداروں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً آپ نے نماز قائم رکھی اور زکوٰۃ دیتے رہے، آپ نے نیکیوں کا حکم دیا اور بُرے کاموں سے روکا، آپ نے تلاوتِ قرآن پاک کا حق ادا کر دیا، آپ نے خدا کے لئے جہاد کیا جو حق جہاد ہے اور خدا کی خاطر تکلیفوں پر صبر کرتے رہے تا آنکہ آپ شہید ہو گئے میں آپ کی زیارت کو آیا ہوں، آپ کا حق پہچانتا ہوں، آپ کے دوستوں سے دوستی اور آپ کے دشمنوں سے دشمنی رکھتا ہوں، پس اپنے ربّ کے ہاں میری شفاعت کریں۔

اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور یہ دعا مانگیں:

یَا رَبِّ ارْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ
الرَّبُّ عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ یَا كَرِیْمُ شُكْرًا شُكْرًا ٥

اے پروردگار! رحم فرما اس پر جس نے گناہ اور جرم کیا اور اب بے چارگی میں اس کا اعتراف کرتا ہے۔ اگر میں ایک بدترین بندہ ہوں تو بھی تو کیا ہی اچھا ربّ ہے۔ اگر تیرے بندے نے بہت گناہ کیے ہیں تو بھی تیری طرف سے درگزر ہی مناسب ہے۔ اے بخشنے والے، تیرا شکر ہے تیرا شکر ہے۔

......﴿زیارت امام علی نقی علیہ السلام﴾......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الزَّكِيَّ الرَّاشِدَ النُّوْرَ الثَّاقِبَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سِرَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اٰلَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَمِيْنَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَقَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَلِيْلَ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُنْصُرَ الْاَطْهَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رُكْنَ الْاِيْمَانِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ الصَّالِحِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيْفَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاَمِيْنُ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَلَمُ الرَّضِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الزَّاهِدُ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحُجَّةُ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا التَّالِيْ لِلْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُبَيِّنُ لِلْحَلَالِ مِنَ الْحَرَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّرِيْقُ الْوَاضِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّجْمُ اللَّآئِحُ اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ يَآ اَبَا الْحَسَنِ اَنَّكَ حُجَّةُ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ وَخَلِيْفَتُهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ وَاَمِيْنُهٗ فِيْ بِلَادِهٖ وَشَاهِدُهٗ عَلٰى عِبَادِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَبَابُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى مَنْ فَوْقَ الْاَرْضِ وَمَنْ تَحْتَ الثَّرٰى وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْمُطَهَّرُ مِنَ الذُّنُوْبِ

اَلْمُبَرَّءُ مِنَ الْعُيُوْبِ وَالْمُخْتَصُّ بِكَرَامَةِ اللهِ وَالْمَحْبُوُّ بِحُجَّةِ اللهِ وَالْمَوْهُوْبُ لَهٗ كَلِمَةُ اللهِ وَالرُّكْنُ الَّذِیْ يَلْجَأُ اِلَيْهِ الْعِبَادُ وَتُحْيِیْ بِهِ الْبِلَادُ وَاَشْهَدُ يَا مَوْلَایَ اَنِّیْ بِكَ وَبِآبَائِكَ وَاَبْنَآئِكَ مُوْقِنٌ مُّقِرٌّ وَّلَكُمْ تَابِعٌ فِیْ ذَاتِ نَفْسِیْ وَشَرَايِعِ دِيْنِیْ وَخَاتِمَةِ عَمَلِیْ وَمُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ وَاَنِّیْ وَلِیٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ وَاَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ٥

سلام ہو آپ پر اے ابوالحسنؑ علیؑ بن محمدؑ، آپ پاک ہدایت یافتہ اور چمکتا ہوا نور ہیں، آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات، سلام ہو آپ پر اے خدا کے پسند کردہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کے راز دان، سلام ہو آپ پر اے خدا کی مضبوط رسّی، سلام ہو آپ پر اے خدا کے پیارے، سلام ہو آپ پر اے خدا کے چنے ہوئے، سلام ہو آپ پر اے خدا کے برگزیدہ، سلام ہو آپ پر اے خدا کے امانت دار، سلام ہو آپ پر اے خدا کے بھیجے ہوئے حق، سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست، سلام ہو آپ پر اے روشنیوں کی روشنی، سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کی زینت، سلام ہو آپ پر اے اولادِ نیکوکاران، سلام ہو آپ پر اے جزوِ پاکاں، سلام ہو آپ پر اے خدائے رحمان کی حجت، سلام ہو آپ پر اے جزوِ ایمان، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے مولا، سلام ہو آپ پر اے نیکوکاروں کے مددگار، سلام ہو آپ پر اے نشانِ ہدایت، سلام ہو آپ پر اے تقویٰ کے ساتھی، سلام ہو آپ پر اے دین کے ستون، سلام ہو آپ پر اے خاتمِ انبیاء کے فرزند، سلام ہو آپ پر اے اوصیا کے سردار فرزند، سلام ہو آپ پر اے فاطمہؑ زہرا کے فرزند جو زنان عالم کی سردار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ باوفا اور امانت دار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ پسندیدہ نشان ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ سیر چشم پرہیزگار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ ساری مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ عظیم قرآن خوان ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ حلال و حرام کے بیان کرنے والے ہیں، سلام ہو آپ

پر کہ آپ خیر خواہ مدد گار ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ واضح راستہ ہیں، سلام ہو آپ پر کہ آپ چمکتا ستارہ ہیں، میں گواہی دیتا ہوں اے میرے آقا ابوالحسنؑ کہ آپ خلقِ خدا پر اس کی حجت اس کی مخلوق پر اس کے خلیفہ اس کے شہروں میں اس کے نمائندہ اور اس کے بندوں پر اس کے گواہ ہیں، نیز میں گواہ ہوں کہ آپ روح پرہیز گاری، ہدایت کا دروازہ، مضبوط ترین وسیلہ اور حجت ہیں ہر چیز پر جو زمین کے اوپر اور جو اس کے اندر ہے، میں گواہ ہوں اس پر کہ آپ گناہ و سزا سے پاک، نقص و عیب سے بری، خدا کی دی ہوئی بزرگی میں خاص، خدا کی طرف سے حجت یافتہ اور خدا کے کلام سے مشرّف ہیں، آپ وہ ستون ہیں کہ لوگ جس کی پناہ لیتے ہیں اور شہر جس سے آباد رہتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوا اے میرے آقا کہ میں آپ پر آپ کے بزرگوں اور فرزندوں پر اعتقاد رکھتا ہوں، میں تابع ہوں آپ کا اپنی ذات میں، دینی احکام میں، اپنے عمل کے انجام میں اور لوٹ کر جانے کی جگہ میں اور میں دوست ہوں آپ کے دوستوں کا اور دشمن ہوں آپ کے دشمنوں کا، ایمان رکھتا ہوں آپ کے باطن و ظاہر پر اور آپ کے اوّل و آخر پر، میرے ماں باپ آپ پر قربان اور سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکات۔ اس کے بعد دو رکعت نماز زیارت بجالائیں اور دعا مانگیں۔

☆☆☆

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی کہ حق تعالیٰ نے ایک دیہاتی کو ان دو کلموں کے سبب سے بخش دیا کہ جن کے ذریعے وہ دعا کیا کرتا تھا

اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِكَ اَنَاہ وَاِنْ تَغْفِرْلِیْ فَاَهْلٌ لِّذٰلِكَ اَنْتَہ

اے معبود اگر تو مجھے عذاب دے تو میں اسی لائق ہوں اور اگر تو مجھے بخش دے تو یہ تیرے شایاں ہے

☆☆☆

﴾زیارت امام حسن عسکری علیہ السلام﴿

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَخَالِصَتَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اِمَامَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ وَارِثَ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ يَا مَوْلَاىَ يَآ اَبَا مُحَمَّدِ ۣ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَنَا مَوْلًى لَّكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ وَهٰذَا يَوْمُكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَمُسْتَجِيْرٌۢ بِكَ فِيْهِ فَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ وَاِجَارَتِيْ بِحَقِّ اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ ٥

سلام ہو آپ پر اے خدا کے دوست، سلام ہو آپ پر اے حجتِ خدا اور اس کے خاص الخاص، سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امام اور انبیاء کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت، خدا کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں، اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقیؑ میں آپ کا اور آپ کے اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپ کا ہے۔ میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں تو میری بہترین مہمانی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے اس کے لئے میں آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر اپنے اور اپنے اہل و عیال کے لئے دعا مانگیں۔

﴾زیارت حضرت صاحب الزّمان علیہ السلام﴿

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِيْٓ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِيْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ الَّذِيْ يَهْتَدِيْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَيُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوَلِيُّ النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

سَفِينَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيٰوةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ اَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰيكَ وَاُخْرٰكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكَ وَبِاٰلِ بَيْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰى يَدَيْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ لَكَ وَالتَّابِعِيْنَ وَالنَّاصِرِيْنَ لَكَ عَلٰى اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِيْ جُمْلَةِ اَوْلِيَآئِكَ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ بَيْتِكَ ٥

سلام ہو آپ پر جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں، سلام ہو آپ پر جو خدا کی مخلوق ہیں اس کی آنکھ ہیں، سلام ہو آپ پر جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو کشائش ملتی ہے، سلام ہو آپ پر جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں، سلام ہو آپ پر اے خیر خواہ و سرپرست، سلام ہو آپ پر اے کشتی نجات، سلام ہو آپ پر اے چشمۂ حیات، سلام ہو آپ پر خدا کی رحمت ہو آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہل خاندان پر، سلام ہو آپ پر خدا جلدی کرے اس امر کے ظہور اور نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے کیا ہے۔ سلام ہو آپ پر اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں، آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں، میں خدا کا قُرب چاہتا ہوں آپ کے اور آپ کے خاندان کے وسیلہ سے اور انتظار کرتا ہوں آپ کے ظہور آپ کے ہاتھوں حق کے ظہور کا اور خدا سے سوال کرتا ہوں کہ وہ رحمت نازل فرمائے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور وہ مجھے آپ کا انتظار کرنے والوں اور آپ کی پیروی کرنے والوں میں رکھے اور مجھے دشمنوں کے مقابل آپ کے مدد گاروں اور آپ کے سامنے شہید ہونے والوں میں سے قرار دے، مجھے آپ کے دوستوں میں شامل کرے، اے میرے آقا اے صاحبَ الزّمان خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے اہلِ خاندان پر

دو رکعت نماز زیارت پڑھ کر امام زمانہؑ کے وسیلہ سے اپنی حاجات طلب کریں۔

……زیارت آلِ یاسین……

زیارتِ امام آخر الزّماں علیہ السلام، آپ نے فرمایا کہ جب تم لوگ ہمیں وسیلہ بنا کر خدا کی طرف یا ہماری طرف متوجہ ہونا چاہو تو اس طرح کہو:

سَلَامٌ عَلٰٓی اٰلِ یٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ رَبَّانِیَّ اٰیَاتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَابَ اللّٰهِ وَدَیَّانَ دِیْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْفَةَ اللّٰهِ وَ نَاصِرَ حَقِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ دَلِیْلَ اِرَادَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا تَالِیَ کِتَابِ اللّٰهِ وَتَرْجُمَانَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ فِیْٓ اٰنَآءِ لَیْلِكَ وَاَطْرَافِ نَهَارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَقِیَّةَ اللّٰهِ فِیْٓ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِیْثَاقَ اللّٰهِ الَّذِیْٓ اَخَذَهٗ وَ وَ کَّدَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَعْدَ اللّٰهِ الَّذِیْ ضَمِنَهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَلَمُ الْمَنْصُوْبُ وَالْعِلْمُ الْمَصْبُوْبُ وَالْغَوْثُ وَالرَّحْمَةُ الْوَاسِعَةُ وَعْدًا غَیْرَ مَکْذُوْبٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تَقُوْمُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تَقْعُدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تَقْرَءُ وَتُبَیِّنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تُصَلِّیْ وَ تَقْنُتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تَرْکَعُ وَ تَسْجُدُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تُهَلِّلُ وَتُکَبِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تَحْمَدُ وَتَسْتَغْفِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ حِیْنَ تُصْبِحُ وَتُمْسِیْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْاِمَامُ الْمَاْمُوْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمُقَدَّمُ الْمَاْمُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ بِجَوَامِعِ السَّلَامِ اُشْهِدُكَ یَا مَوْلَایَ اَنِّیْٓ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَا حَبِیْبَ اِلَّا هُوَ وَاَهْلُهٗ وَاُشْهِدُكَ یَا مَوْلَایَ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ حُجَّتُهٗ وَالْحُسَیْنَ حُجَّتُهٗ وَ عَلِیَّ بْنَ الْحُسَیْنِ حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ حُجَّتُهٗ وَجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَمُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ حُجَّتُهٗ وَعَلِیَّ بْنَ مُوْسٰی حُجَّتُهٗ وَمُحَمَّدَ

بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ وَعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ حُجَّتُهٗ وَالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ حُجَّتُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ اَنْتُمُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَاَنَّ رَجْعَتَكُمْ حَقٌّ لَّا رَيْبَ فِيْهَا يَوْمَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا وَّ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَّاَنَّ نَاكِرًا وَّ نَكِيْرًا حَقٌّ وَّ اَشْهَدُ اَنَّ النَّشْرَ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّ اَنَّ الصِّرَاطَ حَقٌّ وَّالْمِرْصَادَ حَقٌّ وَّ الْمِيْزَانَ حَقٌّ وَالْحَشْرَ حَقٌّ وَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْجَنَّةَ وَ النَّارَ حَقٌّ وَّ الْوَعْدَ وَالْوَعِيْدَ بِهِمَا حَقٌّ يَّا مَوْلَايَ شَقِيَ مَنْ خَالَفَكُمْ وَسَعِدَ مَنْ اَطَاعَكُمْ فَاشْهَدْ عَلٰى مَاۤ اَشْهَدْتُّكَ عَلَيْهِ وَاَنَا وَلِيٌّ لَّكَ بَرِيْٓءٌ مِّنْ عَدُوِّكَ فَالْحَقُّ مَا رَضِيْتُمُوْهُ وَالْبَاطِلُ مَاۤ اَسْخَطْتُّمُوْهُ وَالْمَعْرُوْفُ مَاۤ اَمَرْتُمْ بِهٖ وَالْمُنْكَرُ مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَنَفْسِيْ مُؤْمِنَةٌ بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِرَسُوْلِهٖ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِكُمْ يَا مَوْلَايَ اَوَّلِكُمْ وَاٰخِرِكُمْ وَنُصْرَتِيْ مُعَدَّةٌ لَّكُمْ وَمُوَدَّتِيْ خَالِصَةٌ لَّكُمْ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ٥

سلام ہو اولادِ پیغمبرؐ پر، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے داعی اور اس کے کلام کے نگہبان، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے باب اور اس کے دین کی حفاظت کرنے والے، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے نائب اور حق کے مدد گار، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کی حجت اور اس کے ارادہ کے مظہر، سلام ہو آپؑ پر اے قرآن کے قاری اور اس کی تشریح کرنے والے، سلام ہو آپؑ پر رات کے وقت اور دن کی ہر گھڑی میں، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کی زمین میں اس کے نمائندہ، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے وہ عہد جو اس نے باندھا اور پکا کیا، سلام ہو آپؑ پر اے خدا کے وعدہ جس کا وہ ضامن ہے، سلام ہو آپؑ پر کہ آپؑ ہیں گاڑا ہوا علم، سپرد شدہ دانش، دادرس، کشادہ تر رحمت اور وہ وعدہ جو جھوٹا نہیں، سلام ہو آپؑ پر جب آپ قیام کریں گے، سلام ہو آپؑ پر جب منتظر بیٹھے ہیں، سلام ہو آپؑ پر جب قرآن پڑھیں اور تفسیر کریں، سلام ہو آپؑ پر جب نماز گزاریں اور قنوت پڑھیں، سلام ہو آپؑ پر جب رکوع و

سجدہ کریں، سلام ہو آپؑ پر جب ذکر الٰہی کریں، سلام ہو آپؑ پر جب حمد و استغفار کریں، سلام ہو آپؑ پر جب آپؑ صبح اور شام کریں، سلام ہو آپؑ پر رات میں جب وہ چھا جائے اور دن میں جب وہ روشن ہو جائے، سلام ہو آپؑ پر اے امن یافتہ امام، سلام ہو آپؑ پر اے جس کے آنے کی آرزو ہے، ہر طرف سے سلام، میں گواہ کرتا ہوں آپؑ کو اے میرے آقا، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ کہ حضرت محمد ﷺ اس کے بندہ اور رسولؐ ہیں، نہیں کوئی حبیبؐ سوائے ان کے اور ان کے اہلبیتؑ کے آپؑ کو گواہ بناتا ہوں اے میرے آقا اس پر کہ علیؑ امیر المؤمنین اور اس کی حجت ہیں، حسنؑ اس کی حجت ہیں، حسینؑ اس کی حجت ہیں، علیؑ بن الحسینؑ اس کی حجت ہیں، محمدؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں، جعفرؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں، موسیٰؑ بن جعفرؑ اس کی حجت ہیں، علیؑ بن موسیٰؑ اس کی حجت ہیں، محمدؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں، علیؑ بن محمدؑ اس کی حجت ہیں، حسنؑ بن علیؑ اس کی حجت ہیں اور میں گواہ ہوں کہ آپؑ خدا کی حجت ہیں، آپؑ ہی اوّل و آخر اور آپؑ کی رجعت حق ہے، اس میں کوئی شک نہیں اس دن ایمان لانے کو کچھ نفع نہ ہو گا جو اس سے پہلے ایمان نہ لایا ہو یا ایمان کی تحت نیکی کے کام نہ کیے ہوں اور یقیناً موت حق ہے، بے شک منکر و نکیر حق ہیں، میں گواہ ہوں کہ قبر سے باہر آنا حق اور جی اُٹھنا حق ہے، بے شک صراط سے گزرنا حق، انتظار کرنا حق اور اعمال کا تولا جانا حق ہے، حشر حق ہے، حساب حق ہے، جنّت و جہنم حق ہے، ان کے بارے میں وعدہ اور دھمکی حق ہے، اے میرے سردار! آپؑ کا مخالف بد بخت ہے اور آپؑ کا رپیرو کار نیک بخت ہے، پس میں گواہی دیتا ہوں اس کی جس کی آپؑ نے گواہی دی، میں آپؑ کا حبدار اور آپؑ کے دشمن سے بیزار ہوں، پس حق وہ ہے جسے آپؑ پسند کریں اور باطل وہ ہے جس سے آپؑ ناخوش ہوں، معروف وہ ہے جس کا آپؑ حکم دیں اور منکر وہ ہے جس سے آپؑ منع کریں، پس میرا دل ایمان رکھتا ہے خدا پر جو یگانہ ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور اس کے رسولؐ پر اور امیر المؤمنینؑ پر اور آپؑ پر اے میرے آقا ایمان رکھتا ہوں آپؑ کے پہلے پچھلے پر اور نصرت آپؑ کے لئے حاضر ہے، میری دوستی

آپؑ کے لئے خاص ہے۔ ایسا ہی ہو، ایسا ہی ہو،

......زیارت جناب زینب سلام اللہ علیہا......

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُحَمَّدِ ِ الْمُصْطَفٰى وَسَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيَّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ عَلِيِّ ِ الْمُرْتَضٰى سَيِّدِ الْاَوْصِيَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ النِّسَآءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَآ اُخْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَیْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الدَّاعِيَةُ الْخَفِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَالِمَةُ الْغَيْرُ الْمُعَلَّمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَهْمُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَغْمُوْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَضْرُوْبَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَاسُوْرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الصِّدِّيْقَةُ الصُّغْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا صَاحِبَةَ الْمُصِيْبَةُ الْعُظْمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَيْنَبَ الْكُبْرٰی وَالْعِصْمَةِ الصُّغْرٰی اَشْهَدُ اَنَّكِ كُنْتِ صَابِرَةٌ مُّجَلَّلَةٌ مُّعَظَّمَةٌ مُّكَرَّمَةٌ مُّحَدَّثَةٌ مُّخَدَّرَةٌ مُّوَقَّرَةٌ فِيْ جَمِيْعِ حَالَاتِكِ وَمُنْقَلِبَاتِكِ وَمُصِيْبَاتِكِ وَامْتِحَانَاتِكِ حَتّٰى فِيْٓ اَشَدِّهَا وَاَمَرِّهَا وَهِیَ وَاللهُ وَقُوْفُكِ فِيْ هٰذَا الْمَكَانِ وَاَخُوْكِ الْعَطْشَانِ مَصْرُوْعٌ فِيْ عُمْقِ الْحَائِرِ مِنْ كَثْرَتِ جَرَاحَاتِ السَّيْفِ وَالسِّنَانِ وَالشِّمْرُ جَالِسٌ عَلٰى صَدْرِهٖ وَحُزْنَاهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكِ يَا بِنْتَ الزَّهْرَآءِ وَ يَا بِنْتَ خُدَيْجَةَ الْكُبْرٰی اَشْهَدُ اَنَّكِ قَدْ نَصَحْتِ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَنَصَرْتِهِمْ بِقَلْبِكِ وَلِسَانِكِ وَجَاهَدْتِ

فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَنِعْمَ الْاُخْتُ اَنْتِ لِلْحُسَيْنِ وَنِعْمَ الْاَخُ لَكِ اَبُوْ عَبْدِ اللهِ صَلَوَاةُ
اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكُمَا وَعَلٰى مَنْ اَحَبَّكُمَا وَنَصَرَكُمَا لَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَلَبَتْ قِنَاعُكِ
وَضَرَبَتْ بِكَعْبِ الرِّمَاحِ عَلٰٓى اَعْضَآئِكِ وَحَرَقَتْ خِيَامُكِ وَعَسَرَتْ عَيَالُكِ وَلَعَنَ اللهُ
اُمَّةً سَمِعَتْ بِذَالِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ وَلَمْ يَحْزَنْ يَا سَيِّدَتِيْ وَمَوْلَآئِيْ اَنَا زَآئِرٌ لَّكِ وَلِاَخِيْكِ
الْحُسَيْنِ وَمُحِبُّكُمَا وَمُعِيْنُكُمَا فَاشْفَعُوْا لِيْ وَلِاٰبَآئِيْ وَاُمَّهَاتِيْ وَاَجْدَادِيْ وَاَسْئَلُ اللهَ
عَزَّوَجَلَّ بِحَقِّكِ وَبِحَقِّ جَدِّكِ وَاَبِيْكِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاُمُّكِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَاَخَاكِ
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَآ اَهْلَ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَآئِكَةِ وَمَهْبَطِ
الْوَحْيِ التَّنْزِيْلِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ ه

استخارہ تسبیح

یہ استخارہ حضرت صاحب العصرؑ سے منسوب ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے تسبیح ہاتھ میں لے لیں۔ جس کام کے لئے نیّت کی ہے اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے پہلے درود شریف پڑھیں اس کے بعد یہ دعا پڑھیں: أَسْتَخِيرُ اللهَ بِرَحْمَتِهِ خِيَرَةً فِي عَافِيَةٍ
اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور آنکھیں بند کر کے تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالیں اور دو دو کر کے شمار کریں۔ اگر ایک دانہ باقی رہے تو خوب ہے اگر کوئی دانہ نہ رہے تو بد ہے۔ وہ کام نہ کریں۔

اوقاتِ استخارہ

ہفتہ	صبح سے دس بجے تک، ساڑھے بارہ سے چار بجے تک
اتوار	صبح سے ظہر تک، عصر سے مغرب تک
پیر	صبح صادق سے طلوع آفتاب تک، چاشت سے عشاء تک
منگل	صبح دس بجے سے ظہر تک، عصر سے عشاء تک
بدھ	صبح سے زوال تک، عصر سے عشاء تک
جمعرات	صبح صادق سے طلوع آفتاب تک، ظہر سے عشاء تک
جمعہ	صبح صادق سے طلوع آفتاب تک

......اِستخارہ قرآن مجید......

انسانی زندگی میں کچھ ایسے مواقع بھی آتے ہیں جب انسان اپنے بارے میں کچھ فیصلے کرنے سے گھبراتا ہے کیونکہ وہ اُس کے انجام سے بے خبر ہوتا ہے یا انسان اُس چیز کے حق یا اُس کے خلاف فیصلہ کرنے سے قاصر ہوتا ہے۔ یا اُس فیصلے پر انسان کی آنے والی زندگی کا دارو مدار ہوتا ہے۔ یا انسان مسلسل پریشانی اور مایوسی کی کیفیت میں چلا جاتا ہے۔ تو اُس کی خواہش ہوتی ہے کہ کوئی ایسی عظیم ہستی ہو جو اُس کی درست سمت میں راہنمائی کرے۔ ایسی صورت میں ایک حل شریعت نے استخارہ کی شکل میں دیا ہے۔ استخارہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کی ذات سے مشورہ کرکے مستقبل کے نظر نہ آنے والے نقصان اور مایوسی سے بچنے کی تدبیر کرنا۔ استخارہ کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن نشین کر لیں۔

- جس چیز کے بارے میں آپ استخارہ کرنے جارہے ہیں وہ بالکل واضح ہو مبہم نہ ہو اور نہ شریعت مطاہرہ کے خلاف ہو
- استخارہ کرنے سے پہلے پاک صاف حالت میں نہایت ادب کے ساتھ آپ کی کیفیت ایسی ہونی چاہیے کہ جیسے آپ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں۔
- آپ کو ذہنی طور پر اس بات کے لئے تیار رہنا چاہیے کہ اگر استخارہ آپ کی مرضی کے برعکس بھی آیا تو آپ اس پر عمل کریں گے۔ اگر آپ کے لئے ایسا ممکن نہ ہو تو بہتر ہے کہ آپ استخارہ نہ کریں اور اپنی مرضی کے مطابق عمل کریں۔
- استخارہ کو اس طرح معمول نہ بنالیں کہ آپ کے نزدیک اس کی اہمیت ہی جاتی رہے۔

استخارہ کرنے والے کو چاہیے کہ باوضو ہو کر سورہ الحمد، تین مرتبہ سورۃ اخلاص اور پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ بہتر ہے قربت کی نیت سے دو رکعت نماز ادا کرلے۔ بعد اس کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ

اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَفَآ لْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَاَرِنِیْ مِنْ كِتَابِكَ مَا هُوَ الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِیْ غَيْبِكَ o

- اس کے بعد ترجے والا قرآن مجید لے کر کسی بھی جگہ سے کھولیں جو مضمون داہنی طرف ہو اُس کو اوپر سے پڑھنا شروع کریں اُس میں آپ کو اپنے سوال کا جواب مل جائے گا۔
- اگر مضمون سے واضح نہ ہو رہا ہو تو پھر دیکھیں کہ ان آیات میں جو احکامات بتائے جارہے ہیں اُن پر عمل کرنے کے لئے کہا جارہا ہے یا اُن پر عمل کرنے سے منع کیا جارہا ہے۔ اگر اُن پر عمل کرنے کے لئے کہا جارہا ہے تو آپ اپنے ارادے پر عمل کر سکتے ہیں ورنہ باز رہیں۔
- اگر اس طرح بھی واضح نہ ہو تو دیکھیں کہ صفحہ کی پہلی آیت آیہ رحمت یا اَمر خیر ہے تو وہ کام بہتر ہے اور اگر یہ آیۂ غضب ہے یا اس میں عذاب سے ڈرایا گیا ہے تو یہ کام کرنا درست نہیں۔

☆☆☆

روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی پر سوار ہوئے تو انہوں نے بچھو کو سوار ہونے سے روک دیا۔ تب بچھو نے کہا میں وعدہ کرتا ہوں جو شخص یہ سلام پڑھے گا اُسے نہیں ڈسوں گا:

سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ o

سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر اور حضرت نوحؑ پر تمام دنیاؤں اور جہانوں میں

☆☆☆

......﴿حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا جیبی تعویز﴾......

برائے دفعِ بلیّات اور بد نظری۔ از مفاتیح الجنان (علامہ شیخ عباس قمی)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ بِسْمِ اللهِ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا اَوْ غَيْرَ تَقِيٍّ اَخَذْتُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ عَلٰى سَمْعِكَ وَبَصَرِكَ لَا سُلْطَانَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا عَلٰى سَمْعِیْ وَلَا عَلٰى بَصَرِیْ وَلَا عَلٰى شَعْرِیْ وَلَا عَلٰى بَشَرِیْ وَلَا عَلٰى لَحْمِیْ وَلَا عَلٰى دَمِیْ وَلَا عَلٰى مُخِّیْ وَلَا عَلٰى عَصَبِیْ وَلَا عَلٰى عِظَامِیْ وَلَا عَلٰى مَالِیْ وَلَا عَلٰى مَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ سَتَرْتُ بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِیْ اسْتَتَرَ اَنْبِيَآءُ اللهِ بِهٖ مِنْ سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ يَمِيْنِیْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِیْ وَاِسْرَآفِيْلُ عَنْ وَرَآئِیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِیْ وَاللهُ مُطَّلِعٌ عَلَيَّ يَمْنَعُكَ مِنِّیْ وَ يَمْنَعُ الشَّيْطَانَ مِنِّیْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلَبُ جَهْلُهٗ اَنَاتَكَ اَنْ يَّسْتَفِزَّنِیْ وَ يَسْتَخِفَّنِیْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ الْتَجَاْتُ ○ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ فَاطِمَةَ حَسَنٍ حُسَيْنٍ عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ جَعْفَرٍ مُوْسٰى عَلِيٍّ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ حَسَنٍ حُجَّةِ الْقَائِمِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ ○

......﴿بیماریوں سے شفاء﴾......

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص بعد نماز مغرب سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے گا تو وہ جنون، جذام، زہر باد اور ستر قسم کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ (اصول کافی جلد ۲)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ه

☆☆☆

ہر قسم کے درد کے واسطے۔ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر درج ذیل آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیۡرًا ه

☆☆☆

......﴿جسم یا جوڑوں میں درد کیلئے﴾......

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۃ تبت یدا کی تلاوت کر کے جسم پر ہاتھ پھیریں اور دم کریں۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ○ مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ○ فِیۡ جِیۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ○

☆☆☆

......﴿سر درد کیلئے﴾......

مندرجہ ذیل آیات 21 بار پانی پر دم کر کے پلائیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

بِاَكۡوَابٍ وَّاَبَارِیۡقَ ۙ وَكَاۡسٍ مِّنۡ مَّعِیۡنٍ ○ لَّا یُصَدَّعُوۡنَ عَنۡهَا وَلَا یُنۡزِفُوۡنَ ○

...... ﴿ نظر بد کا تعویذ ﴾ ......

اپنے اوپر یا جسے نظر لگی ہو پڑھ کر دم کر دیں

وَاِنۡ يَّكَادُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَيُزۡلِقُوۡنَكَ بِاَبۡصَارِهِمۡ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكۡرَ وَيَقُوۡلُوۡنَ اِنَّهٗ

لَمَجۡنُوۡنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ○

اور یہ کافر جب قرآن مجید سنتے ہیں تو (شدت عداوت سے) ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے وہ آپ کو اپنی نظروں سے پھسلا دیں گے۔ اور (اسی عداوت کی وجہ سے) وہ کہتے ہیں کہ آپ مجنون ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تمام عالمین کیلئے نصیحت ہے۔

☆☆☆

روایت ہے کہ آنکھ کی تکالیف کے لئے آیت الکرسی پڑھیں۔ اگر آیت الکرسی پڑھنے سے پہلے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھیں تو بہتر ہے

اُعِيۡذُ نُوۡرَ بَصَرِیۡ بِنُوۡرِ اللهِ الَّذِیۡ لَا يُطۡفَاُ ○

میں اپنی آنکھوں کے نور کو خدا کے نور کی پناہ میں دیتا ہوں جو بجھتا نہیں ہے

☆☆☆

حضرت امیر کائنات مولا علی علیہ السلام سے مروی ہے سجدے کی جگہ پر ہاتھ پھیر کر اسے درد والے دنت پر لگائے اور پڑھے

بِسۡمِ اللهِ وَالشَّافِی اللهُ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِيۡمِ ○

خدا کے نام کے ساتھ اور اللہ شفاء دینے والا ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوّت مگر جو بلند و برتر خدا سے ہے

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆

کَلِمَاتِ خیرُ و برَکت

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کام شروع کرو	تو کہو	بِسمِ اللہ	شروع اللہ کے نام سے
چھینک آئے	تو کہو	اَلحَمدُ اللہ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
وعدہ کرو	تو کہو	اِنْشَآءَ اللہ	اللہ نے چاہا
اچھی خبر سنو	تو کہو	سُبْحَانَ اللہ	اللہ پاک ہے
تعریف کرنا ہو	تو کہو	مَاشَآءَ اللہ	جو اللہ چاہے
شکریہ ادا کرو	تو کہو	جَزَاكَ اللہ	اللہ تمھیں بدلہ دے
رخصت کرو	تو کہو	فِیْ اَمَانَ اللہ	اللہ کی حفاظت میں
خوش ہو	تو کہو	فَتَبَارَكَ اللہ	اللہ تعالیٰ برکت والا ہے
ناگواری ہو	تو کہو	نَعُوْذُ بَااللہ	اللہ کی پناہ درکار ہے
غلط کام کرو	تو کہو	اَسْتَغْفِرُ اللہ	اللہ سے معافی چاہتا ہوں
موت کی خبر سنو	تو کہو	اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَجِعُوْنَ	

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جدول ولادت و شہادت چہاردہ معصومین علیہم السلام

نمبر شمار	اسمائے گرامی	کنیت	والد بزرگوار	والدہ ماجدہ	تاریخ ولادت	سال ولادت	تاریخ شہادت	سال شہادت	مدت عمر	جائے مدفن
۱	محمد مصطفی صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ابو القاسم	عبداللہ	آمنہ بنت وہب	۱۷ ربیع الاوّل	ایک عام الفیل	۲۸ صفر	۱۱ ہجری	۶۳ سال	مدینہ منورہ
۲	علی مرتضیٰؑ	ابوالحسن	ابوطالب عمران	فاطمہ بنت اسد	۱۳ رجب المرجب	۳۰ عام الفیل	۲۱ رمضان المبارک	۴۰ ہجری	۶۳ سال	نجف اشرف
۳	فاطمۃ الزہراؑ	ام الائمہ	پیغمبر اسلام	خدیجۃ الکبریٰ بنت خویلد	۲۰ جمادی الثانی	۸ سال قبل ہجرت ۵ بعثت	۳ جمادی الثانی	۱۱ ہجری	۱۸ سال	بقیع مدینہ منورہ
۴	امام حسن مجتبیٰؑ	ابو محمد	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۱۵ رمضان المبارک	۳ ہجری	۲۸ صفر	۵۰ ہجری	۴۶½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۵	امام حسینؑ سید الشہداء	ابو عبداللہ	جناب امیرؑ	فاطمۃ الزہراؑ	۳ شعبان	۴ ہجری	۱۰ محرم الحرام	۶۱ ہجری	۵۶ ½ سال	کربلا معلی
۶	علی زین العابدینؑ	ابو محمد	سید الشہداء امام حسینؑ	شاہ زنان شہربانو	۱۵ جمادی الاوّل	۳۶ ہجری	۲۵ محرم الحرام	۹۵ ہجری	۵۸ سال	بقیع مدینہ منورہ

۷	محمد باقرؑ	ابو جعفر	امام علی سجادؑ	فاطمہ بنت الحسن	یکم رجب المرجب	۵۷ہجری	۷ذی الحجہ	۱۱۴ہجری	۵۷ ½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۸	جعفر صادقؑ	ابو عبداللہ	امام محمد باقرؑ	ام فروہ	۱۷ ربیع الاوّل	۸۳ہجری	۱۵شوال	۱۴۸ہجری	۶۵ ½ سال	بقیع مدینہ منورہ
۹	موسیٰ کاظمؑ	ابو ابراہیم	امام جعفرؑ صادق	حمیدہ بربریہ	۷ صفر	۱۲۸ہجری	۲۵رجب	۱۸۳ہجری	۵۵ ½ سال	کاظمین عراق
۱۰	علی رضاؑ	ابوالحسن	امام موسیٰؑ کاظم	نجمہ خاتون	۱۱ذیقعد	۱۴۸ ہجری	۲۳ذیقعد	۲۰۳ہجری	۵۵سال	مشہد ایران
۱۱	محمد تقیؑ الجواد	ابو جعفر	امام علی رضاؑ	سبیکہ خاتون	۱۰رجب	۱۹۵ہجری	۲۹ذیقعد	۲۲۰ہجری	۲۵سال	کاظمین عراق
۱۲	علی نقیؑ	ابوالحسن	امام محمد تقیؑ	سمانہ خاتون	۱۵ذی الحجہ	۲۱۲ہجری	۳رجب	۲۵۴ہجری	۴۱ ½ سال	سر من رائے
۱۳	حسن عسکریؑ	ابو محمد	امام علی نقیؑ	حدیثہ خاتون	۱۰ربیع الثانی	۲۳۲ہجری	۸ربیع الاول	۲۶۰ہجری	۲۸سال	سر من رائے
۱۴	محمد مہدیؑ صاحب الزمان	ابو القاسم	امام حسن عسکریؑ	نرجس خاتون	۱۵شعبان	۲۵۵ہجری	العلم عند اللہ			

ڈاکٹر سید محمد سبطین تقوی۔ ایک عہد ساز شخصیت، جو اپنے پیچھے اب صرف اپنی یادیں چھوڑ گئے ہیں۔ یادوں سے مراد تذکرے نہیں بلکہ یادوں سے مراد علم کے وہ چراغ ہیں جو آپ نے روشن کیئے۔جب تک یہ چراغ روشن رہیں گے تب تک آپ کی یاد ہمیشہ لوگوں کے دلوں میں زندہ رہے گی۔2 جنوری2010 بروز ہفتہ اور 15 محرم الحرام کا دن تھا جب شاہ صاحب اس دار فانی سے دار البقاء کے سفر پر روانہ ہوئے تھے۔اس کتاب کا **انتساب** میں اپنے انہیں استادِ محترم کے نام کرتا ہوں۔ کیونکہ مذہب کے بارے میں ناچیز کی جو تھوڑی بہت سمجھ بوجھ ہے وہ انہیں کی وجہ سے ہے۔

نومبر 1939ء میں انہوں نے ایک علمی، ادبی اور مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی آپ کے نانا سید علی شاہ نے علاقے میں شیعیت کے پودے کی بنیاد رکھی اسے پروان چڑھایا۔ آپ نے اپنے نانا کے ورثے کو سنبھالا اس کی آبیاری کی اور آج ماشاء اللہ یہ پودا ایک گھنے سایہ دار درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ آپ کے والد سید منظور حسین شاہ صاحب اور چچا سید عاشق حسین شاہ صاحب نے تقسیم سے پہلے ہندوؤں کے غلبہ کے باوجود تعلیمی درسگاہوں کی سربراہی کی اور سکولوں میں ھیڈماسٹر رہے۔ شاہ صاحب شروع ہی سے ہونہار تھے نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں سب سے آگے ہوتے۔ سکول کے دور سے ہی تحریر و تقریر کے فن سے ان کو والد صاحب نے آشنا کر دیا تھا۔ ننھے مقرر کے طور پر آپ نے پاکستان کے مختلف شہروں کے دورے کیئے اور مجالس پڑھیں۔ پری میڈیکل میں ایف ایس سی کیا۔ ڈاکٹر بننے کا ارادہ تھا لیکن بوجہ خرابی صحت میڈیکل کالج میں داخلہ نہ ہو سکا۔ 1960ء میں بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔

تعلیم مکمل کرنے کے بعد واپڈا کے محکمہ میں سینئر ریسرچ اسسٹنٹ کی ملازمت کر لی۔ واپڈا میں مختلف جگہوں پر تبادلے بھی ہوتے رہے جس سے پاکستان کے دور دراز علاقوں کو دیکھنے کا موقع ملا۔ آخری پوسٹنگ کوئٹہ میں تھی جہاں پر پارٹ ٹائم ھومیوپیتھک کا کورس بھی مکمل کیا۔ ملازمت سے کچھ زیادہ خوش نہ تھے کیونکہ اپنے آپ کو افسر شاہی کے کلچر میں ایڈجسٹ کرنا ان کیلئے بہت مشکل تھا۔ کوئٹہ میں ہی ایک صاحب سے جان پہچان ہو گئی جنہوں نے انگلینڈ جانے میں مدد کی۔ یوں جنوری 1968ء میں انگلینڈ روانہ ہو گئے۔ ایک دوماہ کی تگ ودو کے بعد انہیں ایک کمپنی میں تجربہ اور تعلیم کی بنیاد پر سائنٹیفیک اسسٹنٹ کی نوکری مل گئی۔ انگلینڈ میں دو سال گزر جانے کے باوجود بھی اپنے آپ کو وہاں کے ماحول میں ڈھال نہ سکے اور طبیعت کی بے چینی برقرار رہی۔ اپنی ایک کتاب "نقش زندگی" میں اپنی اس کیفیت کا اظہار کچھ اس طرح کرتے ہیں۔

"سال کے عرصہ میں مشاہراہ بھی خاصا معقول ہو گیا لیکن قدرتی طور پر اپنے آپ کو اُس ماحول میں بھی ایڈجسٹ نہ کر سکا۔ گو وہاں کے معاشرہ کی طرف سے مذہبی اور ذاتی آزادی پر قانونی حد تک کوئی پابندی نہ تھی تاہم نماز کی ادائیگی باقاعدگی سے نہ کر پاتا۔ ساتھ ہی سردی کی شدت بھی باعث تکلیف بنی رہتی اور جب کبھی مستقبل کے بارے میں سوچتا تو چند پیسوں کے جمع کر لینے کے سوا اور کچھ مقصد سامنے نہ تھا۔ چنانچہ اس بے مقصد زندگی کو اپنے لئے سبب کرب سمجھتا تھا۔ تنظیمی تعمیری امور کی بجاآوری کا شوق اور خدمت خلق کا جذبہ دل میں تھا۔ چنانچہ یہ خواہش دل و دماغ میں زور پکڑتی چلی گئی کہ اب مذہب و ملت کی کوئی خدمت زندگی میں ہو سکے تو وہ لاکھوں کے بینک بیلنس سے بہتر ہے۔ زبان دانی کی مشکلات کی وجہ سے انگلینڈ میں مذہبی خدمات کے لئے ماحول اپنے لئے سازگار نہ تھا۔ اس لئے کافی سوچ بچار کے بعد وطن واپسی کا پروگرام بنایا۔ اور یہ ہی طے کیا کہ گاؤں میں رہ کر حتی المقدور دینی خدمات انجام دیتا رہوں گا۔ والدین کو میرے اس پروگرام سے اتفاق نہ تھا بہرحال دو سال پورے ہونے پر انگلینڈ کو الوداع کہا"

یہی سوچ آپ کی آئندہ آنے والی چالیس سالہ زندگی کی بنیاد بنی۔

جنوری 1970ء میں انگلینڈ سے بذریعہ ریل فرانس، بلجیم، ہالینڈ، جرمنی اور اٹلی سے ہوتے ہوئے ترکی پہنچے۔ ترکی سے شام اور پھر عراق کی زیارات کیں۔ عراق سے بائی روڈ حج پر جانے کا پروگرام تھا لیکن مناسب انتظام نہ ہوسکنے کے سبب ایران چلے گئے۔ ایران کی زیارات کے بعد افغانستان اور پھر افغانستان سے اپنے وطن واپس پاکستان۔

وطن واپس آکر دینی اور دنیاوی تعلیم و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ مقامی مسجد اور امام بارگاہ کا انتظام سنبھال لیا۔ شروع میں تو لوگوں نے توجہ نہیں دی لیکن آپ نے ہمت نہیں ہاری اپنے مشن کو لے کر آگے بڑھتے رہے۔ کچھ عرصہ کے بعد لوگوں نے اپنے بچوں کو آپ کے پاس بھیجنا شروع کر دیا۔ ایک بار جب چل پڑے تو پھر زندگی میں نہ کبھی رکے اور نہ ڈگمگائے۔ مسلسل چالیس سال دینی اور ملی خدمت کا سنہرا دور گزارا۔ اپنی ذات میں ایک بھرپور دینی اور فلاحی ادارہ تھے۔ بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم، مسجد کی امامت، امام بارگاہ اور عید گاہ کا انتظام، علاقے بھر کی مجالس، نکاح، جنازے اور قل کے پروگرام۔ متعدد کتابوں کی تصنیف و تالیف کی اور پھر انہیں شائع کیا۔ سالانہ جنتری اور سہ ماہی رسالہ چراغ ہدایت بھی شائع کرتے تھے۔ تحصیل پنڈ دادنخان اور آس پاس کی تحصیلوں میں جہاں کہیں بھی شیعہ حضرات کو کوئی مسئلہ درپیش ہوتا۔ اس کے حل کے لئے آپ سے رجوع کیا جاتا۔ کسی کی فوتگی ہو جاتی یا مجلس کا پروگرام ہوتا آپ کو صرف اطلاع دی جاتی کہ آپ نے پہنچنا ہے۔ قریب کے دیہاتوں میں پیدل اور اگر فاصلہ زیادہ ہوتا تو گاڑی لے کر پہنچ جاتے۔ اپنی ان دینی خدمات کا کبھی بھی کسی سے کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتے تھے۔ اگر کوئی خوشی سے خدمت کر دیتا تو قبول کر لیتے۔ ہر معصوم کی ولادت اور شہادت کا پروگرام ضرور منعقد کرتے مجلس یا محفل میں لوگوں کی تعداد کم ہوتی یا زیادہ اس سے انہیں کوئی سروکار نہیں تھا۔ مجلس کے دوران سامعین کی تعداد اور دادو تحسین سے بے نیاز ہوتے۔ آپ کی مجالس میں ہمیشہ اصلاح کا پہلو زیادہ نمایاں ہوتا تھا۔

ھومیو پیتھک ڈاکٹر تھے۔ نفسیاتی امراض، معدے اور گردے کے امراض کے ماہر تھے۔ اپنے گھر پہ مریضوں کا علاج کرتے اور اسی سے اپنی گزر بسر اور ضروریات زندگی کو پورا کرتے۔ ایک سادہ اور باوقار زندگی گزاری۔ مرتے وقت جو جائیداد چھوڑی وہ تھوڑی سی زرعی زمین تھی جو آپ کو اپنے آباؤ اجداد سے ورثے میں ملی تھی یا ایک چھوٹا سا مکان تھا جو انگلینڈ سے واپسی پر جگہ خرید کر آپ نے بنایا تھا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بہت سی سنتوں کے امین تھے۔ سادگی، ملنساری، ہمدردی، شفقت، پرہیزگاری اور بہت سی دوسری صفات۔ آپ اپنے مخاطب کی بات کو غور سے سنتے۔ جو بھی ملتا وہ سمجھتا شاہ جی مجھے ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ ہر شخص ان کو اپنے بہت قریب محسوس کرتا۔ شاہ جی نے کبھی کسی کی عزت نفس کو مجروح نہیں کیا۔ چھوٹے، بڑے، امیر اور غریب سب سے ایک جیسا برابر کا سلوک کرتے۔

آپ شخصی طور پر بہت مضبوط انسان تھے۔ کسی کی بھی شخصیت سے متاثر نہیں ہوتے تھے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی کہ اپنی شخصیت کو کسی کے اوپر مسلط کرنے کی بھی کوشش نہیں کرتے تھے۔ شاہ جی ایک متوازن شخصیت کے مالک تھے۔ انہیں کبھی دھاڑیں مار کر روتے یا قہقہ لگا کر ہنستے نہیں دیکھا۔ ان کے مسکرانے کا ایک مخصوص انداز تھا۔ ہر آنے والے سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ علاقے کے کسی بھی فرد کو کوئی بھی مسئلہ درپیش ہوتا۔ ان کے پاس سے اس کو مفت مشورہ بھی ملتا، حسب توفیق اعانت بھی کی جاتی اور خاطر تواضع بھی۔

یہ نماز پہلی بار میں نے انہیں کے کہنے پر کمپوز کی۔ پھر ان کی وفات کے بعد اس کو دوبارہ ترتیب دے کر کچھ اضافے کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرنے سعادت حاصل کی تھی۔ لیکن سوچتا رہا کہ اس کو مومنین کے استفادہ کے لئے مذید کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ چناچہ مخصوص ایّام کے اعمال اور زیارات کو تلخیص کے ساتھ اس میں شامل کیا ہے۔ میں نے کوشش کی ہے کہ یہاں پر مختصر اور آسانی

سے یاد رہ جانے والے اعمال پیش کئے جائیں۔ تاکہ کوئی مومن مخصوص ایّام کی عبادات سے محروم نہ رہے اور آسانی کے ساتھ پڑھ کر ان پر عمل کر سکے۔ اس میں تفصیل اور عربی کی لمبی لمبی دعاؤں کو شامل نہیں کیا۔ انہیں آپ تحفتہ العوام یا مفاتیح الجنان میں سے دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔

آپ یہ سمجھ لیں کہ یہ ان کے ایصال ثواب کیلیئے بھی ایک کوشش ہے۔ آپ سے گذارش ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں اور جب بھی اس نماز کو کھولیں شاہ جی اور جملہ مومنین و مومنات مرحومین کے لئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کر دیا کریں۔ نماز کی کمپوزنگ میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کو اس میں کوئی غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی مجھے میرے ای میل ایڈریس پر آگاہ کر دیں تاکہ اُس غلطی کو درست کیا جا سکے۔ تمام مومنین کو یہ کتاب اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے پرنٹ کروانے اور فی سبیل اللہ تقسیم کرنے کی اجازت ہے۔ نماز کی یہ کتاب کمپوز کرنے کیلیئے مختلف کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا گو ہوں کہ اس نماز کی تیاری میں جن جن حضرات کا بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ ہے یا جو اس کو پڑھیں گے اور اس پر عمل کریں گے۔ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آلؑ محمد ﷺ ان سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے اور دنیا و آخرت کی سعادت بخشے۔ ان کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات میں بلندی عطا فرمائے۔ اٰمین یارب العالمین۔

اقتداء عسکری مغل

موبائل: 0346-5202992

ای میل: iaskary@yahoo.com